e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

صفحہ 6 پر

کیجریوال کے خلاف ایک اور مقدمہ درج

نئی دہلی۔ عام آدمی پارٹی (آپ) کے کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے خلاف شاہ آباد پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے یہ معاملہ منگل کی شام درج کیا ہے۔ یہ کارروائی سینئر ایڈوکیٹ جگموہن منچندا کی شکایت پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کیجریوال پر ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو بھڑکانے اور دو ریاستوں کے لوگوں کے درمیان اشتعال انگیز بیانات دینے کے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ اس کی وجہ سے تعزیرات ہند کی دفعہ 248-A، 197، 196، 192 اور 299 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایڈوکیٹ جگموہن منچندا نے کہا کہ دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کا ہریانہ حکومت پر یمنا ندی کے پانی میں زہر ملانے کا الزام لگا کر دیا گیا بیان بے بنیاد اور غیر ثابت ہے۔

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 126 Wednesday , February 05 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۱۲۶) لکھنؤ، بروز بدھ ۵-فروری ۲۰۲۵ء، مطابق ۶/شعبان المعظم -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک

پی ایم مودی کا اپنے سیاسی اختیارات پر اعتماد کا اظہار

ہم نے غریب کو جھوٹے نعرے نہیں، حقیقی ترقی دی ہے، عوامی فنڈز بچائے، شیش محل نہیں بنایا، گزشتہ دس برسوں میں کوئی گھوٹالہ نہیں ہوا

لوک سبھا میں پی ایم مودی کا خطاب، سونیا گاندھی کے تبصرے پر طنز، اور راہل گاندھی اور کجریوال پر نشانہ

نئی دہلی۔ دہلی میں پولنگ سے ایک دن قبل، لوک سبھا میں اپوزیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دوسروں کے برعکس، ان کی حکومت نے آئین کی روح کے مطابق کام کیا۔ ترقی کے لیے عوامی فنڈز بچائے، شیش محل نہیں بنایا، پی ایم مودی دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال پر سخت تنقید کی۔ لوک سبھا میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں صدر کے خطاب کے لیے شکریہ کی تحریک پر بحث کا جواب دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے اپنی حکومت کے ریکارڈ اور ترقی کا شمار کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف ہماری تیسری مدت ہے، اپنی سیاسی اتھارٹی پر اعتماد کا بھی اظہار کیا۔

شکریہ کی تحریک پر بحث کا جواب دیتے ہوئے اپوزیشن کے الزامات پر پلٹ وار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے کھوکھلے نعرے نہیں بلکہ غریبوں کو حقیقی ترقی دی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپنی تقریر کا آغاز یہ کہہ کر کیا کہ ’پانچ دہائیوں تک ہم نے غریبی ہٹاؤ کا نعرہ سنا اور اب ہم نے 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالا ہے۔‘

اس دوران انہوں نے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی پر بھی طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’جو لوگ غریبوں کی جھونپڑیوں میں فوٹو سیشن کروا کر اپنی تفریح کرتے رہتے ہیں، انہیں پارلیمنٹ میں غریبوں کے بارے میں باتیں بورنگ ہی لگیں گی۔ میں ان کے غصے کو سمجھ سکتا ہوں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے صدر دروپدی مرمو پر کانگریس لیڈر سونیا گاندھی کے تبصرہ پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے پہلے شہری کی توہین کی جا رہی ہے۔ کانگریس لیڈر سونیا گاندھی کا نام لیے بغیر، انھوں نے کہا، صدر کے خطاب کے بعد - ایک خاتون صدر، ایک غریب گھرانے کی بیٹی - اگر آپ ان کی عزت نہیں کر سکتے تو یہ آپ پر منحصر ہے۔ لیکن ان کی توہین کے لیے کیا کہا جا رہا ہے۔ میں سیاسی مایوسی کو سمجھ سکتا ہوں۔

جب وزیر اعظم مودی اپنی تقریر کر رہے تھے، اپوزیشن کے کچھ ممبران پارلیمنٹ اپنی میزوں پر بیٹھ کر احتجاج میں کچھ کہہ رہے تھے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے بھی اپوزیشن کے اس رویہ پر اعتراض ظاہر کیا، لیکن اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ پھر بھی نہیں مانے۔ اس پر وزیر اعظم مودی نے ایک بار پھر طنز کیا کہ ”جب لوگوں کو بخار چڑھ جاتا ہے تو وہ کچھ بھی بول دیتے ہیں۔ اسی طرح جب بہت زیادہ مایوسی ہوتی ہے تو لوگ بہت کچھ بول جاتے ہیں“۔ یہاں بھی وزیر اعظم مودی کا اشارہ راہل گاندھی کی طرف تھا، جو اس وقت ایوان میں موجود تھے۔ پیر کو انہوں نے صدر کے خطاب پر بحث کے دوران وزیر اعظم مودی پر جم کر حملہ بولا تھا۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ وزیر اعظم یہاں بیٹھے ہیں لیکن وہ مجھ سے نظر نہیں ملا پائیں گے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ”ہم 2025 میں ہیں۔ ایک طرح سے 21ویں صدی کا 25 فیصد گزر چکا ہے۔ 20ویں صدی میں آزادی کے بعد اور 21ویں صدی کے پہلے 25 سالوں میں کیا ہوا یہ تو وقت ہی بتائے گا۔ لیکن اگر ہم صدر جمہوریہ کے خطاب کا باریک بینی سے مطالعہ کریں تو یہ واضح ہوتا ہے کہ انہوں نے آنے والے 25 سالوں کے حوالے سے لوگوں میں اعتماد پیدا کرنے کی بات کہی اور ان کا خطاب ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو تقویت بخشتا ہے، نیا اعتماد پیدا کرتا ہے اور عام لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

لوک سبھا میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ غریبوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ہیلتھ کارڈ، بیت الخلاء، ہر گھر میں نل کا پانی، سوائل ہیلتھ کارڈ سے نہ صرف غریبوں کی زندگی آسان ہو گئی ہے بلکہ ہزاروں کروڑ روپے کی بچت بھی ہو رہی ہے۔ ڈیجیٹل ٹکنالوجی کا استعمال کر کے، لوگوں کو فلاحی اسکیموں کا پورا فائدہ ان کے کھاتوں میں براہ راست جمع کروایا گیا ہے اور کروڑوں فرضی مستحقین کو چھانٹا گیا ہے۔ مسٹر نریندر مودی نے کہا کہ پہلے دیہات میں عورتیں طلوع آفتاب کے وقت کھلے میں رفع حاجت کے لیے جاتی تھیں اور ان کی حکومت نے ان لوگوں کے مسائل کو قریب سے سمجھا ہے اور ان کے لیے 12 کروڑ سے زیادہ بیت الخلاء تعمیر کر کے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ کچھ رہنما اپنے گھروں میں اسٹائلش شاور وغیرہ پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، لیکن ہماری توجہ ہر گھر تک پانی پہنچانے پر مرکوز رہی ہے۔ ہماری حکومت نے پانچ سالوں میں 12 کروڑ گھروں کو نل کا پانی پہنچانے کا کام کیا ہے اور یہ کام تیزی سے جاری ہے۔

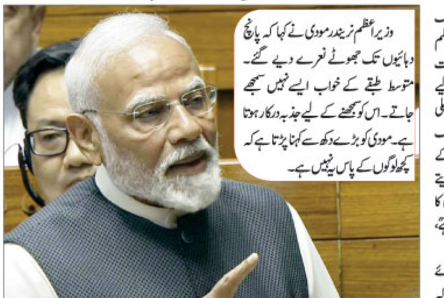

غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کی غیر معینہ مدت حراست پر سپریم کورٹ کا اظہار تشویش

مرکز سے جواب طلب، معاملے کی اگلی سماعت کل

نئی دہلی۔ (ایجنسی) سپریم کورٹ نے ہندوستان میں غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کی بے مدت حراست پر سوال اٹھاتے ہوئے مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ نے اس بات پر زور دیا کہ جب کسی غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کو پکڑا جاتا ہے اور غیر ملکی قانون 1946 کے تحت اسے قصوروار ٹھہرایا جاتا ہے تو اس کی سزا پوری ہونے کے فوراً بعد اسے ملک بدر کیا جانا چاہیے۔ عدالت کا صاف طور پر کہنا تھا کہ حراستی مدت پورا ہونے کے بعد بھی ان بنگلہ دیشیوں کو مختلف اصلاحی مراکز میں رکھنے کا جواز کیا ہے؟ بنچ نے سوال کیا کہ غیر ملکی قانون کے تحت اپنی سزا پوری کرنے کے بعد فی الحال کتنے تارکین وطن کو مختلف اصلاحی مراکز میں رکھا گیا ہے؟ عدالت عظمیٰ نے تقریباً 850 غیر قانونی تارکین وطن کی بے مدت حراست پر تشویش کا اظہار کیا۔ عدالت نے 2009 کے سرکلر کے سیکشن 2 (5) پر عمل آوری میں حکومت کی ناکامی پر سوال اٹھایا، جو ملک بدری عمل کو 30 دنوں میں پورا کرنے کا حکم دیتا ہے۔ عدالت نے اس بات پر بھی مرکزی حکومت سے ٹھوس وضاحت کی ضرورت پر روشنی ڈالی کہ ایسے معاملوں میں نپٹانے کے لیے مغربی بنگال حکومت سے کیسے اقدامات متوقع ہیں؟ ماجا دار والا بمقابلہ انڈین یونین کا معاملہ 2013 میں کلکتہ ہائی کورٹ سے سپریم کورٹ میں بھیجا گیا تھا۔ یہ معاملہ بنیادی طور سے 2011 میں شروع ہوا جب ایک عرضی دہندہ نے غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کی حالت زار پر روشنی ڈالی، جنہیں ان کی سزا پوری ہونے کے بعد بھی مغربی بنگال اصلاحی مراکز میں قید رکھا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ میں منتقل ہونے سے پہلے کلکتہ ہائی کورٹ نے اس معاملے پر از خود نوٹس لیا تھا۔ بنچ نے کہا کہ یہ رواج موجودہ رہنما اصول کے برعکس ہے جو تیزی سے ملک بدری عمل کی ضرورت کو نشان زد کرتی ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 6 فروری کو ہوگی۔

سپریم کورٹ کا یو اے پی اے کی دفعات کو چیلنج کرنے والی درخواستیں سننے سے انکار

معاملہ دہلی ہائی کورٹ منتقل

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے ایکٹ (یو اے پی اے) کی دفعات 35 اور 36 کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ یہ معاملہ سب سے پہلے ہائی کورٹ میں سنا جانا چاہیے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشوناتھن کی بنچ نے سماعت کے دوران مشاہدہ کیا کہ دہلی ہائی کورٹ پہلے ہی ان دفعات کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر غور کر رہا ہے جبکہ دیگر ہائی کورٹوں میں بھی ایسی درخواستیں زیر التوا ہیں۔ درخواستیں ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس اور سجل اوتھی کی جانب سے دائر کی گئی تھیں، جن میں 1967 کے یو اے پی اے قانون میں 2019 میں کی گئی ترامیم کو چیلنج کیا گیا تھا۔ درخواست گزاروں نے موقف اختیار کیا کہ یہ ترامیم حکومت کو کسی بھی شخص کو من مانی طور پر دہشت گرد قرار دینے کا اختیار دیتی ہیں، جس کے بعد متعلقہ فرد کو خود کو بے گناہ ثابت کرنا ہوتا ہے۔ ان کے مطابق یہ بنیادی حقوق جیسے برابری، آزادی اور عزت کے خلاف ہے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے وضاحت کی کہ اگر سپریم کورٹ براہ راست سماعت کرے تو بعد میں پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں، کیونکہ دونوں فریقین کے دلائل میں کچھ نکات چھوٹ سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں معاملہ بڑی بنچ کے پاس جانا پڑ سکتا ہے۔

اکھلیش یادو کا پارلیمنٹ میں حکومت پر شدید حملہ

مہا کمبھ حادثے کے اعداد و شمار جاری کرنے کا مطالبہ

ایوان میں مہلوکین کے لیے دو منٹ کا وقت دیا جانا چاہیے، ڈبل انجن والی حکومت کے دونوں انجن ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں

نئی دہلی: (ایجنسی) سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے مہا کمبھ حادثے کے معاملے کو پارلیمنٹ میں اٹھاتے ہوئے حکومت پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے حکومت سے مہلوکین کے اعداد و شمار جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اب تک مرنے والوں کے اعداد و شمار فراہم نہیں کر سکی، بچوں کے اعداد و شمار تو بالکل ہی غائب ہیں۔ لوگ اپنے پیاروں کو کھویا پایا مراکز پر تلاش کر رہے ہیں۔ مہا کمبھ میں کئی لوگ اپنے پیاروں سے بچھڑ گئے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ مہا کمبھ کا انعقاد پہلی بار نہیں ہوا ہے، اس سے قبل بھی مختلف حکومتوں نے اس کا اہتمام کیا ہے۔ انہوں نے مہلوکین کے لیے پارلیمنٹ میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا، حادثے کے دن شاہی اسنان وقت پر نہیں ہو سکا۔ شاہی اسنان کا ایک خاص مہورت ہوتا ہے جو سناتن روایت کا حصہ ہے لیکن وہ روایت اس دن ٹوٹ گئی۔

اکھلیش یادو نے مہا کمبھ میں بھگدڑ کے سلسلے میں مرکزی حکومت اور اتر پردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت پر آج سخت حملہ بولا اور کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت کے دونوں انجن ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں اس کے ساتھ ہی انہوں نے مہا کمبھ سانحہ کے پر آل پارٹی میٹنگ میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا ہے مسٹر یادو نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطبہ پر شکریہ کی تحریک پر لوک سبھا میں بحث میں حصہ لیتے ہوئے اسپیکر اوم برلا سے مطالبہ کیا کہ بحث مکمل ہونے کے بعد ایوان کو ان لوگوں کو خراج تحسین پیش کرنا چاہئے اور مہا کمبھ کی بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں کو دو منٹ کا وقت دیا جانا چاہئے۔ جب حکمراں جماعت نے اس پر اعتراض کیا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس سے پریشان ہیں انہیں اموات پر دکھ ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت بجٹ کے اتنے اعداد و شمار دے رہی ہے تو اسے مہا کمبھ میں ہونے والی اموات کے اعداد و شمار بھی دینے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ سانحہ پر آل پارٹی میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا جانا چاہئے اور مہا کمبھ میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور کھوئے ہوئے اور پائے گئے انتظام کا کام فوج کو دیا جانا چاہئے۔ حادثے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ اگر حادثے سے متعلق کوئی قصوروار نہیں ہے تو پھر ثبوت کو کیوں تباہ یا چھپایا گیا؟ انتظامات کی بجائے تشہیر پر توجہ دی گئی۔ بار بار اس بات کی تشہیر کی گئی کہ مہا کمبھ 144 سال بعد آیا ہے۔ پہلی بار حکومت نے سی سی ٹی وی کا استعمال کرتے ہوئے اشنان کرنے والوں کا ڈیٹا جاری کیا۔ لیکن ان لائیو اسٹریمنگ نے مرنے والوں کی تعداد نہیں بتائی۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ستارہ مہورت کے دوران شاہی اشنان کی روایت جو ستیوگ کے بعد سے چلی آ رہی ہے اسے نظر انداز کر کے سنتوں نے حکومت کی ہدایات کے مطابق اشنان کیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ نیکیاں کمانے آئے تھے، وہ اپنے پیاروں کی لاشیں لے کر واپس چلے گئے۔

دہلی اسمبلی انتخابات کی تیاریاں مکمل، ووٹنگ آج

دہلی۔ دہلی اسمبلی کی 70 نشستوں کے لیے بدھ کی صبح 7 بجے ووٹنگ شروع ہوگی۔ پولنگ کے عمل کو بحسن وخوبی انجام دینے کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور الیکشن کمیشن کا عملہ آج دوپہر سے تمام پولنگ اسٹیشنوں پر ڈیوٹی کے لیے روانہ ہو گیا ہے۔ دہلی کے چیف الیکٹورل آفیسر آر ایلس واز نے منگل کے روز صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی اور انہیں دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے اپنی ووٹر پرچی حوالے کی۔ الیکٹورل آفیسر کے ساتھ نئی دہلی کے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر سنی کمار سنگھ اور بوتھ لیول آفیسر سریش گری بھی تھے۔ انہوں نے صدر جمہوریہ کو الیکشن کمیشن کی ووٹر آگاہی اور سہولت کاری کی کوششوں سے آگاہ کیا۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں اور جمہوریت کو مضبوط بنائیں۔ کمیشن نے خاص طور پر پہلی بار ووٹ ڈالنے والے نوجوانوں اور بزرگ شہریوں سے پولنگ اسٹیشنوں پر پہنچنے کی اپیل کی ہے۔ دہلی میں 70 اسمبلی سیٹوں کے لیے کل صبح ووٹنگ شروع ہوگی اور انتخابی نتائج کا اعلان 8 فروری کو کیا جائے گا۔ اس بار دہلی اسمبلی انتخابات میں تمام سیٹوں کے لیے 699 امیدوار میدان میں ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران، بنیادی طور پر تین بڑی پارٹیوں - حکمراں عام آدمی پارٹی (اے اے پی)، اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس پارٹی نے ایک دوسرے کے خلاف شدید حملے کیے۔ دہلی کے ووٹروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے عوام سے انتخابی وعدے کرنے کے لیے تینوں پارٹیوں کے درمیان مقابلہ دیکھا گیا۔

گجرات میں نافذ ہوگا یکساں سول کوڈ، حکومت نے تشکیل دی پانچ رکنی کمیٹی

گاندھی نگر: (ایجنسی) گجرات حکومت نے ریاست میں یکساں سول کوڈ (یو سی سی) نافذ کرنے کے لیے ایک پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی کی سربراہی سپریم کورٹ کی سابق جج رنجنا دیسائی کریں گی۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اس فیصلے کی منظوری دی گئی۔ بھوپیندر پٹیل نے منگل کے روز یو سی سی کا مسودہ تیار کرنے اور قانون بنانے کے لیے پانچ رکنی پینل تشکیل دینے کا اعلان کرتے ہوئے ایک پریس کانفرنس میں کہا، ”سپریم کورٹ کی ریٹائرڈ جج رنجنا دیسائی کی صدارت میں پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی 45 دنوں میں ریاستی حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کرے گی، جس کی بنیاد پر حکومت آگے کا فیصلہ کرے گی۔“ گجرات کے وزیر داخلہ ہرش سنگھوی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی قیادت میں وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے یہ تاریخی فیصلہ لیا ہے۔ کمیٹی ریاست میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے گی اور اپنی رپورٹ پیش کرے گی، جس کی بنیاد پر حکومت حتمی فیصلہ کرے گی۔

مغربی کنارے میں تنہا فلسطینی نوجوان کا چوکی پر حملہ

2 اسرائیلی فوجی ہلاک، 10 زخمی □ مغربی کنارے پر صیہونی فوجیوں کے حملے جاری شہدا کی تعداد میں اضافہ

غزہ (ایجنسی)۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک فلسطینی نوجوان نے اسرائیلی چوکی پر حملہ کردیا، جس کے نتیجے میں 2 فوجی ہلاک جبکہ 10 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی و اسرائیل میڈیا کے مطابق صیہونی فوج نے تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے 'طیاسیر' میں چوکی پر فائرنگ کی گئی، جس سے 2 اہلکار ہلاک جبکہ 10 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ہلاک ہونے والے 2 فوجیوں میں سے ایک کی شناخت سارجنٹ میجر اوفر ینگ کے نام سے ہوئی، تاہم دوسرے کا نام تاحال معلوم نہیں ہوسکا۔ اسرائیلی خبر رساں ادارے ینیٹ نیوز نے تنہا فلسطینی نوجوان کے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ صیہونی فوجی چوکی کے احاطے میں 11 فوجی اور ان کا ایک کمانڈر موجود تھے، فلسطینی نوجوان جس کے پاس ایم 16 رائفل اور دو میگزین تھے، رات گئے چیک پوائنٹ کے نزدیک پہنچا اور صبح 6 بجے کے قریب موقع پا کر چوکی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک اسرائیلی فوجی موقع پر جبکہ دوسرا بعد ازاں ہلاک ہوا۔ فلسطینی گروپ اسلامی جہاد نے بہادرانہ حملے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ قبضہ ختم کرانے تک مزاحمت جاری رہے گی۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر کو جنگ کے آغاز سے اب تک اسرائیلی فوجیوں یا آبادکاروں نے مغربی کنارے میں کم از کم 884 فلسطینیوں کو شہید کیا۔ اسرائیل کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مغربی کنارے میں اسی عرصے کے دوران فلسطینیوں نے اب تک کم از کم 32 اسرائیلیوں کو ہلاک کیا ہے۔

مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین اور اس کے کیمپ پر جارح اسرائیلی فوج کا حملہ پندرہویں روز میں داخل ہوگیا ہے جب کہ قابض فوج نے مسلسل نویں روز بھی طولکرم اور اس کے کیمپ پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں اور مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے ہیں۔ قابض فوج نے شمالی مغربی کنارے میں نابلس کے جنوب میں واقع ایک قصبے پر بھی حملہ کیا ہے۔ یہ ایسے میں ہے کہ جب فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ کے ترجمان نبیل ابوردینہ نے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے اور ان کی نسل کشی کے منصوبے کے مطابق مغربی کنارے میں فلسطینی عوام پر حملوں کا دائرہ وسیع کرنے کے غاصب صیہونی حکومت کے اقدامات کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مغربی کنارے میں غاصب صیہونی حکومت کی دشمنانہ پالیسیوں کے نتیجے میں اب تک اتیس فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور سیکڑوں کو زخمی اور قیدی بنایا گیا ہے جبکہ جارح فوج نے اپنے جارحانہ حملوں میں جنین اور طولکرم کیمپوں میں رہائشی علاقوں کو تباہ اور دسیوں افراد کو بے گھر کردیا ہے۔ ابوردینہ نے مطالبہ کیا کہ قبل اس کے کہ دیر ہوجائے امریکہ فوری مداخلت کرے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ قابضین کی کارروائیاں جاری رہنے سے حالات مزید بگڑ جائیں گے اور اس کی قیمت سب کو چکانا پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی عوام اپنی سرزمین سے بے گھر کئے جانے اور ایک متبادل وطن کی طرف جانے کے منصوبوں کے خلاف ڈٹ جائیں گے، اور صیہونیوں کی جانب سے فلسطینی عوام کو دھمکیاں دینا بے نتیجہ ہوگا جو مزید تباہی کا باعث بنے گا۔ فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ قابض فوج نے الخلیل کے علاقوں پر چھاپہ مار کر درجنوں افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ قابض فوج نے بیت لحم کے جنوب میں واقع الخضر قصبے میں بھی فلسطینیوں پر حملہ کیا ہے۔ فلسطینی ذرائع نے اعلان کیا ہے کہ قابض فوجیوں نے دوکان داروں کو دکانیں بند کرنے پر مجبور کیا اور فلسطینیوں پر صوتی بموں، زہریلی گیس اور آنسو گیس سے حملہ کیا جس سے متعدد افراد زخمی ہو گئے۔

اسرائیلی فوج فلسطینیوں کی نسل کشی کی مرتکب: اقوام متحدہ

غزہ، 4 فروری (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ جنگ میں خواتین پر حملے کو نسل کشی کے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا ہے۔ اس بات کا انکشاف اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ ریم السلیم نے کیا ہے۔ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کیلئے اقوام متحدہ (یو این) کی خاص نمائندہ ریم السلیم نے کہا کہ "اسرائیل کی مقبوضہ فوج خواتین کے قتل اور "تولیدی صحت" کو نسل کشی کے ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ غزہ میں خواتین پر اسرائیلی حملے منظم نسل کشی کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ جب ہم اسرائیل کی تمام کارروائیوں کو دیکھتے ہیں تو یہ سمجھ آتا ہے کہ مخصوص طریقے سے فلسطینیوں کی "تولیدی صلاحیت" کو نشانہ بنانا ہی اسرائیل کا مقصد ہے۔ فلسطینی انفارمیشن سینٹر کی رپورٹ کے مطابق خصوصی نمائندہ نے زور دے کر کہا کہ فلسطینی خواتین کو محض اس بنیاد پر قتل کرنا کہ وہ خواتین ہیں، جنگی جرم اور انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اقوام متحدہ کا نسل کشی کی روک تھام اور سزا سے متعلق کنونشن" بھی ان تمام اقدامات پر پابندی لگاتا ہے جو کسی گروہ میں تولیدی عمل کو روکنے کے لیے کیے جائیں۔ انہوں نے خواتین اور بچوں پر حملوں کے تباہ کن اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ 8 لاکھ فلسطینی خواتین کو زبردستی اپنے گھروں سے بے دخل کر دیا گیا اور تقریباً دس لاکھ خواتین اور لڑکیاں شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔ مزید برآں، اقوام متحدہ کی اہلکار نے نشاندہی کی کہ بیماری، نفسیاتی صدمے اور ناکافی طبی سہولیات کی وجہ سے حمل ضائع ہونے کے کیسز میں 300 فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف نسل کشی ہی نہیں بلکہ جان بوجھ کر قتل اور جنگی قوانین اور اس کے قانونی دائرہ کار کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

اسرائیل کا حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا اعتراف

تل ابیب، 4 فروری (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ اس نے غزہ کی پٹی کے کچھ حصوں میں فلسطینیوں پر فائرنگ کر کے حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ ایک تحریری بیان میں، اسرائیلی فوج نے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی کے مختلف حصوں میں
پہنچ گئے تھے۔" بیان میں، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی قیدیوں کی واپسی کے لیے
جائے گی" میں اس طرف بھی اشارہ دیا گیا ہے کہ ہم غزہ کے ہر منظر نامے کے لیے تیار ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 کو غزہ کی پٹی پر اسرائیل کے حملوں میں 47,518 فلسطینی جن میں 17,841 بچے اور 12,298 خواتین شامل تھیں، شہید اور 111,612 افراد زخمی ہوئے۔

صدر ایران اور عراقی پارلیمنٹ کے اسپیکر کی ملاقات

ایرانی وزیر خارجہ کا پاکستان اور ایران کے مشترکہ مفادات کی تکمیل پر زور

تہران (ایجنسی)۔ ارنا کے مطابق صدر ایران نے پیر کی شام عراقی پارلیمنٹ کے اسپیکر سے ملاقات میں دنیا کے موجودہ حالات میں اسلامی ملکوں کے درمیان اتحاد، یک جہتی اور ہم دلی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ باہمی اختلافات کو ہوا دینا امت اسلامیہ کی کمزوری کا باعث ہے۔ ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا کہ اگر اسلامی ممالک باہم متحد ہو جائیں تو دشمنوں اور بدخواہوں کی سازشیں بے نتیجہ رہیں گی۔ انہوں نے اسلامی ملکوں کے درمیان، تجارت، اقتصاد، سائنس وٹیکنالوجی اور سرحدی امور میں تعاون کو اسلامی دنیا میں اتحاد و یک جہتی کی تقویت کا باعث قرار دیا۔ صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے علاقے بالخصوص شام کے حالات کی طرف اشارہ کیا اور اس ملک کی ارضی سالمیت کے تحفظ پر زور دیا۔ انہوں نے اسی کے ساتھ شام میں عوام کے سبھی طبقات کی مشارکت سے کثیر الجہاد حکومت کی تشکیل کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے عراقی پارلیمنٹ کے اسپیکر سے ملاقات میں اسی طرح غزہ کے مظلوم عوام کی حمایت میں عراق کے ٹھوس موقف کی بھی قدردانی کی۔ اس ملاقات میں عراقی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے اپنے دورہ تہران پر خوشی کا اظہار کیا اور ایران کے ساتھ روابط اور باہمی تعاون میں زیادہ سے زیادہ فروغ کی ضرورت پر زور دیا۔

پاکستان کی قائم مقام وزیر خارجہ آمنہ بلوچ اقتصادی تعاون تنظیم ای سی او کے نائب وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت کے لئے تہران کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے وزیر خارجہ ایران سید عباس عراقچی سے ملاقات اور گفتگو کی۔ اس موقع پر وزیر خارجہ ایران نے ہمسایہ ممالک کے ساتھ ترجیحی بنیادوں پر ہمہ جہتی تعلقات کے فروغ کے لئے صدر ایران کے عزم اور ایران کی خارجہ پالیسی میں پاکستان کی اہمیت کا ذکر کیا۔ سید عباس عراقچی نے تہران و اسلام آباد کے مابین پائی جانے والی گنجائشوں اور مشترکہ چیلنجوں کا حوالہ دیتے ہوئے دونوں ممالک کے اعلیٰ عہدے داروں کے درمیان گفتگو کے عمل کو جاری رکھنے اور مشترکہ مفادات کے تحفظ اور چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مختلف سطحوں پر مسلسل مشاورت کی اہمیت پر زور دیا۔ پاکستان کی نائب وزیر خارجہ نے بھی سرحدی سلامتی، منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی امیگریشن کے شعبوں میں مشترکہ خدشات کو دور کرنے کے لئے اور تہران کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے اور علاقائی سطح پر مشترکہ تعاون کو فروغ دینے کے لیے اسلام آباد کے پختہ عزم کا ذکر کیا۔

رجسٹرڈ افغان پناہ گزینوں کو خاموشی سے جڑواں شہروں سے بے دخل کرنے کا فیصلہ

کابل (ایجنسی)۔ رجسٹرڈ شدہ افغان پناہ گزینوں کو خاموشی سے جڑواں شہروں سے بے دخل کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے جبکہ انہیں آہستہ آہستہ افغانستان منتقل کرنے کا منصوبہ بھی تیار کرلیا گیا ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس معاملے سے آگاہ ذرائع نے بتایا ہے کہ حکومت نے رجسٹرڈ افغان پناہ گزینوں کو اسلام آباد اور راولپنڈی سے باہر منتقل کرنے اور آہستہ آہستہ انہیں ان کے ملک واپس بھیجنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ حکام کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس حوالے سے کوئی عوامی اعلان کیے بغیر اس منصوبے پر عمل درآمد کریں۔ گزشتہ ہفتے وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ہونے والے متعدد اجلاسوں میں اس منصوبے کو حتمی شکل دی گئی تھی، وزیراعظم آفس کے ذرائع نے تصدیق کی کہ ایک ملاقات میں آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے بھی شرکت کی۔ منتقلی کے منصوبے کے پہلے مرحلے کے تحت افغان سٹیزن کارڈ (اے سی سی) رکھنے والے افغان شہریوں کو فوری طور پر اسلام آباد اور راولپنڈی سے باہر منتقل کیا جائے گا، اس کے بعد انہیں غیر قانونی اور غیر دستاویزی پناہ گزینوں کے ساتھ واپس افغانستان بھیج دیا جائے گا، اے سی سی نادرا کی جانب سے رجسٹرڈ افغان شہریوں کو جاری کردہ شناختی دستاویز ہے۔ اقوام متحدہ کی انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (آئی او ایم) کے مطابق اے سی سی پاکستان میں قیام کے دوران افغانوں کو عارضی قانونی حیثیت دیتا ہے، تاہم وفاقی حکومت اس مدت کے بارے میں فیصلہ کرتی ہے کہ اے سی سی کس مدت کے لیے کارآمد رہے گا۔ قانونی طور پر پاکستان میں کہیں بھی رہنے کی اجازت کے حامل پروف آف رجسٹریشن کارڈ (پی او آر) رکھنے والے افغان شہریوں کو منصوبے کے دوسرے مرحلے میں وطن واپس بھیجا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انہیں اسلام آباد اور راولپنڈی سے باہر منتقل کیا جائے گا لیکن انہیں فوری طور پر ملک بدر نہیں کیا جائے گا، کابینہ نے پی او آر رکھنے والے افغانوں کو جون تک ملک میں رہنے کی اجازت دی ہے۔ پی او آر اور اے سی سی کے ساتھ پاکستان میں مقیم افغانوں کی مجموعی تعداد کا تخمینہ بالترتیب 13 لاکھ اور 7 لاکھ ہے۔ دریں اثنا، تیسرے ممالک میں آبادکاری کے منتظر افغانوں کو 31 مارچ تک اسلام آباد اور راولپنڈی سے باہر منتقل کر دیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق وزارت خارجہ سفارت خانوں اور دیگر عالمی تنظیموں کے ساتھ رابطے میں رہے گی تاکہ دوبارہ آبادکاری کے عمل کو تیز کیا جا سکے، جو افغان کسی تیسرے ملک میں آباد نہیں ہو سکے انہیں بھی واپس افغانستان بھیج دیا جائے گا۔ دوبارہ آبادکاری اور سابق فوجیوں کے سرکردہ گروپ #AfghanEvac کے بانی شان وان ڈیور کے مطابق 10 سے 15 ہزار افغان باشندے پاکستان میں ویزے یا امریکا میں دوبارہ آبادکاری کے منتظر ہیں۔ یہ واضح نہیں ہے کہ ان افغانوں کی کتنی تعداد اسلام آباد اور راولپنڈی میں رہتی ہے، تاہم انہیں جڑواں شہروں سے باہر منتقل کرنے کے فیصلے سے پناہ گزینوں کے لیے لاجسٹک مسائل پیدا ہونے کی توقع ہے، جن میں سے بہت سوں کو اسلام آباد میں غیر ملکی مشنوں اور عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں کے دفاتر کا دورہ کرنا پڑتا ہے۔ کسی تیسرے ملک میں آباد کاری کے منتظر افغان شہریوں میں سے بہت سے وفاقی دارالحکومت میں لینگویج سینٹرز میں بھی رجسٹرڈ ہیں۔ وزارت داخلہ منتقلی اور ملک بدری کے منصوبوں کی قیادت کرے گی اور انٹیلی جنس ایجنسیاں آئی بی اور آئی ایس آئی ان پر عمل درآمد کی نگرانی کریں گی۔ پاکستان نے 2023 میں لاکھوں افغانوں کو ملک بدر کرنے کے لیے ملک گیر کریک ڈاؤن کا آغاز کیا تھا، جن کے بارے میں حکومت کا کہنا تھا کہ وہ ملک میں غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں۔ آئی او ایم کے مطابق 15 ستمبر 2023 سے اب تک 8 لاکھ 5 ہزار 991 افغان اپنے ملک واپس جا چکے ہیں۔ انسانی حقوق کے کارکنوں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے افغانوں کی جبری وطن واپسی پر تنقید کی ہے اور سپریم کورٹ میں ایک درخواست دائر کر رکھی ہے۔ جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں 7 رکنی بینچ نے درخواست کی آخری سماعت 7 جنوری کو کی تھی۔ سماعت کے دوران وفاقی حکومت نے عدالت کو یقین دلایا تھا کہ تمام رجسٹرڈ افغان مہاجرین بشمول پی او آر یا اے سی سی رکھنے والوں کو مکمل قانونی تحفظ فراہم کیا جائے گا اور انہیں گرفتار یا ملک بدر نہیں کیا جائے گا۔ تاہم گزشتہ ماہ ایک رپورٹ میں آئی او ایم نے کہا تھا کہ دسمبر کے آخری دو ہفتوں میں اسلام آباد میں سیکڑوں افغان شہریوں کو گرفتار اور حراست میں لیا گیا۔

امریکہ میں تارکین وطن کو ملک بدری سے بچانے کے لیے سامنے آئی کیلیفورنیا اسمبلی

دفاع کے لیے 50 ملین ڈالرز کی منظوری

سیکرامینٹو، کیلیفورنیا (ایجنسی)۔ کیلیفورنیا کی ڈیموکریٹک اکثریتی اسمبلی نے پیر کو ٹرمپ انتظامیہ کے چیلنجوں کے خلاف ریاست کی ترقی پسند پالیسیوں کا دفاع کرنے کے لیے 50 ملین ڈالر تک کی فنڈنگ کی توثیق کر دی ہے۔ کیلیفورنیا اسمبلی نے قانون سازی میں وفاقی حکومت کے خلاف قانونی لڑائی لڑنے کے لیے ریاستی محکمہ انصاف کے لیے 25 ملین ڈالر اور ممکنہ ملک بدری کا سامنا کرنے والے تارکین وطن کے دفاع کے لیے قانونی گروپوں کے لیے مزید 25 ملین ڈالر مختص کیے ہیں۔ گزشتہ ہفتے اسمبلی ڈیموکریٹس کے متوقع ووٹ میں تاخیر کے بعد ان تجاویز نے پارٹی لائن ووٹوں پر منظوری حاصل کی۔ اب وہ ڈیموکریٹک گورنمنٹ گیون نیوزم کی میز پر جا رہے ہیں۔ اسمبلی کے اسپیکر رابرٹ ریواس نے ووٹنگ سے پہلے ٹرمپ انتظامیہ کو بے قابو اور آئینی حقوق کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ، ہمیں صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر بھروسہ نہیں ہے۔ آکلینڈ کی نمائندگی کرنے والی ممبر اسمبلی میا بونٹا اور دیگر ڈیموکریٹس نے کہا کہ نئی فنڈنگ سے ریاست کے ان خاندانوں کو مدد ملے گی جو ٹرمپ کے بڑے پیمانے پر ملک بدری کے منصوبوں کی وجہ سے خوف میں زندگی گزار رہے ہیں۔ پیو ریسرچ سینٹر کے ایک اندازے کے مطابق، 2022 میں کیلیفورنیا میں تقریباً 1.8 ملین تارکین وطن غیر قانونی طور پر مقیم تھے۔ ریپبلکن رہنما جیمز گیلاگر نے اسمبلی کے منصوبے کو ایک سیاسی سٹنٹ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کے ساتھ جنگ کے لیے تیار ہونے کے بجائے، ہم اس بارے میں بات کر سکتے ہیں کہ ہم چیزوں کو مزید سستی کیسے بنا سکتے ہیں۔ ٹرمپ کے دیرینہ سیاسی حریف نیوزم نے تجاویز کو منظور کرنے کے لیے نومبر میں قانون سازوں کو ایک خصوصی اجلاس میں بلایا تھا۔ انہوں نے اس وقت کہا تھا کہ ریپبلکن صدر کے انتخاب سے کیلیفورنیا کی آزادیوں کو خطرہ لاحق ہے اور جب وہ ملک کے اعلیٰ ترین عہدے پر واپس آئیں گے تو ریاست تماشا نہیں دیکھے گی۔ لیکن لاس اینجلس کے آس پاس جنوری میں تباہ کن جنگل کی آگ بھڑک اٹھنے کے بعد، نیوزم نے فائر ریلیف فنڈنگ کو منظور کرنے کے لیے خصوصی سیشن کو بڑھا دیا۔

ایلون مسک کی تنبیہ کے بعد یو ایس ایڈ کی ویب سائٹ بند

واشنگٹن (ایجنسی)۔ امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کی آفیشل ویب سائٹ دو روز قبل پہلی بار بند ہونے کے بعد پیر کو ایک بار پھر آف لائن ہوگئی۔ یو ایس ایڈ کی ویب سائٹ بند ہونے کا معاملہ ان اطلاعات کے بعد سامنے آیا کہ ایجنسی کو امریکی محکمہ خارجہ کے ساتھ ضم کیا جارہا ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ پیش رفت دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک کے تبصروں کے بعد سامنے آئی ہے، جو امریکی حکومت میں بڑی اصلاحات کی نگرانی کر رہے ہیں۔ ایکس پر آن لائن گفتگو کے دوران ایلون مسک نے تصدیق کی تھی کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ایجنسی کو ختم کرنے کی اجازت دی ہے، جو 1961 کے غیر ملکی امدادی ایکٹ کے تحت امریکی غیر ملکی امداد کو مربوط کرنے کے لیے قائم کی گئی تھی۔ ایلون مسک نے کہا کہ 'ہم (صدر) کے ساتھ اس پر تفصیل سے بات کی اور انہوں نے اتفاق کیا کہ ہمیں اسے بند کر دینا چاہیے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'ہم نے ہفتے کا اختتام یو ایس ایڈ کو بند کرنے کے حوالے سے غور و فکر میں گزارا، یو ایس ایڈ ایک مجرمانہ تنظیم ہے اور اب اس کے ختم ہونے کا وقت آگیا ہے۔' یہ ایجنسی بیرون ممالک انسانی امداد فراہم کرنے والے دنیا کے سب سے بڑے اداروں میں سے ایک ہے۔ 2023 میں، اس نے 43 ارب ڈالر کی فنڈنگ حاصل کی اور برطرفیوں سے قبل اس کے پاس 10 ہزار سے زیادہ افرادی قوت تھی۔ ایجنسی بھوک، غربت اور بیماری سے نمٹنے کے منصوبوں میں مدد فراہم کرتی ہے۔ اس کے کام میں رکاوٹ پیر کو اس وقت پیدا ہوئی جب یو ایس ایڈ کا ہیڈ کوارٹر دن بھر کے لیے بند کر دیا گیا۔ ضروری مینٹیننس کے فرائض کے ذمہ داران کے علاوہ تمام ملازمین کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ دفتر کے باہر سے کام کریں یا گھر پر رہیں۔ یو ایس ایڈ کی قیادت کی طرف سے ہفتے کے آخر میں ایک ای میل کے ذریعے عملے کو اس حوالے سے ہدایت کی گئی تھی، جبکہ یو ایس ایڈ کی مہر والی تختیوں کو دفاتر سے ہٹا دیا گیا، جو ایجنسی کے ڈھانچے میں تبدیلی کا اشارہ ہے۔ ایجنسی کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو بھی آف لائن کر دیا گیا، اور اسے محکمہ خارجہ کی ویب سائٹ کے اسٹریم لائن ورژن سے تبدیل کر دیا گیا۔ اصل ویب سائٹ تک رسائی حاصل کرنے کی کوششوں کے نتیجے میں خرابی کا پیغام آیا جس میں لکھا ہوا تھا کہ 'آئی پی ایڈریس نہیں مل سکا'۔ یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی امریکی غیر ملکی امداد کی تقسیم کو از سر نو ترتیب دینے کی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے۔ گزشتہ ہفتے ڈونلڈ انتظامیہ نے غیر ملکی امداد کے لیے فنڈنگ کو منجمد کرنے کا ایک ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا تھا جبکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے جائزہ لیا گیا کہ یہ 'امریکہ فرسٹ' خارجہ پالیسی کے مطابق ہے۔

اسکول میں طالب علم پر چاقو سے جان لیوا حملہ

لندن، 4 فروری (یو این آئی) برطانیہ میں چاقو زنی کا ایک اور جان لیوا واقعہ رونما ہوا ہے، جس میں ایک اسکول طالب علم کو جان سے ہاتھ دھونا پڑ گیا۔ تفصیلات کے مطابق برطانوی شہر شیفیلڈ میں ہاروے ولگوز نامی 15 سالہ طالب علم اسکول میں چاقو حملے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان کی بازی ہار گیا۔ ساؤتھ یارکشائر پولیس کے مطابق واقعہ دوپہر کے وقت اسکول کے اوقات میں پیش آیا، واقعے میں ملوث ہونے کے شبہے میں پولیس نے ایک 15 سالہ نوجوان کو حراست میں لے لیا ہے جس سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ اسسٹنٹ چیف کانسٹیبل ساؤتھ یارکشائر پولیس لنزی بٹرفیلڈ نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بچے کی ہلاکت کی تصدیق کی، اُن کا کہنا تھا کہ پولیس واقعے کی مکمل تفصیلات جاننے کے لیے تیزی سے تحقیقات کر رہی ہے، اور عوام سے اپیل ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر اس واقعے کی دل خراش تصاویر یا ویڈیوز شیئر کرنے سے گریز کریں۔

یو ایس ایڈ کو ممکنہ طور پر ختم کرنے کا منصوبہ، ٹرمپ نے مارکو روبیو کو ذمہ داری سونپ دی

واشنگٹن، 4 فروری (یو این آئی) یو ایس ایڈ کو ممکنہ طور پر ختم کرنے کے منصوبہ پر عمل درآمد کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو ذمہ داری سونپ دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق عالمی فنڈنگ پر کنٹرول اور یو ایس ایڈ ایجنسی کی سرگرمیوں کو سمجھنے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو یو ایس ایڈ کا عبوری منتظم مقرر کر دیا ہے۔ مارکو روبیو نے ادارے کی ممکنہ تنظیم نو پر کام شروع کر دیا ہے، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ امریکی ایجنسی برائے عالمی ترقی (USAID) طویل عرصے سے اپنے ہدف سے بھٹکی ہوئی تھی، اب یہ واضح ہوگیا ہے کہ یو ایس ایڈ کا قابل ذکر حصہ امریکا کے قومی مفادات سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے لکھا ہے کہ مارکو روبیو نے یو ایس ایڈ کا جائزہ لینے اور ممکنہ طور پر اسے ختم کرنے کے منصوبے کی نقاب کشائی کر دی ہے۔ سیکریٹری آف اسٹیٹ نے ایجنسی پر الزام عائد کیا کہ یہ امریکی مفادات کے مطابق نہیں ہے، خیال رہے کہ یہ ایجنسی 100 سے زائد ممالک میں خوراک کی امداد، ہنگامی امداد اور صحت کے پروگراموں کی نگرانی کرتا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق گزشتہ دو ہفتوں کے دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے یو ایس ایڈ ایجنسی میں اہم تبدیلیاں کی ہیں، جس پر درجنوں اعلیٰ افسران چھٹی پر چلے گئے ہیں، اور ہزاروں ٹھیکیدار فارغ کر دیے گئے ہیں، اور دوسرے ممالک کو اربوں ڈالر کی انسانی امداد روک دی گئی ہے۔ اس اقدام نے امدادی تنظیموں کو اس بات پر پریشان کر دیا ہے کہ کیا وہ اب غذائیت کے شکار بچوں کے لیے غذائی امداد جیسے پروگراموں کو جاری رکھ سکیں گی۔

سعودی عرب میں پہلا روزہ یکم مارچ کو ہوگا

ریاض، 4 فروری (یو این آئی) سعودی عرب میں فلکی حساب سے پہلا روزہ کس دن ہوگا، اس حوالے سے سعودی ایوان شاہی کے مشیر کا اہم بیان سامنے آیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سعودی ایوان شاہی کے مشیر اور سعودی علما بورڈ کے رکن شیخ عبداللہ بن سلیمان المنیع کا کہنا ہے کہ فلکی حساب سے یکم مارچ بروز ہفتے کو سعودی عرب میں پہلا روزہ ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق سعودی ایوان شاہی کے مشیر اور سعودی علما بورڈ کے رکن شیخ عبداللہ بن سلیمان المنیع نے بتایا کہ فلکی حساب سے پتہ چلا ہے کہ اس بار ماہ رمضان 29 دن کا ہوگا اور 29 مارچ کو آخری روزہ ہوگا۔ سعودی عرب میں اس حساب سے عیدالفطر 30 مارچ کو ہونے کا قوی امکان ہے۔ سعودی ایوان شاہی کے مشیر اور سعودی علما بورڈ کے رکن نے واضح کیا کہ یہ رپورٹ فلکی حساب سے تیار کی گئی ہے، یکم رمضان کا باقاعدہ اعلان سعودی سپریم کورٹ کی جانب سے کیا جائے گا۔ شیخ عبداللہ بن سلیمان کے مطابق جمعہ 29 رجب کو رات 3 بج کر 44 منٹ پر ماہ رمضان کے چاند کی پیدائش ہوگی اور رمضان کا چاند سورج غروب ہونے کے بعد کم و بیش 32 منٹ تک افق پر موجود رہے گا، جس کے سبب اسے آسانی سے دیکھا جا سکے گا۔

متوازن غذا صحت مند طرز زندگی کیلئے ضروری ہے: گورنر

راج بھون میں "شری انا" مقابلے کا انعقاد

لکھنؤ: 04 فروری۔ ریاست کی گورنر شریمتی آنندی بین پٹیل کی حوصلہ افزائی سے آج راج بھون میں شری انا مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ مختلف یونیورسٹیوں اور راج بھون کے شرکاء نے مقابلے میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ مقابلے کو تین کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا تھا: بڑھاپا، بچپن اور حمل۔ شرکاء کو ان زمروں کے مطابق غذائیت سے بھرپور اور متوازن جوار پر مبنی خوراک تیار کرنے کا موقع دیا گیا۔ مقابلے کے دوران، گورنر نے تمام شرکاء سے بات چیت کی، ان کی طرف سے تیار کردہ باجرے پر مبنی پکوانوں کا مشاہدہ کیا اور ان کی غذائیت کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے شرکاء کو سراہتے ہوئے کہا کہ متوازن غذا صحت مند طرز زندگی کے لیے ضروری ہے اور اس طرح کے مقابلے خوراک میں جوار جیسے روایتی اناج کو دوبارہ متعارف کرانے کے لیے شعور اجاگر کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہیں۔ گورنر نے کہا کہ تین مراحل میں مختلف غذائیت کی ضروریات ہوتی ہیں بچپن، حمل اور بڑھاپا، جنہیں سمجھنا اور اس کے مطابق خوراک تجویز کرنا ضروری ہے۔ یونیورسٹیوں میں پڑھنے والی طالبات کو اس موضوع سے آگاہ کیا جانا چاہیے تاکہ وہ اس علم کو نہ صرف اپنے خاندان میں بلکہ معاشرے میں بھی پھیلا سکیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دوران حمل خواتین کو آئرن، فولک ایسڈ اور کیلشیم سے بھرپور خوراک لینا چاہیے، جب کہ پروٹین اور توانائی سے بھرپور خوراک بچوں کے لیے ضروری ہے اور بوڑھوں کے لیے ہلکی، آسانی سے ہضم ہونے والی اور غذائیت سے بھرپور خوراک ضروری ہے۔ گورنر نے یہ بھی کہا کہ یونیورسٹیوں میں چائلڈ سائیکالوجی بھی پڑھائی جانی چاہیے تاکہ طلبہ بچوں کی نشوونما اور ان کی غذائی ضروریات کے بارے میں گہرا ادراک حاصل کر سکیں۔ انہوں نے اس موضوع پر مکالمہ، مباحثہ اور مصوری کے مقابلے جیسی تقریبات منعقد کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ نوجوان نسل میں اس موضوع کے بارے میں دلچسپی اور بیداری پیدا ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس مقابلے کا بنیادی مقصد صرف کھانا تیار کرنا نہیں تھا بلکہ یہ سمجھانا تھا کہ غذائیت زندگی کے مختلف مراحل میں کس طرح موثر کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے تمام شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے معاشرے میں صحت مند طرز زندگی کو فروغ ملے گا۔ مقابلے میں پیش کی گئی باجرے پر مبنی ترکیبوں کی تعریف کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ ان ترکیبوں کی ایک ترکیبی کتاب تیار کی جائے گی اور تمام شرکاء کو فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر راج بھون کے افسران/ ملازمین اور شرکاء موجود تھے۔

بھوٹان کے بادشاہ اور وزیر اعلیٰ نے مہا کمبھ کا افتتاح کیا

لکھنؤ: 04 فروری۔ بھوٹان کے بادشاہ شری جگمے کھیسار نمگیل وانگچک اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج پریاگ راج مہا کمبھ-2025 کے موقع پر مہا کمبھ شہر کے مقدس سنگم میں غسل کیا اور پوجا کی۔ اس نے سنگم میں سائبیرین پرندوں کو کھانا کھلایا۔ سنگم میں غسل کرنے کے بعد، بھوٹان کے بادشاہ اور وزیر اعلیٰ نے شری اکشے وات اور بڑے ہنومان مندر کا دورہ کیا اور پوجا کی۔ وزیر اعلیٰ نے بھوٹان کے بادشاہ کے ساتھ ڈیجیٹل مہا کمبھ انو بھوتی کیندر میں مہا کمبھ پریاگ راج کی مختلف شکلوں کا مشاہدہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بھوٹان کے بادشاہ کو مہا کمبھ کی تاریخ، اساطیر اور اہمیت اور سناتن ثقافت کے تئیں ہم وطنوں کی عقیدت اور عقیدے کے بارے میں آگاہ کیا۔ قبل ازیں بھوٹان کے بادشاہ کی پریاگ راج پہنچنے پر وزیر اعلیٰ نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا۔
، چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ سچائی کا تجربہ کرنا بھگوان بدھ کا بیان ہے۔ سچ کو لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔ سچ ہمیشہ سچ ہی رہے گا۔ اسی سچائی کا تجربہ آج لاکھوں سنتوں اور عقیدت مندوں کو مہا کمبھ میں ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ آج مہا کمبھ نگر میں بدھ مت مہا کمبھ یاترا کا افتتاح کرنے کے بعد اس موقع پر منعقدہ پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج مہا کمبھ اتحاد کا پیغام دے رہا ہے۔ بھگوان بدھ نے دنیا کو ہمدردی اور دوستی کا پیغام دیا۔ اگر آج ہندوستان ہے تو بھگوان بدھ کا پیغام بھی باقی رہے گا۔ مہا کمبھ خود شناسی کا ایک ذریعہ ہے۔ عبادت کے تمام طریقوں کا ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونا قابل تعریف ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب تک 38 کروڑ عقیدت مند پریاگ راج مہا کمبھ میں آئے اور مقدس ڈبکی لی۔ جس کی وجہ سے دنیا میں ہندوستان کا نام سنائی دے رہا ہے۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ تروینی سنگم میں ڈبکی لگائیں اور اتحاد کا پیغام ہر گاؤں اور ہر گھر تک پہنچائیں۔ پروگرام کے بعد وزیر اعلیٰ نے بدھ مت کے سنتوں اور علماء پر پھول بھی نچھاور کئے۔

رامٹولی بنا کر تقسیم کی جا رہی ہے پرساد

لگائی پوری طاقت، سات بار پہنچے وزیر اعلی یوگی

لکھنؤ: 4 فروری (پی این ایس) ایودھیا میں ملکی پور کی چناوی لڑائی سنسنی خیز مرحلے میں پہنچ گئی ہے۔ یہاں بنیادی طور پر بی جے پی اور ایس پی کے درمیان سیدھا مقابلہ نظر آ رہا ہے۔ دونوں جماعتوں نے الیکشن جیتنے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔ اس وقت ایس پی ایم پی اودھیش پرساد کی روتے ہوئے ویڈیو سیاسی حلقوں میں بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے، وہیں بی جے پی نے بھی آخر کار جیت کو یقینی بنانے کے لیے بھگوان رام کی پناہ لی ہے۔ سنگھ، وی ایچ پی اور دیگر منسلک تنظیموں کی جانب سے ملکی پور کے ووٹروں میں رام للا کا پرساد تقسیم کیا جا رہا ہے۔ منگل سے رام للا پرساد وویارتھی پریشد کی طرف سے رامٹولی بنا کر بوتھ جیت مہم کے حصہ کے طور پر تقسیم کیا جائے گا۔ اس دوران سنگھ کے کارکنان پہلے ہی پرساد تقسیم کرنے کی مہم چلا رہے ہیں۔ ایسوسی ایشن کا مقصد زیادہ سے زیادہ ووٹرز کو پولنگ سٹیشن تک لانا ہے۔ وویارتھی پریشد کے قومی وزیر انکت شکلا نے کہا کہ روزانہ میٹنگ کر کے کارکنوں کو ووٹروں کو 100 فیصد ووٹ دینے کے لیے ترغیب دینے کا ہدف دیا جا رہا ہے، بوتھ وجے ابھیان کے تحت تیار کیا گیا ہے۔ یہ ٹیم ملکی پور کے بوتھ علاقوں کے ہر گھر میں رام للا کا پرساد پہنچائے گی۔ پرساد منگل کو تقسیم کیا جائے گا۔ اس کے لیے 70 بوتھس کی نشاندہی کی گئی ہے۔ 70 بوتھ کوآرڈینیٹر بھی مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ بوتھ کوآرڈینیٹر رام للا کے پرساد کو اپنے اپنے بوتھ علاقوں میں تقسیم کریں گے۔ ووٹروں سے 100 فیصد ووٹ دینے کی اپیل کریں گے ملکی پور سیٹ بی جے پی کے لیے وقار کا مسئلہ بن گئی ہے۔ بی جے پی نے جیت کے لیے دن رات کام کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے خود انتخابات کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ انتخابی مہم کے دوران وزیر اعلیٰ ملکی پور کے لوگوں تک سات بار پہنچے۔ حکومت کے نصف درجن وزراء اور تنظیم کی ٹیم مسلسل حلقے میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہے۔ دونوں ڈپٹی سی ایم نے دورہ بھی کیا ہے۔ پردے کے پیچھے سنگھ اور اس سے منسلک تنظیمیں بھی شامل ہیں اگر بی جے پی یہاں جیت جاتی ہے تو یہ ایودھیا ہار کے زخموں پر مرہم کی طرح ہوگی۔ وہیں یہ سیٹ ایس پی کے لیے بھی باوقار کا معاملہ ہے۔

ریاستی سطح کا اُلاس میلہ 05 فروری کو منعقد کیا جائے گا

لکھنؤ: 04 فروری۔ ریاست اتر پردیش میں اُلاس نو بھارت خواندگی پروگرام کے تحت، ریاستی سطح کا اُلاس میلہ 05 فروری 2025 کو صبح 10:30 بجے انڈیا لٹریسی بورڈ/ اسٹیٹ ریسورس سینٹر، ساکشرت نکیتن، مانس نگر، میں منعقد ہونے والا ہے۔ مذکورہ پروگرام میں مہمان خصوصی جناب سندیپ سنگھ، وزیر مملکت برائے بیسک تعلیم، اتر پردیش، حکومت (آزاد چارج)، اور مہمان خصوصی جناب دیپک کمار، ایڈیشنل چیف سکریٹری، بیسک تعلیم، اتر پردیش، حکومت، نیز ڈائریکٹر جنرل۔ بیسک تعلیم، اتر پردیش، لکھنؤ، محترمہ کنچن ورما اور حکومت ہند/ ریاستی حکومت کے افسران شامل ہوں گے۔ یہ معلومات جناب بھگوتی سنگھ، ڈائریکٹر، خواندگی، ثانوی تعلیم، اردو اور مشرقی زبانیں، اتر پردیش نے دی ہے۔

بے روزگار نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت دلانے کے نام پر منشیات اسمگلنگ کا معاملہ روشنی میں آیا

دیوبند 4/فروری (ایچ ایف خان) بے روزگار نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت دلانے کے نام پر ان سے منشیات کی تسکری (اسمگلنگ) کرانے کے دو معاملوں کا خلاصہ ہوا ہے جبکہ دیوبند علاقہ کے دو نوجوانوں کو خطے کے امیر ترین ممالک میں سے ایک ملک قطر میں وہاں کی پولیس نے انڈیا سے تسکری کر لے جائی جا رہی منشیات کے ساتھ گرفتار کر لیا ہے۔ بیرون ملک ملازمت دلانے کے لئے چھ ماہ قبل دیوبند علاقہ کے دو بے روزگار نوجوانوں کو دیوبند علاقہ کے ایجنٹوں نے مسلم اکثریتی ملک قطر بھیجا تھا جیسے ہی وہ قطر ایئر پورٹ پر پہنچے تو وہاں کی پولیس نے انہیں جانچ کے دوران منشیات کے ساتھ گرفتار کر لیا، پکڑے گئے نوجوانوں کے اہل خانہ کے مطابق ایجنٹوں نے دونوں نوجوانوں کو کچھ ڈبے ڈرائی فروٹ کے بتا کر دئے تھے اور انہیں کہا تھا ان کے آدمی قطر ایئر پورٹ پر ان سے ڈرائی فروٹ کے ڈبے لے لیں گے لیکن وہ چیکنگ کے دوران گرفتار ہو گئے، بتایا جاتا ہے کہ جو ڈبے ڈرائی فروٹ بتا کر ایجنٹوں نے انہیں دئے تھے ان ڈبوں میں چرس بھری ہوئی تھی جس کی وجہ سے قطر پولیس نے انہیں گرفتار کیا ہے اور وہ ماہ اگست 2024 سے قطر کی جیل میں بند ہیں، متاثرہ اہل خانہ نے ایس ایس پی سے دیوبند کے محلہ کیس واڑا، میر کی سرائے اور سانپلہ کھتری گاؤں کے رہنے والے چار لوگوں کے خلاف کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ اسی طرح کے ایک دیگر معاملے میں چند ماہ قبل دو لڑکیاں بھی قطر میں منشیات کے ساتھ گرفتار ہوئی تھیں جن کا ایک آڈیو میسیج بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا جس میں دونوں لڑکیاں خود کو قطر کی کیپٹل جیل میں بند ہونا بتا رہی تھیں اور اپنے آڈیو میسیج میں وہ دیوبند کے نزدیکی گاؤں تیگھری کے رہنے والے ایک ایجنٹ کو قصوروار بتاتے ہوئے اپنے اہل خانہ سے مدد کی فریاد کر رہی تھیں۔ تمام معاملات کی سنگینی اور اعلیٰ افسران کی ہدایت پر دیوبند پولیس نے کئی ایجنٹوں کو حراست میں لیا ہوا ہے، جانچ کے سبب پولیس نے ابھی تک اس معاملے میں کسی بھی طرح کی معلومات دینے سے انکار کیا ہے۔

للت پور: رشوت لیتے لیکھ پال گرفتار

للت پور 04 فروری (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع للت پور کے تال بہیٹ علاقے میں منگل کو لیکھ پال کو پانچ ہزار روپے کی رشوت لیتے انسداد بدعنوانی ٹیم نے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تھانہ تال بہیٹ باشندہ شکایت کنندہ ابھیتا بھ کمار کی ماں کی موت کے بعد ان کی زمین تینوں بھائیوں کے نام ہوئی تھی۔ لیکن کھتونی میں غلطی سے ابھیتا بھ کمار کی جگہ ان کے بھائی انل کمار کا نام درج ہو گیا تھا۔ اس غلطی کی اصلاح کے لئے ابھیتا بھ نے گذشتہ 9 اکتوبر 2023 کو ایس ڈی ایم تال بہیٹ کے یہاں درخواست دی تھی۔ ایس ڈی ایم کی ہدایت پر نائب تحصیلدار نے لیکھ پال سے رپورٹ طلب کی۔ تب لیکھ پال نے شکایت کنندہ سے مل کر کام جلدی کروانے کے نام پر پانچ ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا۔

سلطان المناظرین کانفرنس وجلسہ دستار بندی آج

بلرام پور۔ مہراج گنج ترائی: 4 فروری آج بتاریخ 5 فروری 2025 مطابق 4 شعبان المعظم بروز بدھ بعد نماز عشاء سرزمین علم وادب جامعہ اہلسنت نور العلوم عتقیہ مہراج گنج ترائی ضلع بلرامپور میں نورونکہت میں ڈوبی ایک حسین رات روح پرور وتاریخ ساز جلسہ بنام سلطان المناظرین کانفرنس وجشن دستار بندی پیر طریقت، رہبر راہ شریعت شہزادہ ابوالفیض حافظ ملت حضرت علامہ الحاج الشاہ عبدالحفیظ مدظلہ العالی سربراہ اعلی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور ضلع اعظم گڑھ کی سرپرستی میں منعقد ہوگا۔ جس کی سیادت گل گلزار قادریت شہزادہ غوث اعظم حضرت علامہ حافظ سید احمد رضا صاحب قبلہ بانی کے جی این ویلفیئر سوسائٹی بلرامپور، گل گلزار قادریت پیر طریقت حضرت علامہ محمد ضیاء اشرف ادھیا شریف بلرامپور، فرمائیں گے۔ صدارت جامع علوم وفنون علامہ ضمیر احمد لطیفی صاحب قبلہ پرنسپل جامعہ اہلسنت نور العلوم عتقیہ مہراج گنج ترائی ضلع بلرامپور، رفاقت، حضرت علامہ مولانا ریاض اختر مصباحی صاحب قبلہ مہراج گنج ترائی، تلاوت حضرت حافظ قاری فریاد حسین صاحب قبلہ جامعہ عربیہ انوار القرآن بلرامپور، کریں گے۔ اور نظامت ماہر شعر وسخن علامہ عمران رضا قادری شراوستی، فرمائیں گے جب کہ خصوصی خطاب خطیب الہند ماہر علم وفن علامہ الحاج الشاہ مفتی مسیح الدین حشمتی صاحب قبلہ جامعہ غوثیہ عربی کالج اترولہ ضلع بلرامپور، فرمائیں گے اور خطیب ہندوستان حضرت علامہ مولانا محمد نعیم الدین صاحب قبلہ عزیزی جامعہ اشرفیہ مبارکپور، خطیب اہلسنت ناشر مسلک اعلی حضرت علامہ غلام مرتضی شریفی مصباحی صاحب قبلہ کانپور، عمدۃ المدرسین علامہ مفتی شیر محمد خان دارالعلوم وارثیہ لکھنؤ، ادیب شہیر علامہ نور محمد نعیم القادری صاحب قبلہ کی تشریف آوری ہوگی۔ جب کہ نعت رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سنانے کے لئے مداح رسول شاعر ہندوستان ضیا یزدانی بہرائچی صاحب قبلہ، شاعر اہلسنت شبیر مسعودی بہرائچ شریف، بلبل باغ مدینہ جناب فیضان نوری صاحب پیش کریں گے۔ ان علماء شعراء کے علاوہ کثیر تعداد میں حفاظ قراء ادباء تشریف لائیں گے۔ نیز فارغین حفاظ کرام وقراء عظام کو سند ودستار بندی سے بھی نوازا جائے گا۔ اس موقع پر عالیجناب شبراتی شاہ اشرفی ناظم اعلی وجملہ اراکین جامعہ اہلسنت نور العلوم عتقیہ مہراج گنج ترائی نے اپیل کی ہے تمام خوش عقیدہ حضرات امنڈتے ہوئے سیلاب کی طرح تشریف لا کر علماء شعراء کے بیانات کو سن کر قلوب واذہان کو منور ومجلی کریں۔

اوورلوڈ گاڑیوں کی آمد ورفت پر پابندی عائد کئے جانے کا مطالبہ

دیوبند: 4/فروری (ایچ ایف خان) دیوبند علاقہ میں غیر قانونی کانکنی کاروبار میں لگی زیادہ تر گاڑیاں بغیر نمبر کے کھلے عام چل رہی ہیں جس کے سبب جہاں انتظامی افسران شبہ کے دائرے میں آ جاتے ہیں وہیں ایسی اوورلوڈ گاڑیوں سے حادثات کا خطرہ بھی بنا رہتا ہے، علاقہ کے لوگوں کا کہنا ہے کہ غیر قانونی طور پر مٹی، بجری، ریت اور پتھروں سے بھری ان گاڑیوں کی شکایات وہ کئی مرتبہ متعلقہ افسران سے کر چکے ہیں لیکن ان کی شکایت پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی، انہوں نے ایس ڈی ایم دیوبند دیپک کمار سے کانکنی کاروبار میں لگی گاڑیوں کی جانچ کرائے جانے اور بغیر نمبر پلیٹ یا نمبر پر گریس لگی گاڑیوں پر قوانین کے مطابق سخت کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بیٹا نہ ہونے سے دلبرداشتہ خاتون نے کی خودکشی

بھدوہی: 04 فروری (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بھدوہی کے سریاواں علاقے میں مبینہ طور سے بیٹا نہ ہونے سے دلبرداشتہ ایک خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ علاقے کے ویر بھدر پٹی گاؤں میں منگل کو ایک خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ بتایا جاتا ہے کہ گیان پور علاقے کے بھسولا گاؤں باشندہ سونی دیوی (35) کی شادی 2006 میں سریاواں علاقے کے ویر بھدر پٹی گاؤں باشندہ جتیندر کمار بند کے ساتھ ہوئی تھی۔ جتیندر کمار گاؤں میں ہی قالین بنائی کا کام کرتا ہے۔

پوروتر ریلوے
ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر۔
Mech/301/IZN/24-25/OT-33
چیف کارخانہ منیجر، شمال مشرقی ریلوے عزت نگر کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے ٹینڈر فارم میں درج اہلیتی معیاروں کے مطابق ای۔ٹینڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔
نمبر شمار۔1، کام کی مختصر تفصیل: میکانیکل کارخانہ عزت نگر میں 53 عدد آئی سی ایف بی جی کوچ کو ہائی اسپیڈ این ایم جی ایچ ایس کوچ میں بدلنے کا کام (اسکوپ آف ورک کے مطابق) 01 سال کیلئے۔
تخمینی قیمت (روپیہ میں): 11865253.10-₹ (صرف ایک کروڑ اٹھارہ لاکھ پینسٹھ ہزار دو سو ترپن روپے اور دس پیسے)، بڈ سکیورٹی (روپیہ میں): 209300.00-₹ (صرف دو لاکھ نو ہزار تین سو روپے)، ٹینڈر فارم کی قیمت: صفر، کام کی مدت: 01 سال، ٹینڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 24-02-2025 کو 15:30 بجے۔
نوٹ:۔ 1. درج بالا ای۔ٹینڈر کی پوری تفصیلات ٹینڈر فارم سمیت بتاریخ 01-02-2025 کو وقت 17:00 بجے سے ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر ٹینڈر کھلنے کی تاریخ 24-02-2025 کو 15:00 بجے تک دستیاب ہے۔
2. درج بالا ٹینڈر میں ای۔بڈ کے علاوہ کسی دیگر صورت میں بڈ منظور نہیں کی جائے گی۔ اس استعمال کیلئے ویںڈروں کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو IT Act 2000 کے تحت CA کے ذریعہ جاری کلاس۔III ڈیجیٹل دستخط سرٹیفکیٹ کے ساتھ ireps کی ویب سائٹ پر رجسٹرڈ کرائیں۔
3. ٹینڈر کی شرحیں صرف ڈیجیٹل دستخط شدہ آن لائن درج کرنے پر ہی قابل غور ہیں۔ شرحیں اور دیگر فائنانشیل چارجیز دیگر کسی بھی لیٹر ہیڈ پر اگر منسلک ہے تو اس پر غور نہیں کیا جائے گا اور براہ راست طور پر نامنظور کر دیا جائے گا۔ 4. ای۔ٹینڈر کیلئے بڈ سکیورٹی کی ادائیگی ٹینڈر فارم کے مطابق منظور کیا جائے گا۔
ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/ پروڈکشن، میکانیکل کارخانہ عزت نگر
CPRO/Mechanical-116
ٹرینوں کی چھتوں و پائیدان پر قطعی سفر نہ کریں۔

آئی اے ایس افسر بن کر خاتون افسران سے ٹھگی کرنے والا گرفتار

ہردوئی: 04 فروری (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع ہردوئی میں سائبر تھانہ پولیس نے ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے جو خود کو آئی اے ایس افسر بتا کر خاتون پولیس افسران سے شادی کرنے کا جھانسہ دے کر ان سے ٹھگی کرتا تھا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ ہردوئی کی سائبر تھانہ پولیس ہریکیش پانڈے جو پرتاپ گڑھ ضلع کے تھانہ دیہلو پور کے تحت گاؤں بھگوان پور مفرید کا رہنے والا ہے۔ اسے گرفتار کیا ہے۔ ایس پی نیرج جادون کے مطابق پانچ جنوری کو اناؤ میں تعینات ایک خاتون افسر نے سائبر تھانے میں تحریر دی کہ کیش کمار پانڈے نامی شخص کے ذریعہ شادی ڈاٹ کام پر خود کو آئی اے ایس افسر بتا کر آئی ڈی بنا کر اس سے اور اس کے کنبے والوں سے شادی کے حوالے سے بات چیت کی۔ اس میں ملزم نے اپنا ایک تقرری لیٹر اس کے کنبے کو دکھایا جس میں اس کی تقرری ہردوئی میں جوائنٹ مجسٹریٹ کے عہدے پر ہونا دکھائی گئی تھی۔ اس خاتون افسر کے مطابق ملزم مختلف قسم کے مسائل اور ہردوئی میں نئی تقرری ہونے کی وجہ تنخواہ نہ ملنے کا بہانہ بنا کر خاتون افسر سے ایک لاکھ روپے نقدی اور 123253 روپے آن لائن ٹرانسفر کرائے۔ کچھ دن بعد خاتون افسر کو ملزم نے اپنا تبادلہ ہردوئی سے ضلع کاس گنج میں ہونا بتایا تو خاتون افسر کو اس پر کچھ شبہ ہوا۔ جس کے بعد اس نے جب ملزم سے اپنے روپے کا مطالبہ کیا تو ملزم نے اسے گالم گلوج اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے ساتھ خود کو آئی اے ایس بتاتے ہوئے اسے معطل کرا دینے کی دھمکی دی۔ اس کے بعد خاتون افسر کے ذریعہ ہردوئی میں جب ملزم کے بارے میں جانچ پڑتال کی گئی تو اسے پتہ چلا کہ اس نام کا کوئی بھی جوائنٹ مجسٹریٹ ہردوئی میں تعینات نہیں ہے۔ اس کے بعد خاتون افسر کے ذریعہ سائبر سیل میں تھانے میں ملزم کے خلاف شکایت درج کرائی گئی۔ شکایت کی جانچ کے دوران سائبر تھانہ پولیس کو اس کے فرضی آئی اے ایس ہونے کا پتہ چلا جس کے بعد پولیس نے اسے گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے لکھنؤ میں بھی ایک خاتون افسر سے اسی طرح کی ٹھگی کی واردات کو انجام دیا تھا جس کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔

اتر پردیش میں دو مال گاڑی میں ٹکر، دونوں لوکو پائلٹ شدید زخمی

فتح پور: 4 فروری (پی این ایس) اتر پردیش کے فتح پور میں دو مال گاڑیوں کی آپس میں ٹکر ہو گئی۔ حادثہ منگل کی صبح تقریباً آٹھ بجے پیش آیا۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ انجن کے ساتھ گارڈ کا ڈبہ بھی پٹری سے اتر گیا۔ جس ٹریک پر حادثہ پیش آیا اس پر صرف مال ٹرینیں چلتی ہیں۔ حادثے میں دونوں مال گاڑیوں کے لوکو پائلٹ شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ریلوے کے اعلیٰ حکام جائے وقوع پر جانچ میں مصروف ہیں۔ کانپور-فتح پور کے درمیان کھاگا کے قریب پمبھی پور میں صبح کے وقت وزارت ریل کے تحت ایک کمپنی ڈی ایف سی سی آئی ایل (ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ) کے بنائے ہوئے ٹریک پر ایک مال ٹرین کھڑی تھی۔ سگنل لال تھا۔ اس دوران تیز رفتاری سے پیچھے سے آنے والی ایک اور مال گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ کھڑی مال گاڑی کا انجن اور گارڈ کوچ پٹری سے اتر کر ریلوے لائن کے کنارے پر جا پہنچا۔ جس ٹریک پر یہ حادثہ پیش آیا اس پر صرف مال گاڑیاں چلتی ہیں جس کی وجہ سے مسافر ٹرینوں پر حادثے کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ حادثے میں دونوں مال گاڑیوں کے لوکو پائلٹ شدید زخمی ہو گئے۔ انہیں تشویشناک حالت میں ہسپتال لے جایا گیا۔ دونوں قریبی سرکاری اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ریلوے کے کئی اعلیٰ افسران نے موقعے پر پہنچ کر واقعے کی جانچ کر رہے ہیں۔ حادثے کی وجہ سے کمرشل کوریڈور پر ریل کی آمد ورفت متاثر ہوئی۔ کئی مال گاڑیوں کو روک دیا گیا ہے۔ کچھ کے راستے تبدیل کر دیے گئے۔ ریلوے انتظامیہ کے افسران نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ حادثہ کیسے اور کن حالات میں پیش آیا اس کی جانچ جاری ہے۔

ایودھیا عصمت دری معاملے کو لے کر وزیر اعلیٰ یوگی پر بھڑکے رکن پارلیمان چندر شیکھر آزاد

بجنور: 4 فروری (پی این ایس) بھیم آرمی کے سربراہ اور نگینہ کے رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد نے ایودھیا کے سہناوا گاؤں میں ایک دلت لڑکی کی عصمت دری پر یوگی آدتیہ ناتھ حکومت اور اس کے امن وقانون پر سخت نشانہ سادھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خاموش ہیں۔ انہوں نے نربھیا اور ہاتھرس ریپ کیس پر بھی برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ہے اتر پردیش کا لا اینڈ آرڈر جس نے تین دن تک دلت بیٹی کا نوٹس نہیں لیا اور قانون کا مذاق اڑاتے رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مجھے وزیر اعلیٰ سے کوئی توقع نہیں ہے۔ ایودھیا میں دلت لڑکی کی عصمت دری کے بارے میں نگینہ کے رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ مبینہ عصمت دری کی شکار لڑکی کی آنکھیں پھٹی ہوئی تھیں، اس کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی تھی اور اس کے جسم سے خون بہہ رہا تھا۔ گھر والوں کا الزام ہے کہ اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ وہ جس حالت میں تھی، اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ بیٹی نہیں بلکہ اتر پردیش کا لا اینڈ آرڈر تھا اور اسے دیکھ کر جانور بھی شرما جائیں، لیکن حکومت کو اس معاملے میں شرم نہیں آئی۔

فروری میں ہی پڑنے لگی ہے تاریخی گرمی

ٹوٹا سات دہائیوں پرانا ریکارڈ 1952 کے بعد پھر سے بنا یہ اتفاق

لکھنؤ: 4 فروری (پی این ایس) موسمیاتی تبدیلی کے سنگین نتائج آہستہ آہستہ ظاہر ہو رہے ہیں۔ اس سال لکھنؤ میں خزاں کے موسم میں سردی کم پڑی، اس کے علاوہ تشویشناک بات یہ ہے کہ سردیوں کے مہینوں میں گرمی اور غیر متوقع گرمی کئی دہائیوں کے ریکارڈ توڑ رہی ہے۔ اگرچہ فروری کو گلابی موسم کے طور پر جانا جاتا ہے، لیکن اس بار سورج کی سختی اور خشک ہواؤں کی وجہ سے اس کا مزاج الگ ہے۔ آئی ایم ڈی کے اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ نومبر، دسمبر اور جنوری میں گرمی کے حوالے سے گزشتہ کئی سالوں کے ریکارڈ ٹوٹ گئے، جو کہ اس سال پہلے ہی دن راجدھانی میں درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ فروری کے دوسرے دن درجہ حرارت 29.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو اب تک کی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھا گیا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ رواں سال فروری کے پہلے پانچ دنوں میں گرمی نے گزشتہ کئی دہائیوں کے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ اس سے پہلے 7 فروری 2006 کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔ اب سب کو ڈر ہے کہ اس سال 7 فروری کو گرمی کا ایک اور ریکارڈ نہ بن جائے، علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ اس بار ویسٹرن ڈسٹربنس کی سرگرمیاں کم ہونے کی وجہ سے بارش معمول سے کم ہوئی۔

سیتا رمن کا ساتواں بجٹ: ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ

ڈاکٹر سلیم خان

وزیر مالیات نرملا سیتا رمن کے پیش کردہ یونین بجٹ 26-2025 کے ذریعہ یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ مودی ۳ کو بالآخر اپنے سب سے وفادار متوسط طبقہ کا خیال آ ہی گیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو شہری علاقوں کے انہیں باشندوں نے سر پر اٹھا کر اقتدار پر بیٹھایا مگر بی جے پی نے پچھلے دس سالوں میں سب سے زیادہ اسی کو نظر انداز کیا۔ پہلے تو وہ اڈانی اور امبانی جیسے امیر کبیر لوگوں کی ناز برداری میں لگی رہی اور پھر ٹھوکر لگی تو غریبوں میں ریوڑی بانٹنے میں مصروف ہوگئی۔ پچھلے انتخاب میں جب مودی کو بڑی ٹھوکر لگی اور اسے کسی طرح مرتے پڑتے بیساکھیوں کی مدد سے اقتدار میں آنا پڑا تو اس کو اپنے روایتی رائے دہندگان کی فکر ہوئی اور یہی وجہ ہے حالیہ بجٹ میں بظاہر اسے خوش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

عوام کے اندر یہ بھرم پھیلانے کی خاطر کے یہ متوسط طبقے کو پیش نظر رکھ کر بنایا جانے والا بجٹ ہے اس بات کو خوب اچھالا گیا کہ اب 12 لاکھ تک کی سالانہ آمدنی کو ٹیکس سے مستثنیٰ کردیا گیا ہے۔ سچائی تو یہ ہے کہ ملازمت پیشہ لوگوں کے لیے یہ حد 12.75 لاکھ ہے کیونکہ وہ لوگ 75 ہزار کے اسٹینڈرڈ ڈکشن سے بھی مستفید ہوتے ہیں۔ یہ تو خیر نہایت خوشنما دکھائی دینے والے ہاتھی کے دانت ہیں مگر یہ راحت صرف نیو ٹیکس رجیم کے تحت دی گئی ہے۔ پرانے ٹیکس رجیم کا انتخاب کرنے والوں کے لیے کسی طرح کی تبدیلی نہیں کی گئی۔ نئے ٹیکس رجیم کے تحت بھی اگر کسی کی سالانہ آمدنی 12.80 لاکھ سے ایک روپے بھی بڑھ جائے تو اسے سلیب کے مطابق ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ یعنی وہی پرانا حساب کتاب جس میں 4 سے 8 لاکھ کے درمیان 5 فیصد ٹیکس تھا اور 8 سے 12 لاکھ کے درمیان 10 فیصد ٹیکس ادائیگی لازم ہوگی۔ یہ اصل میں کھانے دانت ہیں جو باہر سے دکھائی نہیں دیتے۔

قومی معیشت کا اصل کباڑہ تو بلواسطہ ٹیکسوں نے کر رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹیکس میں چھوٹ کے باوجود سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ٹیکس کی کل جمع رقم میں اضافہ کا امکان ہے۔ ایسا چمتکار اسی وقت ممکن ہے جب آپ عوام کو احساس دلائے بغیر اس جیب کاٹ لی جائے۔ موجودہ سرکار کی مسلط شدہ جابرانہ جی ایس ٹی کو بجا طور پر گبر سنگھ ٹیکس کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے کیونکہ وہ کنپٹی پر پستول رکھ کر ہر خاص و عام کو لوٹ لیتا ہے۔ اقتصادیات کے حوالے سے ہندوستان کا سب سے بڑا مسئلہ مہنگائی اور بیروزگاری ہیں لیکن ان دونوں مسائل پر کیسے قابو پایا جائے گا اس بابت یہ بجٹ خاموش ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور ایوان زیریں کے رکن ششی تھرور نے اس بجٹ میں 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس سے مستثنیٰ رکھنے کو سراہنے کے بعد کہا کہ متوسط طبقہ کے لیے ٹیکس میں چھوٹ اچھی بات ہوسکتی ہے، لیکن اگر کوئی بیروزگار ہے تو وہ کیا کرے؟ جس کے پاس نوکری ہے، تنخواہ آتی ہے اس کا تو یقیناً فائدہ ہوگا مگر جن لوگوں کے پاس نوکری نہیں ان کے لیے بجٹ میں کیا ہے؟

نرملا سیتا رمن نے برسرِ روزگار 12 لاکھ تک تنخواہ پانے والوں کو تو خوش کیا لیکن بے روزگاروں کے لیے بجٹ میں کچھ بھی نہیں ہے۔ وزیر مالیات کے منہ سے ایک بار بھی بے روزگاری اور مہنگائی شرح جیسے الفاظ کسی نے نہیں سنے۔ کسانوں ایم ایس پی دینے کا بھی کوئی اشارہ بجٹ میں نہیں ہے۔ تھرور نے تو اسے بہار کے انتخاب کو سامنے رکھ کر سیاسی مفاد کی خاطر وضع کردہ مشق قرار دے دیا۔ ویسے مودی سرکار کا اوڑھنا بچھونا ہی اقتدار کا حصول ہوتا ہے اس لیے اس سے کوئی اور توقع رکھنا ہی غلط ہے۔ کانگریس کے ہی ایک اور رہنما جے رام رمیش نے بھی بجٹ کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے بلا لاگ لپیٹ یہ دعویٰ کیا کہ اس بجٹ میں عام آدمی کے لیے کچھ خاص نہیں ہے۔ ان کے مطابق حالیہ بجٹ سے کوئی بڑا تبدیلی یا راحت کی توقع کرنا خام خیالی ہے۔ رمیش نے الزام لگایا کہ حکومت صرف اعداد و شمار کا کھیل کر کے عوام کو خوش کرنے کی کوشش کررہی ہے لیکن اس کا زمینی سطح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

جے رام رمیش کے نزدیک اس بجٹ میں عوامی ضروریات کو نظر انداز کر کے دکھاوے کی اعلانات کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بجٹ کے تحت پیش کی جانے والی پالیسیوں سے ملک کی معیشت میں حقیقی ترقی کا امکان نہیں ہے اور نہ عوام کو ہی اس سے کوئی فائدہ پہنچے گا۔ ملک کی معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے عوام کو براہ راست فائدہ پہونچانے والے ٹھوس اور موثر اقدامات کی ضرورت ہے لیکن مودی سرکار پر اپنی مقبولیت بڑھا کر انتخاب جیتنے کا جنون اس طرح سوار ہے کہ کچھ اور سوجھتا ہی نہیں اور نہ وہ کوئی کطرہ مول لینا چاہتی ہے۔ مودی ۳ نے اس بجٹ میں تاجر حضرات اور صنعتکاروں کو تھوڑی بہت ریلیف دے کر ان کے زخموں کی اوپر اوپر سے مرہم پٹی تو کردی لیکن بیماری کا علاج نہیں کیا۔ جی ایس ٹی کے ڈھانچے میں ٹھوس تبدیلی اور ٹیکس کا نظام سادہ بنائے بغیر نہ تو ان کی مشکلات کم ہوں گی اور نہ معاشی ترقی کے عمل میں ان کی شمولیت ہوسکے گی۔ حکومت نے منریگا جیسی اسکیموں میں مختص رقم میں کمی کر کے یہ پیغام دیا کہ وہ دیہی بیروزگاری کو اہمیت نہیں دیتی اور اس کی پروا کرتی ہے۔

ششی تھرور اور جے رام رمیش کا تعلق چونکہ حزب اختلاف سے ہے اس لیے ان کے منفی ردعمل کو مسترد کرنا آسان ہے لیکن حصص بازار پر تو حزب اختلاف کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ وہاں تو مودی بھکتوں کا بول بالا ہے۔ وزیر مالیات نرملا سیتا رمن کے ایوان پارلیمان میں یونین بجٹ 2025 پیش ہوتے ہی شیئر بازار پر لرزہ طاری ہوگیا اور اچانک شیئر بازار میں گراوٹ آنے لگی۔ اسی دن نفٹی 111.15 پوائنٹس گر کر 23397.25 پر آ گیا جبکہ سینسیکس بھی 300 پوائنٹس سے زیادہ گر کر 77193.22 پر دھڑام تختہ ہوگیا۔ بی ایس ای سینسیکس کے ٹاپ 30 شیئروں میں سے 9 کے شیئر سب سے زیادہ گرے جبکہ باقی 21 شیئر میں اچھال بھی آیا۔ این ایس ای ٹاپ-50 شیئروں میں سے ہیرو موٹو کارپ اور وپرو جیسے 23 شیئر گراوٹ پر بند ہوئے۔ یہ کوئی استثنائی جھٹکا نہیں تھا۔

مرکزی بجٹ پیش ہونے کے بعد اگلے ہفتہ پہلے کاروباری سیشن کے دوران بھی شیئر بازار کے گرنے کا سلسلہ نہ صرف جاری رہا بلکہ تیز ہوگیا۔ سینسیکس اور نفٹی کے قریب 1-1 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ ٹریڈ کرتے رہے۔ عالمی سطح پر تجارتی جنگ گہرانے کے خدشات کی وجہ سے بھی ایشیائی بازاروں میں گراوٹ دیکھی گئی۔ اس کا اثر سینسیکس اور نفٹی پر یہ پڑا کہ شروعاتی کاروبار میں ہی بی ایس ای سینسیکس 695 پوائنٹس یا 0.91 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 76812 پوائنٹس پر آ گیا جبکہ نفٹی 50 انڈیکس 211 پوائنٹس یا 0.90 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 23271 پوائنٹس تک پھسل گیا۔ اس گراوٹ سے بی ایس ای پر لسٹیڈ بھی کمپنیوں کا مارکیٹ کیپ 4.63 لاکھ کروڑ روپے گھٹ کر 419.21 لاکھ کروڑ روپے رہ گیا یعنی عوام کا چار لاکھ کروڑ سرمایہ کافور ہوگیا۔

شیئر بازار کی یہ گراوٹ کسی خاص سیکٹر تک محدود نہیں تھی بلکہ اس کا دائرۂ کار بھی صنعتوں پر محیط تھا۔ دھاتوں کی صنعت میں انڈیکس سب سے زیادہ یعنی 193 فیصد گراوٹ آئی ہے۔ ریلٹی انڈیکس میں 2.07، نفٹی آئی ٹی میں 1.44 فیصد، بینک میں 1.04 فیصد، فارما میں 1.10، ہیلتھ کیئر میں 1.01 فیصد، آئل اینڈ گیس میں 1.79 اور فائنانشیل سروسز میں 0.91 فیصد گراوٹ نظر آئی۔ وسیع مارکیٹ میں بی ایس ای مڈکیپ 1.49 فیصد اور بی ایس ای اسمال کیپ میں 1.53 فیصد کی گراوٹ پر بند ہوا۔ یہاں تک کہ اسکان اور ویدانتا تک میں 5 فیصد گراوٹ آئی۔ اس گراوٹ میں اواخرِ ہفتہ ٹرمپ کے ذریعہ کینیڈا، میکسیکو اور چین پر ٹیرف لگانے کے فیصلے سے بھی گہرا تعلق ہے۔ اس پیش رفت سے نہ صرف قومی سطح پر بلکہ عالمی ترقی پر بھی ممکنہ اثر کے بارے میں تشویش پیدا ہوگئی۔ ٹرمپ نے کینیڈا اور میکسیکو پر 25 فیصد جبکہ چین پر 10 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان کیا تو اس کے جواب میں کینیڈا اور میکسیکو نے بھی فوری جوابی کارروائی کی جبکہ چین نے معاملے کو ڈبلیو ٹی او میں لے جانے کی دھمکی دے ڈالی۔ ہندوستانی شیئر بازار میں نومنتخب امریکی صدر کے ذریعہ کنیڈا اور میکسیکو کے بعد برکس ممالک اور یورپی ممالک کیلئے ٹیکس میں اضافہ کی دھمکی سے ہی دو ہفتہ قبل ٹرمپ کے آتے ہی گھبراہٹ پھیل گئی۔ اس وقت بامبے اسٹاک ایکسچینج (بی ایس ای) کا حساس انڈیکس سینسیکس 1235 پوائنٹس یا 1.6/ فیصد گر کر 75838/ پوائنٹس پر آ گیا ماہرین 76/ ہزار پوائنٹس سے نیچے آنے کو خطرے کی گھنٹی سمجھتے ہیں۔ یہ پچھلے ساڑھے سات ماہ کی کم ترین سطح ہے اس وقت کی گراوٹ سے ہندوستانی سرمایہ کاروں کے 7/ لاکھ کروڑ روپئے کافور ہوگئے تھے۔ ایسے میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہندوستانی سرمایہ کاروں کے برے دن آنے والے ہیں اور مودی جی جھولا اٹھا کر جانے والے ہیں۔

☆☆☆

دہلی اسمبلی انتخاب ایک جائزہ

محمد قمر عالم ندوی

ملک کی راجدھانی میں دہلی میں دس سالوں سے مسلسل عام آدمی پارٹی کی سرکار ہے، یہ سرکار دس سالوں کچھ بھی ترقی کا کام نہیں کیا، انا ہزارے آندولن سے نکلا ہوا شخص وعدہ کیا تھا کہ لوک پال بل لائیں گے، دہلی کو پیرس بنا دیں گے، اسکول و کالج کا جال بچھا دیں گے، دہلی میں بے روزگار کو روزگار دیں گے، بجلی بل معاف کریں گے، ہر گھر میٹھا پانی دیں گے، اسکول و کالج کھولیں گے اور اچھی تعلیم دیں گے، لیکن یہ نکمی سرکار نہ لوک پال بل لا سکی، نہ ہی دہلی کو پیرس بنا سکی اور نہ ہی تعلیم گاہ کھول سکی، دہلی کی عوام دس سال سے پانی کے انتظار میں ہے، گلی کوچے اور نکڑ کی سڑک کا براحال ہے، سیور گندے پانی سے ابل رہا ہے، لوگوں کا مسجد تک پہنچنا مشکل ہے، اوکھلا کا نمائندہ اپنے کام کے بل بوتے پر ووٹ نہیں مانگتا بلکہ بی جے پی کا ڈر خوف دیکھا رہا ہے کہ اگر مجھے ووٹ نہیں دیا تو بی جے پی آ جائے گا، یہاں بھی اتر پردیش اور آسام والا راج شروع ہوجائے گا، اس حلقے سے اب تک کی تاریخ رہی ہے کہ ایک بھی بی جے پی یہاں سے کامیاب نہیں ہوا ہے، اوکھلا کی عوام ایماندار سیاسی لیڈر چاہتی ہے نہ کہ سیاسی ڈیلر، ڈیلر کی ملک میں کمی نہیں ہے، ایسا قائد ہو جو دہلی اسمبلی کے اندر قوم و ملت کی آواز بلا کسی خوف و خطر کے اٹھا سکے، عوام کے لئے اپنی جان قربان کرنے کو تیار ہو، ملک کو بزدل ڈیلر کی بالکل ہی ضرورت نہیں ہے، اوکھلا حلقہ کے ایم اے ایل اسمبلی کے اندر گونگا بن کر بیٹھا رہتا ہے، کبھی بھی آواز قوم و ملت کے خاطر آواز نہیں اٹھایا، وقف بورڈ کے چیرمین رہتے ہوئے بہت زیادہ خرد برد کیا، قریبی رشتہ داروں کو ملازمت میں بحال کردیا، وقف بورڈ کی ۱۲۳ پراپرٹی زمین پر ڈی ڈی اے نے قبضہ کرلیا، عام آدمی سرکار اور وقف بورڈ کے چیرمین خاموش تماشائی بنے رہے اور کوئی بھی ایکشن نہیں لیا۔ یہی اروند کجریوال ہے جو کہا تھا کہ شاہین باغ میں جتنی بھی خاتون بیٹھی ہوئی ہے وہ بریانی کھانے کے لئے بیٹھی ہوئی ہے، امت شاہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ دو منٹ کے لئے دہلی پولیس ہمارے اندر کردے ہم شاہین باغ کا مظاہرہ کو ختم کردیں گے، جب کرونا ملک بھر میں پھیلنے لگا تو روز نیشنل چینل پر آکر اعلان کرتا تھا، آج ملک بھر میں کورونا کی تعداد اتنی ہوگئی، دہلی میں کورونا اتنا پہنچ گیا، مرکز نظام الدین سے کورونا پھیل رہا ہے، جماعت پر پابندی لگائی، مولانا سعد پر ایف آئی آر درج کیا گیا، چن چن کر تبلیغی جماعت کے ساتھیوں کو کورن ٹائن کیا گیا، تبلیغی بھائیوں کو جگہ جگہ تکلیفیں دی گئی، ملک و بیرون ملک میں اقلیتوں پر ظلم و زیادتی ہوتی رہی اور یہ شخص خاموش رہا ہے، لیکن جب بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر ظلم ہوتا ہے تو فوراً نیند سے جاگ جاتے ہیں اور موہن بھاگوت کو خط لکھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، کجریوال کا اصلی چہرہ یہی ہے کہ نھا منارا ہی ہوں سنگ کا سپاہی ہوں۔

عام آدمی پارٹی کے مکھیا کا ریکارڈ رہا کہ ایک دفعہ بھی نہ ہی مکھیا اور نہ ہی کوئی ٹاپ لیڈر اپنے نمائندہ کے لئے ووٹ مانگا، اس سے پتہ چلتا ہے کہ عام ادمی پارٹی بھی اندرونی طور سے بالکل ٹوٹ چکی ہے، عام آدمی پارٹی کے کئی ٹاپ لیڈر دوسری پارٹی میں چلے گئے، امانت اللہ خان کے جلسوں میں صرف مشاعرہ ہوتا رہا اس کے بھی خواہ دوست واباب سنبھلہ میرٹھ مرادآباد کے لوگوں کا ہجوم تھا، اس انتخاب میں امانت اللہ خان کا کامیاب ہونا مشکل لگ رہا ہے، اوکھلا کی عوام میں ناراضگی ہے، عوام کی ناراضگی بھی حق بجانب ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے الیکشن کے وقت ہی ووٹ کے لئے عوام کی یاد آتی ہے، باقی پانچ سال تک سیاسی نمائندگان خوب گل چھرے اڑاتے ہیں، عوام کی کوئی فکر نہیں ہوتی اور نہ ہی مصیبت کے وقت کوئی نمائندہ موجود ہوتا ہے۔

دہلی میں کانگریس کی مظبوط پکڑ رنگ لارہی ہے، سابق وزیر اعلیٰ شیلا دکشت کے دور میں دہلی کی بہت ترقی ہوئی، اسکول و کالج کھولے گئے، میٹرو کا جال بچھایا گیا سب سے بڑی بات مہنگائی و بے روزگاری پر کنٹرول رہا، عوام خوش و خرم کی زندگی جی رہی تھی، لیکن جب سے کانگریس کے اندر غرور تکبر حد سے زیادہ بڑھ گیا تو ملک کے دانشور طبقہ نے دہلی میں متبادل کے طور پر عام آدمی پارٹی کا انتخاب کیا کہ ایک نرم موقع دیا جائے، آندولن سے نکلی ہوئی پارٹی ہے، حقیقت میں ایماندار ہے، یا ایماندار شخص کی شکل و صورت اپنائی ہے، اب پتہ چلتا ہے کہ یہ ایماندار سرکار نہیں بلکہ ڈھونگی سرکار تھی، بڑا آر ایس ایس کا سردار موہن بھاگوت ہے چھوٹا بھاگوت کجریوال ہے، دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے، موہن بھاگوت سامنے سے مسلمانوں پر حملہ کرتا ہے اور چھوٹا بھاگوت پیچھے سے حملہ کیا ہے، عوام کو بھی اس سے یہی اختلاف ہے، کجریوال کو بھی عوام سے یہی دکھ ہے، اس لئے اوکھلا اسمبلی حلقے میں ووٹ مانگنا مناسب نہیں سمجھا۔

کانگریس پھر سے پوری مضبوطی کے ساتھ میدان میں کھڑی ہے مجھے لگتا ہے کہ اپنی سابقہ کمی کوتاہی کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کی ہوگی، یہی وجہ ہے کہ ٹاپ لیڈروں میں ایک دفعہ کانگریس کے سابق صدر ممبر پارلیمنٹ راہل گاندھی، ممبر پارلیمنٹ پپو یادو اور دہلی کانگریس کے صدر نے اپنے امیدوار اریبہ خان کے لئے ووٹ مانگا، جبکہ دوسرے دن بٹلہ ہاؤس چوک پر کنہیا کمار کے آنے کا انتظار بہت شدت سے تھا لیکن وہ بھی کسی مجبوری کی وجہ سے شریک نہیں ہوسکے، اگر ممبر پارلیمنٹ پرینکا گاندھی بھی اوکھلا حلقے میں آتی تو پارٹی ورکروں کے جوش و جذبہ میں اضافہ ہوتا اور اریبہ خان کی جیت بھی یقینی طور پر ہوتی، اریبہ خان کی حمایت میں مقامی لوگوں کے علاوہ بیرونی مقرر زیادہ تھے، ایسے موقع پر مقامی مقرر کو موقع دیا جاتا تو زیادہ بہتر ہوتا، اچھے طریقے سے علاقے کی پریشانی کو بیان کرتے اور اس اس کا فائدہ بھی ملتا۔

مجلس اتحاد المسلمین کے ٹاپ لیڈوں سمیت مجلس کے صدر بیرسٹر اسدالدین اویسی، امیاز جلیل، دہلی مجلس اتحاد المسلمین کے صدر شعیب جامعی نے اپنے امیدوار شفاء الرحمن خان کے کامیابی کے لئے اپنی پوری طاقت و قوت جھونک دی، بیرسٹر اسدالدین اویسی نے اپنے نمائندہ کے لئے تین دن روڈ شو اور تینوں دن عوامی اجتماع سے خطاب کیا، جس میں کانگریس پارٹی، عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کو خوب للکارا سب کے کچا چٹھا کو عوام کے سامنے کھلی کتاب کی طرح رکھ دیا، اب عوام کے حق میں ہے، شفاء الرحمن کو کامیاب کریں گے یا ناکام کریں گے، اگر شفاء جیت جاتا ہے تو اوکھلا سمیت دہلی کی عوام کے لئے مظبوط آواز بن کر ابھرے گا، اسمبلی میں عوام کے فلاح و بہبود کے لئے حق کی آواز بلند کرے گا، عوام کو بہترین لیڈر چاہئے نہ کہ ڈیلر، دہلی کی عوام شفاء الرحمن کو جتانے کے لئے پوری طرح سے تیار ہے، شفاء کی کامیابی پکی ہے، ہر خاص و عام کی زبان پر شفاء کا تذکرہ ہے، ایک شیر پارلیمنٹ کے اندر ہوگا جبکہ دوشیر دہلی اسمبلی کے اندر دہلی کی عوام کے لئے دہاڑے گا، اوکھلا سے پتنگ ہی اڑے گا دہلی کے گدی پر کانگریس واپسی پکی ہے، ہر رائے دہندگان اپنے ووٹ کی قدر قیمت کو سمجھیں اور پہلی فرصت میں اپنا اور آس پڑوس کے لوگوں کو بھی ووٹ دلوائیں، اس بات خیال رہے کہ کسی بھی رائے دہندگان کو ووٹ چھوٹنے نہ پائے۔

محلہ کریمیہ گڑھول شریف، سیتا مڑھی، بہار، انڈیا

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا

یکساں سول کوڈ... شریعت پر حملہ

وقف بل منظوری کیلئے تیار... مسلمان کب جاگیں گے

رشیدالدین

مسلمان کہاں ہیں اور ان کی حمیت کو کیا ہوگیا ہے؟ یہ سوال ہر باضمیر کو جھنجوڑنے کیلئے کافی ہے۔ فسادات میں مسلمانوں کے جانی و مالی نقصان سے دل نہیں بھرا تو ماب لنچنگ کے ذریعہ ٹرینوں، کھیتوں اور کھلے بازاروں میں مسلمانوں کے خون سے زمین کو سیراب کیا گیا۔ یہ حملے اور خون کی ہولی محض اس لئے ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔ مسلمانوں نے فسادات کو برداشت کیا۔ حملوں اور ماب لنچنگ کو اس امید کے ساتھ سہہ لیا کہ وقت بدلے گا اور حالات بدلیں گے۔ وقت اور حالات تو بدلے لیکن مسلمانوں کے حق میں اور بھی ابتر ہوگئے۔ حملوں پر خاموشی کا نتیجہ یہ نکلا کہ عبادت اور عبادتگاہوں پر پہرے بٹھائے گئے۔ مندر کی دعویداری کے ذریعہ مساجد اور درگاہوں پر بابری مسجد کے تجربہ کو دہرانے کی تیاریاں ہیں۔ عبادت گاہوں پر حملوں کے باوجود مسلمان خواب غفلت سے بیدار نہیں ہوئے جس کے نتیجہ میں مخالف اسلام اور مخالف مسلم طاقتوں کے حوصلے بلند ہوتے رہے۔ طلاق ثلاثہ پر پابندی کے ذریعہ شریعت پر حملہ کیا گیا لیکن مسلمان صرف زبانی احتجاج تک محدود رہے۔ بے حسی میں کمی کے بجائے اضافہ ہی ہوتا رہا، جس نے آخر کار یکساں سیول کوڈ کے نفاذ کی راہ ہموار کردی۔ ایک طرف یکساں سیول کوڈ کے ذریعہ شریعت کو نشانہ بنایا گیا تو دوسری طرف وقف ترمیمی بل کو قانونی شکل دے کر مسلمانوں کو اوقافی جائیدادوں سے محروم کرنے کی منصوبہ بندی ہوچکی ہے۔ یہ سب کچھ ہوتا رہا لیکن امت مسلمہ وہی رفتار بے ڈھنگی کی طرح احساس زیاں سے محرومی کا شکار ہے۔ کسی بھی قوم کی تباہی اور زوال کیلئے دولت اور اقتدار سے محرومی سے زیادہ احساس کا ختم ہوجانا اہم وجہ ثابت ہوا ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے حالات پر اسپین کی تاریخ آنکھوں میں گھومنے لگتی ہے جہاں 800 سال حکمرانی کے باوجود مذہب بیزاری کی سزا صرف اقتدار سے محرومی کی شکل میں نہیں ملی بلکہ نام و نشان تک باقی نہیں رہا۔ کیا ہندوستان میں مسلمانوں کے حالات اسپین کی تاریخ کو دہرانے کے قریب ہیں؟ مبصرین اور تاریخ کے ماہرین کے مطابق اگر اسلام اور شریعت پر حملہ کے باوجود مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی قیادت بے حسی کا شکار رہے تو اسپین کی تاریخ کو دہرائے جانے میں دیر نہیں ہوگی۔ مرکز میں نریندر مودی کے برسر اقتدار آنے کے بعد سے 10 برسوں میں مسلمانوں کے حالات بد سے بدتر ہونے لگے۔ ایک علاقہ کے مسلمانوں پر مصیبت آئی تو دوسروں نے یہ کہہ کر خاموشی اختیار کرلی کہ ہم تو محفوظ ہیں لیکن نفرت اور تعصب کی آگ نے آہستہ آہستہ محفوظ تصور کرنے والوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ صورتحال اب یہ ہے کہ ظلم کو ظلم کہنے اور اس کے خلاف آواز بلند کرنے سے خوفزدہ ہیں۔ خوف و ہراسانی کا ایک ایسا ماحول تیار کیا گیا جس میں حوصلوں کو پست کردیا گیا اور مسلمان ہر ظلم کے آگے سر تسلیم خم کرنے کے عادی ہوچکے ہیں۔ مسلمانوں کو اپنی آبادی پر ناز تھا اور ہونا بھی چاہئے۔ وہ اس لئے کہ مسلمان ملک کی دوسری بڑی اکثریت ہیں لیکن اپنے دین اور شریعت کے تحفظ کا حوصلہ دیگر اقلیتوں کے مقابلہ میں کمزور ہے۔ ہم سے اچھے تو وہ مٹھی بھر قبائل ہیں جن سے حکومت خوفزدہ ہے اور یکساں سیول کوڈ کے قوانین سے انہیں مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ دلچسپ بات تو یہ ہے کہ قبائل نے کہیں کوئی مظاہرہ اور دھرنا نہیں کیا اور نہ ہی یہ مطالبہ کیا کہ یکساں سیول کوڈ ان پر لاگو نہ کیا جائے۔ کسی احتجاج اور مطالبہ کے بغیر ہی قبائل کو محض اس لئے یکساں سیول کوڈ سے استثنیٰ دیا گیا کیونکہ حکومت ان کی طاقت سے واقف ہے۔ بھلے ہی وہ تعداد میں کم ضرور ہیں لیکن اقتدار وقت کے گریبانوں سے کھیلنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ منی پور کے حالات قبائل کی طاقت کی تازہ مثال ہے جہاں کئی ماہ گزرنے کے باوجود حکومت تشدد پر قابو نہیں پا سکی۔ دین اور شریعت پر عمل آوری مسلمانوں کا دستوری حق ہے اور کوئی بھی حکومت شرعی قوانین پر عمل آوری سے روک نہیں سکتی۔ دستوری حقوق میں تعلیمی اور مذہبی حقوق سے محرومی کی صورت میں جمہوری انداز میں احتجاج کی گنجائش ہے۔ مسلمانوں کو جمہوری انداز میں احتجاج کا راستہ اختیار کرنا چاہئے اور عدلیہ سے رجوع ہوکر شرعی قوانین پر عمل آوری کے حق کو بحال کریں۔ ناانصافیوں کے خلاف عدلیہ سے رجوع ہونے میں تاخیر کی جاتی ہے جو عدالتوں میں سنوائی میں تاخیر کا سبب بن رہی ہے۔ اتراکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ کے نفاذ اور وقف ترمیمی بل 2024 امت مسلمہ کی غیرت اسلامی اور حمیت دینی کا امتحان ہے۔ اگر اس امتحان میں ناکام ہوگئے تو ملک بھر میں یکساں سیول کوڈ کے نفاذ اور وقف ترمیمی بل کے ذریعہ مساجد کو نشانہ بنانے سے کوئی روک نہیں پائے گا۔ اس سلسلہ کی آخری کڑی ہندو راشٹر کا قیام ہے جو بی جے پی، آر ایس ایس اور سنگھ پریوار کا آخری قدم ہوگا۔

اتراکھنڈ ملک میں ہندوتوا کی پہلی تجربہ گاہ بن چکی ہے۔ بی جے پی کی پشکر دھامی زیر قیادت حکومت نے یکساں سیول کوڈ کو نافذ کرتے ہوئے ملک بھر میں نفاذ کی راہ ہموار کی ہے۔ آزادی کے بعد سے گوا میں یکساں سیول کوڈ نافذ ہے لیکن ریاست کے طور پر اتراکھنڈ یکساں سیول کوڈ کے نفاذ میں ملک کی پہلی ریاست بن چکی ہے۔ 2022 اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے انتخابی منشور میں یہ وعدہ کیا تھا جس کی تکمیل کردی گئی۔ چیف منسٹر پشکر دھامی نے یکساں سیول کوڈ کے نفاذ کا فخریہ طور پر اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اب ریاست میں تین طلاق اور چار شادیوں کا سلسلہ بند ہوجائے گا۔ شادی بیاہ، طلاق، وراثت اور دیگر امور میں شرعی قوانین کے بجائے ملک کے قوانین پر عمل آوری ہوگی۔ یوں تو بی جے پی کی زیر اقتدار کئی بڑی ریاستیں بھی ہیں لیکن ہندو راشٹر کی سمت پیشقدمی کا تجربہ اتراکھنڈ سے کیا گیا ہے۔ بی جے پی اس فیصلہ کے ذریعہ ملک بھر میں مسلمانوں کا ری ایکشن دیکھنا چاہتی ہے۔ اگر مسلمان یکساں سیول کوڈ کو اتراکھنڈ میں قبول کرلیں گے تو پھر ملک بھر میں نفاذ کیلئے پارلیمنٹ میں قانون سازی کی جائے گی۔ بی جے پی کے انتخابی منشور میں شامل دو اہم وعدوں کی تکمیل ہوچکی ہے جن میں رام مندر اور کشمیر کے خصوصی موقف سے متعلق دفعہ 370 کی برخواستگی کا مرحلہ مکمل ہوچکا ہے اور اب یکساں کوڈ کا نفاذ باقی ہے۔ اتراکھنڈ حکومت کے فیصلہ پر ملک بھر میں مسلم مذہبی اور سیاسی قیادتوں کی خاموشی معنی خیز ہے۔ مسلم قیادتوں کی جانب سے جس انداز میں احتجاج کیا جانا ہے، اس کا فقدان دکھائی دے رہا ہے۔ جن تنظیموں اور اداروں کا ایجنڈہ شریعت کا تحفظ ہے، وہ بھی شائد پارلیمنٹ میں قانون سازی کا انتظار کررہے ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو شریعت کے تحفظ کے لئے متحرک ہونا پڑے گا۔ مسلمانوں کو آج مسلم پرسنل لا بورڈ میں مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا منت اللہ رحمانی اور مولانا مجاہد الاسلام قاسمی کی کمی شدت سے محسوس ہورہی ہے، جن کی ایک آواز پر حکومت کے ایوان لرز جاتے تھے۔ ان شخصیتوں کے بقید حیات رہنے تک حکومتوں نے اسلام اور شریعت کے خلاف قانون سازی کی جرات نہیں کی اور شاہ بانو مقدمہ کے سپریم کورٹ کے فیصلہ کو دستوری ترمیم کے ذریعہ بے اثر کرنے کے لئے راجیو گاندھی حکومت کو مجبور ہونا پڑا تھا۔ دوسری طرف پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل 2024 منظوری کے لئے تیار ہے۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے حکومت کی مرضی کے مطابق رپورٹ تیار کرلی اور اپوزیشن ارکان کی ترمیمات کو مسترد کردیا گیا۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ راہول گاندھی کی زیر قیادت کانگریس پارٹی نے وقف ترمیمی بل کے خلاف پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں آواز بلند کی لیکن انڈیا الائنس کی حلیف جماعتیں بل کو منظوری سے روکنے میں زیادہ سنجیدہ دکھائی نہیں دے رہی ہیں۔ چندرابابو نائیڈو اور نتیش کمار نے مسلمانوں سے وعدہ کیا تھا کہ وقف ترمیمی قانون کو موجودہ حالت میں منظور ہونے نہیں دیں گے لیکن دونوں بھی سیاسی مجبوری کے تحت خاموش ہوگئے۔ آندھرا پردیش اور بہار کو ترقی کیلئے مرکز سے فنڈس کی ضرورت ہے اور سیاسی فائدہ کے آگے وقف ترمیمی بل ان کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ اگر اپوزیشن کی ترمیمات کو مباحث کے بغیر مسترد کرنا تھا تو پھر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کی کیا ضرورت تھی۔ جے پی سی کی تشکیل محض ایک دھوکہ اور ڈرامہ ثابت ہوا ہے جس کے ذریعہ مسلمانوں کی آنکھ میں دھول جھونکنے کی کوشش کی گئی۔ ہندوستان کے مختلف شہروں میں جے پی سی کے اجلاس منعقد ہوئے اور کمیٹی سے رجوع ہونے والے 90 فیصد سے زائد افراد اور اداروں نے بل کی مخالفت کی تھی۔ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو کسی پارٹی یا قائد پر انحصار کئے بغیر اپنی طاقت کے بل پر جمہوری انداز میں میدان میں آنا ہوگا۔ علامہ اقبال نے مسلمانوں کے حالات پر بہت پہلے پیش قیاسی کردی تھی۔

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

جے پی سی کی تشکیل محض ایک دھوکہ اور ڈرامہ ثابت ہوا ہے جس کے ذریعہ مسلمانوں کی آنکھ میں دھول جھونکنے کی کوشش کی گئی۔ ہندوستان کے مختلف شہروں میں جے پی سی کے اجلاس منعقد ہوئے اور کمیٹی سے رجوع ہونے والے 90 فیصد سے زائد افراد اور اداروں نے بل کی مخالفت کی تھی۔ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو کسی پارٹی یا قائد پر انحصار کئے بغیر اپنی طاقت کے بل پر جمہوری انداز میں میدان میں آنا ہوگا۔

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

قطب اللہ: اذان دینے کو آیا تھا، دی اذاں میں نے

محمد اویس سنبھلی

ادب اور صحافت انسانی معاشرے کے دو اہم جز ہیں اور دونوں کے درمیان ایک مضبوط تعلق قدیم زمانے سے استوار ہے۔ادب جہاں انسانی جذبات و احساسات اور سماج میں پیش آنے والے واقعات کا تخلیقی اظہار ہے وہیں صحافت دنیا میں رونما ہونے والے حادثات وواقعات، مسائل اور اہم خبروں کی حقیقی پیشکش کا نام ہے۔ادب کا مقصد زندگی کے مسائل کی عکاسی ہے اور یہ وقت کی قید سے آزاد ہوتا ہے وہیں صحافت کا مقصد عوام کو ملکی وغیر ملکی سیاست ومعیشت کے ساتھ زمانے کے تغیرات سے باخبر رکھنا ہے۔لیکن حقیقت نگاری ایسا جزو ہے جو ادب اور صحافت میں یکساں طور پر پایا جاتا ہے اور بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ایک اچھا ادیب یا صحافی اسی وقت کامیاب مانا جاتا ہے جب وہ اپنا کام پوری دیانت داری اور سچائی کے ساتھ پیش کرتا ہے۔

شہر نگاراں لکھنؤ کے معروف صحافی اور ادیب جناب قطب اللہ ایسی ہی باکمال شخصیت تھے جنہیں صحافت اور ادب کا بے مثال امتزاج کہا جاسکتا ہے۔ قطب اللہ بنیادی طور پر صحافی تھے لیکن انہوں نے افسانہ نگاری کے میدان میں بھی طبع آزمائی کی اور اچھے افسانے تحریر کئے۔ان کا افسانوی مجموعہ 'ویزا' ان کی ادبی فنکاری کی دلیل ہے۔اس کے علاوہ انہوں نے 13؍فلسطینی افسانوں کا ترجمہ کرکے انہیں 'گونگی توپ' کے نام سے شائع کیا تھا۔ان کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت حقیقت نگاری تھی۔ یہ تمام افسانے ان کے مشاہدے و تجربے پر مبنی تھے جو اپنے موضوع، اسلوب اور سماجی شعور کی بنا پر اہمیت کے حامل ہیں۔یہ افسانے سماجی مسائل پر روشنی ڈالنے کے ساتھ قاری کو غور وفکر کی دعوت بھی دیتے ہیں۔

لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا قطب اللہ بنیادی طور پر صحافی تھے اور اخبار نویسی یا صحافت کی جانب ان کی طبیعت کا میلان ابتدا سے تھا۔دوران تعلیم ہی وہ قومی آواز کے ادارتی عملہ سے منسلک ہوگئے تھے اور اپنے صحافتی کریئر کا آغاز کردیا تھا۔قومی آواز اور راشٹریہ سہارا کے علاوہ وہ دیگر کئی اہم اخبارات سے بھی منسلک رہے تھے۔اس سلسلے میں انہیں لکھنؤ کے علاوہ دیگر شہروں کا رخ بھی اختیار کرنا پڑا لیکن یہ مدت عارضی ہوتی تھی۔ان کے زیر نگرانی اخبار مشرق اور عوامی سالار کے لکھنؤ ایڈیشن کا بھی آغاز ہوا۔

قطب اللہ نے اپنی صحافی زندگی کا آغاز حیات اللہ انصاری کی سرپرستی میں کیا۔لیکن وہ صحافت میں عثمان غنی اور حسن واصف عثمانی صاحبان کو اپنا استاد مانتے تھے۔مشرق وسطی پر حسن واصف عثمانی کی نظر بے حد گہری تھی اور اس سلسلے میں ان کے مضامین ہفت روزہ ''ندائے ملت'' کے (1962 تا 1968) شماروں میں شائع ہوئے۔قطب اللہ نے بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس روایت کو آگے بڑھایا اور'' مغربی ایشیا کی ڈائری'' کے عنوان سے کالم نگاری کا آغاز کیا۔جب تک روزنامہ '' قومی آواز'' شائع ہوتا رہا ان کا یہ سلسلہ پابندی سے جاری رہا لیکن بعد میں روزنامہ ''راشٹریہ سہارا'' کی صحافتی اور انتظامی ذمہ داریوں کا بوجھ زیادہ بڑھ گیا تو یہ سلسلہ آہستہ آہستہ منقطع ہوگیا۔

یہ بصیرت آموز سلسلہ اس وقت دوبارہ استوار ہوا جب گذشتہ برس اکتوبر میں اسرائیل نے فلسطین کو یک طرفہ خونی جنگ میں دھکیل کر وہاں موت اور بربریت کا وحشت انگیز کھیل شروع کردیا۔ان حالات میں روزنامہ ''آگ'' کے ایڈیٹر وصی اللہ حسینی نے حالات حاضرہ کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے قطب اللہ صاحب سے یہ سلسلہ شروع کرنے کی درخواست کی جسے انہوں نے بہ خوشی قبول کیا اور فلسطین کے موضوع پر کالم لکھنے شروع کئے۔''رُلاتی ہے لہو مجھکو'' ان کے انہیں کالموں کا مجموعہ ہے جسے عزیز القدر محمد ذوالفقار ندوی نے ترتیب دیا ہے۔

قطب اللہ نے فلسطین کے حوالے سے کالم نویسی کا آغاز کیا تو اس کا حق ادا کردیا۔فلسطین سے متعلق ہر چھوٹی بڑی خبر کو انہوں نے اپنے کالموں کا موضوع بنایا۔وہ اُن دنوں فلسطین کے ساتھ اسرائیل کی بھی ہر نقل وحرکت پر نظر رکھے ہوئے تھے اور اُن کے ہر اقدام کا ذکر اپنے کالم میں بیان کردیتے تھے۔اُن کے کالموں نے عوام کو فلسطین کی ہر خبر سے باخبر رکھا۔فلسطین واسرائیل کے علاوہ وہ دیگر مغربی ممالک کے ارادوں اور اعمال پر بھی نظر بنائے ہوئے تھے اور ان کی چالبازیوں اور مکروفریب سے عوام کو آگاہ کرتے تھے۔ عالمی سیاست پر ان کی نظر بہت گہری تھی لہٰذا فلسطین کے متعلق تمام دنیا کے رجحانات سے وہ بخوبی واقف تھے۔غزہ کی تباہی پر حجاز اور امارات سے لے کر بین الاقوامی عدالت اور نام نہاد مسلم ممالک کی بے حسی بھی ان کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں تھی۔

اس کتاب میں شامل مضامین قطب اللہ کی سیاسی بصیرت کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔ انہوں نے مشرق وسطی کے معاملات و مسائل کا گہرائی سے مطالعہ ومشاہدہ کیا۔فلسطین کے ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق کہی گئی اُن کی تمام باتوں سے اُن کے سیاسی شعور کا اندازہ ہوتا ہے۔اسرائیل وامریکہ کے سیاسی حربوں کی تفصیلات اُن کے کالموں میں وضاحت کے ساتھ نظر آتی ہے۔مسلم ممالک اور اسرائیل کے سفارتی تعلقات سے بھی وہ مکمل باخبر رہتے تھے اور مسلمانوں کے ساتھ یہودیوں کی تاریخ بھی انہیں ازبر تھی۔یہی وجہ ہے کہ ان کے کالم سیاسی شعور کے ساتھ تاریخی آگاہی کے حوالے سے بھی ایک دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں۔

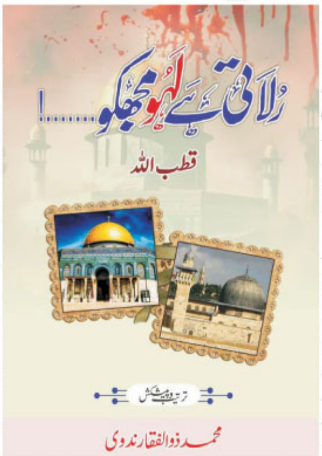

فلسطین کے حوالے سے لکھی گئی ہر تحریر میں قطب اللہ کے خلوص اور معصوم فلسطینیوں کے تئیں ان کے درد کو بآسانی محسوس کیا جاسکتا ہے۔اپنی کالم نویسی کے ذریعے وہ مسلم عوام کی خوابیدہ انسانیت اور غیرت وحمیت کو بیدار کرنا چاہتے تھے۔قضیہ فلسطین پر امت مسلمہ کی بے حسی اور بے گانگی پر ان کا دل خون کے آنسو روتا تھا اور وہ اپنی ہر تحریر میں اس کا بے تابانہ اظہار کرتے تھے۔غزہ کے معصوم بچوں کی ریزہ ریزہ لاشیں دیکھ کر قطب اللہ تڑپ اٹھتے ہیں اور کبھی سعودی ممالک کو شرم دلانے کی تو کبھی دنیا کے تمام مسلمانوں کو فلسطین کے دلدوز اور انسانیت سوز مناظر بیان کرکے اُن کے ضمیر پر ضرب لگانے کی کوشش کرتے ہیں۔غزہ، رفاہ اور خان یونس کی زمینی وجانی تباہی پر ان کا قلم اشکبار ہوجاتا ہے۔زخمیوں کی بے بسی پر اُن کے الفاظ افسردگی کی دھند میں ڈوب جاتے ہیں۔وہ محض ظالم کے ظلم کی تصویر کشی نہیں کرتے بلکہ اس کے پس پشت کارفرما لابی کے مقاصد سے بھی آگاہی فراہم کرتے ہیں۔رمضان المبارک میں غزہ کے حالات کی تصویر کشی کرتے ہوئے اپنے ایک کالم میں لکھتے ہیں:

''رمضان المبارک کا مہینہ سایہ فگن ہے،عرب ممالک کے سوا دنیا میں اس بار ماہِ مبارک میں روایتی چہل پہل اور خوشیاں کہیں معدوم ہوگئی ہیں کیونکہ فلسطین میں امت محمد یہ پر وہ مظالم توڑے جارہے ہیں جن کی خبریں سن کر اور غیر ملکی میڈیا سے وائرل ہونے والی تصویروں کو دیکھ کر کوئی ایسی انسانی آنکھ نہیں ہوگی جو نم نہ ہوجاتی ہو۔

سحری کا وقت ہے، ہانیہ عبدالفتاح پڑوس میں واقع ایک بقالہ (پرچون کی دکان) سے کچھ کھجوریں لینے نکلی ہیں لیکن جیسے ہی سڑک کے کنارے آتی ہیں کہ آسمان میں پھر کڑکا ہوتا ہے اور کئی صیہونی طیارے اس علاقہ پر راکٹوں کی بارش شروع کردیتے ہیں۔ ہانیہ بھی کسی طرح خود کو بچالیتی ہیں اور جب ماحول صاف ہوجانے کے بعد اپنے گھر پر پہونچتی ہیں تو وہاں کچھ نہیں ہے،صرف ملبے کا ڈھیر ہے جس میں اُن کے سن رسیدہ والدین ننھے منے دو بچے دفن ہوچکے ہیں----

یہ حال صرف غزہ کا نہیں بلکہ پورے مقبوضہ علاقہ کا ہے جہاں نہ روزہ داروں کو افطار میسر ہے اور نا ہی سحری۔چھوٹے بچوں کی زندگیاں غذائی قلت کا شکار ہیں وہ بھوک پیاس اور دواؤں کی عدم دستیابی میں دم توڑ رہے ہیں۔اسرائیل نے امریکی سازش کے ذریعہ غزہ کے عوام کو قحط اور بھوک کے ہتھیار سے مارنا شروع کردیا ہے۔کیونکہ وہ آمنے سامنے کی لڑائی میں حماس سے بری طرح شکست کھاچکا ہے۔غذائی اشیاء اور دوا سے لدے ہوئے ٹرک مصر کے صحرائے سینا میں رفح بارڈر پر کھڑے ہیں جنہیں صیہونیوں نے روک رکھا ہے۔کبھی کبھی اپنی شیطانی چال کے تحت کچھ ٹرکوں کو اندر داخل ہونے کی اجازت دیتا ہے تو پھر ان ٹرکوں کی طرف دوڑتی بھیڑ پر گولیاں برسا کر خوشی کا اظہار کرتے ہیں----

['---اسی کھوئے ہوئے فردوس میں آباد ہیں' ص129]

قطب اللہ کے یہ مضامین فلسطین کی تاریخ اور عالمی سیاست کے حوالے سے بے حد اہم ہیں۔ایک صحافی ہونے کی وجہ سے انہیں فلسطین کے ساتھ دنیا بھر کی تازہ ترین خبروں کا علم ہوتا تھا جس سے ان کی کالم نگاری کی Authencity میں مزید اضافہ ہوا۔محض جذبات کے دھارے میں بہہ کر یا قوم کو للکارنے کی غرض سے وہ کالم نہیں لکھتے تھے بلکہ وہ عام قاری کو فلسطین کے مسائل کی مکمل آگاہی فراہم کرنا چاہتے تھے۔ ان کا مقصد زمینی حقائق کی سچی تصویر کشی تھا اور وہ اپنے مقصد میں بے حد کامیاب تھے۔مغربی میڈیا کی منافقت،اسرائیل کی گھناونی سازشیں اور امریکہ کی دوغلی پالیسی کا تمام کچا چٹھا وہ پوری تفصیل کے ساتھ اپنے کالم میں بیان کرتے تھے۔یہی سبب ہے کہ ان کے کالموں نے مسلمان عوام میں سیاسی بیداری پیدا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔

قطب اللہ کا مطالعہ اور مشاہدہ دونوں بے حد وسیع تھا۔انہیں لفظوں کو برتنے کا سلیقہ بھی آتا تھا۔یہی وجہ ہے کہ ایک ہی موضوع پر بے شمار کالم لکھنے کے باوجود ان کی تحریر میں یکسانیت محسوس نہیں ہوتی ہے۔وہ فلسطین کے مسئلے کو ہر بار نئے زاویے سے دیکھتے ہیں اور اس کے منفی یا مثبت پہلو سے آگاہ کرتے ہیں۔ان کا اسلوب سنجیدہ اور دوٹوک ہے جو کالم نگاری کے لئے نہایت موزوں ہے۔ایک صحافی ہونے کی وجہ سے کہیں کہیں ان کے کالموں میں اخباری رپورٹنگ کا گمان ہوتا ہے لیکن ان کا انداز بیان اور شستہ زبان مضمون میں خشکی پیدا نہیں ہونے دیتا۔ان کے اسلوب کی ایک جھلک ملاحظہ ہو:

''مغربی ایشیا اس وقت جہاں ایک جانب جنگ کے میدان میں تبدیل ہوچکا ہے تو وہیں دوسری طرف سیاسی بساط پر زبردست چال اور شاطر ماہرین کیلئے آزمائش کا مرکز بنا ہوا ہے۔فلسطین اپنی بقاء کے لئے زبردست لڑائی میں مصروف ہے تو امن کا دشمن غاصب اسرائیل اپنی شکست اور بزدلی سے شرمسار ہوکر اپنے آقاؤں کے سامنے رونے لگا ہے۔''

[مت سہل ہمیں جانو---!صفحہ 169]

ان کالموں کی ایک خاص بات ان کے منفرد عناوین ہیں۔قطب اللہ ایک صحافی ہونے کے ساتھ ساتھ ادیب اور افسانہ نگار بھی تھے اور اس کی جھلک ان کے کالمز کے عناوین میں صاف نظر آتی ہے۔ ان عنوانات میں افسانویت کے ساتھ شعریت بھی موجود ہے بلکہ کچھ کالمز میں تو انہوں نے اقبالؔ وغالبؔ جیسے شعرا کے مشہور اشعار کے مصرعے بھی بطور عنوان استعمال کئے ہیں۔ان عناوین کی دلکشی کے سبب قاری ایک نظر میں ہی ان کالمز کی جانب متوجہ ہوجاتے تھے۔مثلاً اسی کھوئے ہوئے فردوس میں آباد ہیں،دشت وصحرا میں ہے تو سب سے الگ،تابناک ہے گیسوئے دجلہ فرات،اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں،بھول جاؤ یہ قربتوں کے دن،اک آگ کا دریا ہے اور،ترے وعدے پہ جیے ہم،عجب نہیں کہ خدا تک تری رسائی ہو،ٹھہری ہوئی سیاہ شب کے جگنو،کیا ہے تونے متاع غرور کا سودا،یہ گھڑی محشر کی ہے تو عرصہ محشر میں ہے اور مت سہل ہمیں جانو ---!وغیرہ۔قطب اللہ نے ان عناوین کو نہایت ذومعنی معنوں میں استعمال کیا ہے۔اُن کے عنوانات تخلیقیت کے ساتھ انفرادیت کے بھی حامل ہیں۔

اپنی انفرادی شناخت رکھنے کے ساتھ یہ مضامین ایک زنجیر کی صورت ایک دوسرے سے منسلک بھی ہیں۔ ان کا دورانیہ 2؍دسمبر 2023 سے لے کر 18؍نومبر 2024 یعنی تقریباً ایک برس کا ہے۔اس دوران فلسطین واسرائیل کے ساتھ عالمی سیاست میں جو نشیب وفراز رونما ہوئے ان تمام واقعات کی تفصیلات قطب اللہ نے پوری جزئیات کے ساتھ ان کالموں میں پیش کی ہے۔اس یکطرفہ جنگ میں اقوام متحدہ کا کیا کردار رہا یا اس جنگ نے امریکی انتخابات پر کیا اثرات مرتب کئے یہ سبھی پہلو قطب اللہ اپنے کالم میں شامل کرتے تھے۔ وہ ایک حساس اور ہمدرد انسان تھے اور دنیا کے ایک خطے میں ہونے والی تباہی پر پوری دنیا کی خاموشی پر سوال اٹھاتے تھے۔ان مضامین کے ذریعے ان کی حق گوئی وبے باکی کا اندازہ بھی ہوتا ہے۔وہ ایک جری اور اپنے پیشے کے تئیں دیانت دار شخص تھے اور پوری ایمانداری کے ساتھ سچائی کو دنیا کے سامنے پیش کرتے تھے۔

قابل مبارک باد ہیں برادرم محمد ذوالفقار ندوی انہوں نے قطب اللہ کے ان بیش قیمتی مضامین کو جمع کرکے انہیں ترتیب دیا اور کتابی شکل میں محفوظ کرلیا۔فن کالم نویسی کے حوالے سے یہ کتاب قارئین وطلبہ کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگی نیز فلسطین کے حوالے سے مستقبل میں ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت سے یاد رکھی جائے گی۔

☆☆☆

Mobile: 9794593055

''منٹو پونا میں'' نذیر فتح پوری کی ایک نایاب تحقیق

ڈاکٹر احسان عالم

نذیر فتح پوری نے اپنی کتاب ''منٹو پونا میں'' میں سعادت حسن منٹو کی کہانی ''ممی'' کا جائزہ لیتے ہوئے لکھا ہے کہ منٹو ایک باغی افسانہ نگار تھا۔ باغی سے یہاں میرا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک سچا اور سچائی کے اظہار کی جرأت و جسارت رکھنے والا افسانہ نگار تھا۔ بظاہر جو معاشرہ شریف اور اعلیٰ تہذیب کا نمائندہ نظر آتا تھا اس کے پہلو میں پرورش پانے والی غیر تہذیبی زندگی کے چہرے سے منٹو نے ہمیشہ نقاب ہٹانے کی کوشش کی۔ یہی کام اس نے اپنی کہانی ''ممی'' میں بھی انجام دیا۔ کہانی ''ممی'' پڑھنے اور پونہ کے 80 سالہ پرانے ماحول کے مناظر میں کھوجائیے اور منٹو کی جادوئی تحریر سے سیل روح کو سرشار ہونے کا موقع دیجئے۔

نذیر فتح پوری اردو زبان و ادب میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔انہوں نے سو سے زائد کتابیں تخلیق کی ہیں۔اپنی محنت، لگن، شوق و ذوق کی بنا پر اردو ادب کی گہرائیوں سے گوہر نایاب نکالنے کی کئی کوششیں موصوف نے کی ہیں۔انہوں نے مختلف عنوانات پر کتابیں لکھی ہیں جن میں ایک اہم تحقیقی کتاب ''منٹو پونا میں'' کے عنوان سے 2024 کے آخری مہینہ میں منظر عام پر آئی ہیں۔ 112 صفحات پر مشتمل اس کتاب میں منٹو سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لئے بہت کچھ موجود ہے۔ ملاحظہ کریں اس کتاب کی چند اہم جھلکیاں۔

''منٹو پونا میں'' کا انتساب سعادت حسن منٹو، حیات اور کارنامے کے خالق ڈاکٹر برج پریمی کے نام ہے جنہوں نے منٹوشناسی میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے۔ اردو زبان وادب سے جنون کی حد تک محبت کرنے والے حافظ ولی احمد خان نے اس کتاب کی پشت پر مختصر مگر جامع تحریر رقم کی ہے۔وہ لکھتے ہیں کہ نذیر فتح پوری اردو ادب کا ایک مقبول نام ہے۔اب تک ان کی مختلف موضوعات پر 108 کتابیں آچکی ہیں۔نذیر فتح پوری نے ''منٹو پونا میں'' عنوان سے جو تحقیقی کام کیا ہے یہ نئی سمتوں میں اٹھایا گیا قدم ہے۔

عمران عاکف خان (گورنمنٹ آرٹس کالج ہیکر (راجستھان) ''تعارف'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ منٹو کے نقوش کشمیر، پنجاب، علی گڑھ، ممبئی، پونا، لاہور اور ایسے ہی دیگر تاریخی شہروں میں ثبت ہیں۔ان ہی میں سے کئی شہر ایسے ہیں جنہیں منٹو سے خاص نسبت ہے اور ان کی تشکیل میں ان شہروں کا بادوآب، ارض و افق، رت وفضا اور لیل ونہار کا گزر بسر کارفرما ہے۔ عمران عاکف نذیر فتح پوری کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ نذیر فتح پوری کی یہ پیش کش ان کی سابقہ تخلیقات اور پیش کشوں کے مقابلے میں منفرد اور مختلف ہے۔ جسے دریافت نو یا حقیقی معنوں میں ری سرچ کہا جاسکتا ہے۔

کتاب کا آغاز کرتے ہوئے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ مجھے ایک دن منٹو کی کہانی ''ممی'' مل گئی۔ یہ کہانی پڑھنے کے بعد اس حقیقت سے پردہ اٹھا کہ یہ کہانی نہ صرف یہ کہ پونا میں بیٹھ کر لکھی گئی بلکہ کہانی کا مکمل ماحول اور منظر نامہ اور اس کے سارے کردار پونا ہی سے اٹھائے گئے ہیں۔ یہ کہانی ہر لحاظ سے پونا کی کہانی ہے۔ کہانی پڑھ کر مجھے یوں محسوس ہوا یہ صرف کہانی نہیں ہے بلکہ منٹو نے اپنی پونا کی زندگی پر اس کہانی کے ذریعے روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے۔

نذیر فتح پوری آگے لکھتے ہیں کہ ''منٹو پونا میں'' منٹو کی زندگی کی یہ کہانی بہت سی کتابوں میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بکھری پڑی ہے۔ خود منٹو نے صرف اپنی کہانی ''ممی''، ''جانکی'' اور ''سوگندھی'' کے علاوہ پونا کے بارے میں اور کہیں نہیں لکھا۔ اگر کہیں لکھا بھی ہوگا تو ہمارے سامنے نہیں آیا۔ میں نے بہت سے ٹکڑے جوڑ کر منٹو کی یہ کہانی تیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کام میں نے 2002 میں شروع کیا تھا۔ اعظم ٹرسٹ کی جانب سے ایک کتاب ''پونا کے مسلمان'' 2001 میں شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کے صفحہ 200 اور 201 پر منٹو کے بارے میں لکھا ہے۔

''منٹو ایک سایہ دار درخت'' کے عنوان سے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ منٹو نے عمر بھر جھوٹ، فریب، دھوکہ دہی اور گندھی کے جنگلوں میں سچائیوں کے پھول تلاش کرنے کی کوشش کی۔

نذیر فتح پور منٹو کی تعلیم کے سلسلہ میں لکھتے ہیں:

''منٹو کی تعلیم کا سلسلہ بھی اس کے افسانوں کی طرح چونکا دینے والا ہے۔ منٹو میٹرک کے امتحان میں تین بار فیل ہوا۔ چوتھی بار اسے 1931 میں میٹرک میں کامیابی ملی۔ اس کے بعد ساری دنیا کو افسانے کا سبق پڑھانے والا منٹو ایف اے کے امتحان میں دوبار فیل ہوا۔ 1935 میں منٹو نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ میں داخلہ لیا، لیکن بیماری کی وجہ سے وہاں سے بھی بستہ اٹھا کر لوٹ آیا۔'' (''منٹو پونا میں''ص:30)

''دختران منٹو سے ملاقات'' کی خواہش نذیر فتح پوری کے دل میں تھی۔وہ کہتے ہیں ''میخانہ اردو کے پیر مغاں نارنگ ساقی'' کی اجرائی تقریب میں شمولیت کے لئے ہمارا دلی جانا تھا۔ اس طرح اس تاریخی جلسے میں شرکت کا موقع ملا۔ خوشی ہوئی۔ ہم لوگ جب ہال میں آکر بیٹھ گئے تب معلوم ہوا کہ اس تقریب خاص میں لاہور سے منٹو کی تینوں بیٹیاں آئی ہیں اور ڈائس پر موجود ہیں۔ میں منٹو کی دختران سے ملاقات کا متمنی تھا اور مناسب موقع کی تلاش میں تھا۔ تینوں بہنیں ڈائس کے دائیں طرف ایک ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں۔ جلسے کے اختتام پر دو بہنیں بائیں طرف کرسیوں پر چلی آئیں۔ اسی دوران میں ڈائس پر جا پہنچا اور دونوں بہنوں نصرت جلال اور نزہت ارشد سے مخاطب ہوا۔ تیسری بیٹی کا نام تھا نکہت پٹیل۔

نذیر فتح پوری نے اپنی کتاب ''منٹو پونا میں'' میں سعادت حسن منٹو کی کہانی ''ممی'' کا جائزہ لیتے ہوئے لکھا ہے کہ منٹو ایک باغی افسانہ نگار تھا۔ باغی سے یہاں میرا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک سچا اور سچائی کے اظہار کی جرأت و جسارت رکھنے والا افسانہ نگار تھا۔ بظاہر جو معاشرہ شریف اور اعلیٰ تہذیب کا نمائندہ نظر آتا تھا اس کے پہلو میں پرورش پانے والی غیر تہذیبی زندگی کے چہرے سے منٹو نے ہمیشہ نقاب ہٹانے کی کوشش کی۔ یہی کام اس نے اپنی کہانی ''ممی'' میں بھی انجام دیا۔ کہانی ''ممی'' پڑھئے اور پونہ کے 80 سالہ پرانے ماحول کے مناظر میں کھوجائیے اور منٹو کی جادوئی تحریر سے سیل روح کو سرشار ہونے کا موقع دیجئے۔

''منٹو کی کہانیوں 'سوگندھی' اور 'جانکی' میں پونا کا ذکر'' عنوان سے نذیر فتح پوری منٹو کی پونہ سے وابستگی کا تذکرہ کرتے ہیں۔ منٹو اپنی کہانی 'سوگندھی' میں لکھتا ہے: نہ مادھو نے کبھی پونہ سے خرچ بھیجا تھا اور نہ سوگندھی نے اپنا دھندہ بند کیا تھا۔ مادھو پونہ سے آنے والا تھا۔ مگر روپوں کا بندوبست تو سوگندھی کو ہی کرنا تھا۔ مادھو پونا سے سیدھا سوگندھی کے کمرے میں آتا ہے۔ اپنے دوسرے افسانہ ''جانکی'' میں منٹو لکھتا ہے: ''پونا میں مجھے تقریباً دو مہینے کہانی کا منظر نامہ تیار کرنے میں لگے۔ حق الخدمت وصول کرکے میں نے بمبئی کا رخ کیا۔''

نذیر فتح پوری اس کتاب میں ایک جگہ لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر عظیم راہی کی خواہش کے احترام میں ''ریزہ ریزہ دل'' کے عنوان سے جب میں نے اپنی افسانچوں کی کتاب شائع کرنے کا منصوبہ بنایا تو اس کتاب کا انتساب پہلی ہی ساعت میں، میں نے منٹو کے نام کردیا۔ انتساب کی عبارت مندرجہ ذیل تھی:

''سیاہ حاشیے کے خالق کے نام''

''سیاہ حاشیے'' کا خالق منٹو کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہوسکتا۔

''منٹوشناس کی پونا آمد!'' کے عنوان سے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ برج پریمی نے منٹو پر ایک کتاب ''سعادت حسن منٹو: حیات اور کارنامے'' کے عنوان سے لکھی۔ اس کتاب کے ادبی دنیا میں بڑے چرچے ہوئے۔ کتاب پر کثیر تعداد میں اہل قلم حضرات نے اپنی گراں قدر رائے سے نوازا۔ ڈاکٹر پریمی رومانی اپنے رسالے ''عالمی میراث'' کے ہر شمارے میں اپنے والد محترم کے نام موصولہ خطوط شائع کرتے ہیں۔ حالیہ شمارے میں بھی چند خطوط شائع ہوئے ہیں جن میں منٹو کے تذکرے شامل ہیں۔

منٹو نے بہت لکھا اور قلم کاغذ کے وسیلے سے لکھا۔ افسانے، ناول، فلم اسکرین پلے، ڈرامے اور خاکے۔ منٹو کی کچھ تصویروں میں دیکھا گیا ہے کہ وہ اکڑوں بیٹھ کر لکھ رہا ہے۔ ایک تصویر میں کاغذ اس کے دائیں بازو کے زانو پر رکھا ہے۔ قلم کاغذ پر ہے، بائیں ہاتھ سے اس نے پیڈ کو تھام رکھا ہے، اسی ہاتھ کی انگلیوں میں سگریٹ دبا ہوا ہے۔ منٹو لکھنے میں محو ہے۔

''منٹو، سیمینار دہلی میں شرکت'' کے عنوان سے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ منٹو اردو کا ایک ایسا افسانہ نگار تھا جس کی انفرادی سوچ اور باغیانہ انداز تحریر نے اسے انفرادی حیثیت عطا کی۔ دہلی سیمینار کے باوقار اور یادگار سیمینار کی صدارت پروفیسر گوپی چند نارنگ نے کی تھی۔ ان کی تقریر کے چند سطور اس طرح ہیں، ملاحظہ ہوں:

''منٹو خطبہ صدارت نارنگ صاحب نے جس عالمانہ انداز میں دیا اور منٹو کی زندگی کے بارے میں جو کچھ انکشافات کیے وہ خود دختران منٹو کے لیے نئے تھے۔ تینوں بہنیں حیرت سے نارنگ صاحب کی تقریر سن رہی تھیں۔''

پونہ میں ایک غنی ثانی رہتے تھے۔ وہ غنی ثانی پونوی کے نام سے جانے جاتے تھے۔ ''منٹو کو دیکھا۔ مرحوم غنی ثانی پونوی'' کے عنوان سے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ جب غنی ثانی صاحب نے یہ مضمون لکھا تب ان کی عمر 86 سال کی تھی۔ میں ان سے ملا تھا، بلکہ امین حزیں مرحوم کے ساتھ ان کے پرانے گھر نانا پیٹھ میں ان سے ملاقات کے لیے گیا تھا، تب ان میں اچھی خاصی ہمت تھی۔ بہت سی پرانی چیزیں انہوں نے ہنڈبل اور اشتہارات کی صورت میں شائع شدہ مجھے دیں۔ وہ کاتب ہوا کرتے تھے، اس لیے اپنی کتابت کے چند نمونے بھی انہوں نے مجھے دیے۔ منٹو سے متعلق ان کی یادیں ایک ادبی سرمایہ ہے۔

سعادت حسن منٹو کے دو افسانوں ''ممی'' اور ''ٹوبہ ٹیک سنگھ'' کو اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ افسانہ ''ممی'' میں منٹو لکھتے ہیں: ''وہ پونا میں کیسے آئی اور کب سے وہاں تھی، اس کے متعلق مجھے کچھ معلوم نہیں۔ دراصل میں نے اس کے محل وقوع کے متعلق کبھی جاننے کی کوشش نہیں کی تھی۔''

منٹو ایک جگہ لکھتے ہیں: ''اس سے میری پہلی ملاقات پونے ہی میں ہوئی۔ میں نہایت سست الوجود انسان ہوں۔ یوں تو سیر وسیاحت کی بڑی بڑی امنگیں میرے دل میں موجود ہیں۔''

اسی افسانہ میں پونے کا تذکرہ کرتے ہوئے منٹو لکھتے ہیں: ''میں زیادہ دیر پونے میں نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ واپس بمبئی آیا تو ٹیلی فون کے ذریعے سے کئی مرتبہ اس کا حال دریافت کیا۔ میرا خیال تھا کہ وہ پلیگ کے حملے سے جانبر نہ ہوسکے گا۔ مگر مجھے معلوم ہوا کہ آہستہ آہستہ اس کی حالت سنبھل رہی ہے۔''

اس طرح 112 صفحات پر مشتمل یہ کتاب ''منٹو پونا میں'' منٹوشناسی کے باب میں نذیر فتح پوری کا ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ اس معلوماتی اور تحقیقی کتاب کی اشاعت کے لئے میں محترم نذیر فتح پوری کا مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا گو کہ اللہ صحت وسلامتی کے ساتھ انہیں طویل عمر عطا کرے تاکہ نئی نسل پر ان کا سایہ تادیر قائم ودائم رہے۔

☆☆☆

پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ
Mob: 9431414808

تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد تشویشناک

ہندوستان کی روح محبت، ہم آہنگی اور جامعیت میں پنہاں ہے لیکن گزشتہ دو برسوں میں نفرت انگیز تقاریر میں 50 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد پوار گروپ

نئی دہلی۔(یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے وکرم جیت سنگھ ساہنی نے منگل کو راجیہ سبھا میں تعلیم یافتہ بے روزگاری کا معاملہ اٹھایا اور سرکاری تعلیمی اداروں میں خالی آسامیوں کو جلد از جلد بھرنے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر ساہنی نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران چیئرمین کی اجازت سے اٹھائے گئے معاملے کے تحت کہا کہ تعلیمی اداروں میں لاکھوں اسامیاں خالی پڑی ہیں جب کہ ایک تحقیق کے مطابق پچھلے سال انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) نکلنے والے 40 فیصد طلبا کو مناسب ملازمتیں نہیں ملیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تعلیمی اداروں میں خالی آسامیوں کو جلد پر کرے تاکہ پڑھے لکھے بے روزگار افراد کو روزگار مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ مدرا لون اسکیم کے تحت قرض کی رقم میں بھی اضافہ کیا جانا چاہئے کیونکہ 000,50 روپے سے کوئی بھی باعزت کاروبار شروع نہیں کیا جاسکتا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے برج لال نے گدھوں کی کم ہوتی تعداد کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ گدھ کی نسل کے پرندے قدرتی طور پر صفائی کرتے ہیں اور وہ مردہ جانوروں کو ٹھکانے لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گدھوں کی حفاظت کی جانی چاہیے تاکہ فطرت کا یہ سلسلہ آسانی سے چلتا رہے۔ بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سبھاشیش کھنٹیا نے پوری میں بھگوان جگن ناتھ مندر کے قریب فلائی اوور برج کی تعمیر کو جلد مکمل کرنے کا مطالبہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ اس سے لاکھوں عقیدت مندوں کو فائدہ ہوگا۔ بی جے ڈی کے نرنجن بشی نے کہا کہ کہا جاتا ہے کہ 470 ایکلویہ ماڈل اسکولوں میں 1.25 لاکھ بچے پڑھ رہے ہیں۔ نوٹیفائیڈ ایریا میں 600 سے زائد بلاکس ہیں۔ آج تک ہر بلاک میں یہ اسکول شروع نہیں ہوسکا۔ ملک میں 15 کروڑ قبائلی ہیں۔ ایسے 3000 اسکولوں کی پوری قبائلی برادری کے لیے ضرورت ہے۔ جب تک ایسا نہیں ہوتا، سب کا تعاون اور سب کی ترقی ممکن نہیں۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کی فوزیہ خان نے کہا کہ ہندوستان کی روح محبت، ہم آہنگی اور جامعیت میں پنہاں ہے لیکن گزشتہ دو برسوں میں نفرت انگیز تقاریر میں 50 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ کرپشن، خواتین کے خلاف

جرائم جیسے کرائم میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے دوران خواتین کے کھاتوں میں رقم جمع ہوئی، کیا یہ کرپشن نہیں ہے؟ ایم ڈی ایم کے کے وائیکو نے کہا کہ یہ ملک کس سمت جا رہا ہے۔ یہ جمہوریت ہے یا آمریت؟ وقف بل کی منظوری اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ بی جے پی یونیفارم سیول کوڈ لانا چاہتی ہے۔ ایسی کوششوں کی بھرپور مخالفت کی جائے گی۔ آپ کے رکن اشوک کمار متل نے کہا کہ جس طرح یہ دنیا پانچ عناصر سے بنی ہے، اسی طرح ہندوستانی معیشت بھی پانچ عناصر سے بنی ہے، لیکن کسان، نوجوان، مزدور، عام آدمی اور چھوٹے دکاندار، کی حالت بہتر نہیں ہے۔ اگر آپ ہر وقت سب ٹھیک ہے کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں تو یہ کام نہیں کرے

گا۔ روپیہ گر رہا ہے اور اب یہ گر کر 87 روپے فی ڈالر پر آ گیا ہے۔ چین پر انحصار کم کرنے کی بات ہو رہی ہے جبکہ یہ بڑھ رہا ہے۔ حکومت کو تمام لوگوں کی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔ بی جے پی کے غلام علی نے کہا "ایک قومی پارٹی کے لیڈر نے صدر کے خطبے پر بہت سنگین تبصرہ کیا ہے، جس سے پوری قبائلی برادری ناراض ہے۔ مہا کمبھ میں بھگدڑ مچ گئی ہے اور ہم سب اس سے پریشان ہیں۔ پاکستان اور بنگلہ دیش میں تین طلاق قرآنی ہے۔ وقف میں شفافیت ہوگی لیکن اس میں شفافیت نہیں ہے۔ وزیر اعظم 70 برسوں کا حساب لینے جا رہے ہیں۔ اس پر غور سے بحث کی گئی ہے۔ وزیر اعظم کی کوئی امتیازی پالیسی نہیں ہے۔ جموں و کشمیر میں استحکام ہے۔ وہاں لوگوں کا کاروبار بڑھ رہا ہے۔ جموں و کشمیر میں لوک سبھا، اسمبلی اور گرام پنچایت کی سطح پر انتخابات کرائے گئے ہیں۔ کانگریس کی رنجیتا رنجن نے کہا کہ صدر کے خطبے میں حکومت کی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ ناکامیوں کو بھی اجاگر کرنا چاہیے۔ مہا کمبھ میں بھگدڑ میں مرنے والوں کی تعداد چھپائی گئی ہے۔ خطبے میں جو کہا گیا ہے وہ سچ نہیں ہے۔ نہ مہنگائی پر بات کی گئی اور نہ ہی عوام کو ان کے باوقار حقوق کے بارے میں بتایا گیا۔ پنجاب کے دلیوال کسانوں کے احتجاج کا آج 73 واں دن ہے لیکن حکمران جماعت کا کوئی رہنما ان کی خیریت دریافت کرنے نہیں گیا۔ کسانوں کو نہ تو وقت پر کھاد مل رہی ہے۔

'باباؤں کی فیکٹری بند ہو'

راجیہ سبھا میں منوج جھا نے سبھی سیاسی پارٹیوں کو 'مشترکہ وصیت' تیار کرنے کا دیا مشورہ

نئی دہلی۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی تقریر پر راجیہ سبھا میں شکریہ کی تجویز کے دوران آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ منوج کمار جھا نے 'باباؤں' کے تعلق سے سخت تبصرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں باباؤں کی ایک فیکٹری آ گئی ہے اور یہ فیکٹری بند ہونی چاہیے۔ ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہر مذہب کے اندر اس طرح کی توہم پرستی پیدا ہو رہی ہے۔ منوج جھا نے اس معاملے میں سبھی سیاسی پارٹیوں کو ایک پلیٹ فارم پر آنے کی دعوت دی اور کہا کہ ایک مشترکہ سیاسی وصیت تیار کریں کہ کوئی بھی 'وی وی آئی پی درشن' کسی مندر، کسی درگاہ میں نہیں ہونا چاہیے۔ ملک میں مذہبی توہم پرستی اور مذہبیت کا فرق مٹتا جا رہا ہے۔ ہم مذہبی ملک ہیں، ہزاروں سال سے ہم مذہبی ملک ہیں، یہاں مذہب کی اندھی تقلید نئی چیز ہے۔ روزانہ دیکھو، ہر گھنٹے کئی نئے بابا آ رہے ہیں۔ وہ 'گرہ نکشتر' دیکھ کر بتاتے ہیں کہ کبھی نہیں نہایا تو کوئی گناہ نہیں مٹیں گے۔ یہ ماحول آئین کے نظریہ سے بھی ختم ہونا چاہیے۔ منوج جھا نے ایوان بالا میں اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ یہ جو مذہبی باباؤں کی پروڈکشن فیکٹری آ گئی ہے، ان کے پروڈکشن پر بھی روک لگنی چاہیے۔ ہر مذہب کے اندر اس طرح کی توہم پرستی پیدا ہو رہی ہے۔ منوج جھا نے ایوان میں معاشی عدم مساوات پر بھی اپنی بات رکھی۔ انھوں نے کہا کہ یہ عدم مساوات آنے والے سالوں میں مزید پریشان کرے گی۔ مجھے بلینیرس سے پریشانی نہیں ہے، لیکن لوگوں کے درمیان فاصلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ بے روزگاری کا فوری حل کسی کے پاس نہیں ہے، لیکن بے روزگاری کے لیے بلو پرنٹ کیا ہے؟ بے روزگاری کے مسئلہ کا حل نکالنے کے لیے پہلی شرط ہے یہ ماننا کہ 'بے روزگاری ہے'۔ آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ ہر 3 نوجوانوں میں سے 2 بے روزگار ہیں۔ بہار میں اعلیٰ عہدوں کے امتحانات لینے والا ایک ادارہ ہے۔ اس ادارہ کا 'کریکولم ویٹا' (تفصیل) کہتا ہے کہ گزشتہ کچھ سالوں میں کوئی بھی امتحان بغیر بے ضابطگی کے نہیں ہوا ہے۔ اگر وہاں جا کر انصاف مانگو تو نوجوانوں پر لاٹھی چارج ہوتا ہے۔

سپریم کورٹ نے مرکز اور ریاستوں کو معاوضہ کے اقدامات کیے بغیر جنگلاتی علاقوں کو کم کرنے سے روکا

نئی دہلی۔(یو این آئی) سپریم کورٹ نے اہم ہدایت جاری کرتے ہوئے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو بغیر کسی معاوضے کے اقدامات کے جنگلی علاقوں کو کم کرنے سے روکا۔ جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ جنگلات کے تحفظ کے ایکٹ 2023 میں ترمیم کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کر رہی تھی۔ بنچ نے زور دیا، "ہم کسی بھی ایسی چیز کی اجازت نہیں دیں گے جو جنگل کے علاقے میں کمی لائے۔ اگلے حکم تک، مرکزی یا کسی بھی ریاست کی جانب سے کوئی ایسا اقدام نہیں اٹھایا جائے گا جو ایسی کمی کا سبب بنے۔

مہاراشٹر: ریاستی وزیر دھننجے منڈے کی مشکلات میں اضافہ

محکمہ زراعت میں 88 کروڑ روپے کے گھوٹالہ کا الزام

نئی دہلی۔ مہاراشٹر کی مہایوتی حکومت میں وزیر دھننجے منڈے کے لیے پریشانیاں دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں۔ بیڈ ضلع میں سرپنچ کے قتل سے متعلق پہلے ہی دھننجے منڈے مخالفین کے نشانے پر ہیں، اب ایک نیا الزام ان پر عائد کیا گیا ہے۔ سماجی کارکن انجلی دمانیا کا کہنا ہے کہ گزشتہ مہایوتی حکومت میں محکمہ زراعت میں 88 کروڑ روپے کا گھوٹالہ ہوا تھا۔ اس وقت دھننجے منڈے وزیر زراعت تھے۔ انجلی دمانیا کا الزام ہے کہ گزشتہ حکومت میں ریاست کے کسانوں کو ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے تحت براہ راست اکاؤنٹ میں پیسے بھیجنے کی جگہ اشیاء اور فرٹیلائزر زیادہ قیمت پر خرید کر کسانوں کو دیے گئے۔ اس میں کروڑوں روپے کا گھوٹالہ کیا گیا۔ دمانیا کے مطابق 2016 میں ہی مرکزی حکومت نے کسانوں کو ڈی بی ٹی کے ذریعہ منصوبوں کا فائدہ دینے کی ہدایت دی تھی، لیکن گزشتہ مہایوتی حکومت میں اس کا خیال نہیں رکھا گیا۔

قابل ذکر ہے کہ دھننجے منڈے مہاراشٹر کی موجودہ مہایوتی حکومت میں محکمہ خوراک و فراہمی سنبھال رہے ہیں۔

ابھی تک منڈے کی طرف سے انجلی دمانیا کے الزامات پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ دمانیا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے مبینہ گھوٹالے کے ثبوت بھی پیش کیے ہیں۔ دمانیا نے دستاویزات پیش کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ "یہ دستاویز اس بات کے ثبوت ہیں کہ کس طرح ایک وزیر نے کسانوں کے پیسے ہضم کیے اور قوانین کی خلاف ورزی کی۔ ڈی بی ٹی پر سرکاری عزم (جی آر) کے مطابق مہابیج، کے وی کے اور ایم اے آئی ڈی سی جیسے کچھ سرکاری اداروں کو چھوڑ کر سبھی منصوبہ سے متعلق رقوم سیدھے کسانوں کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کی جانی تھیں۔ حالانکہ اس اصول کی خلاف ورزی کی گئی۔" دمانیا نے 12 ستمبر 2018 کے جی آر کا حوالہ دیا جس میں ڈی بی ٹی کے تحت 62 اجزا کو فہرست بند کیا گیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ ڈی بی ٹی لسٹ میں نئے اجزا کو جوڑنے کا اختیار وزیر اعلیٰ کے پاس ہے، لیکن چیف سکریٹری، فائنانس سکریٹری اور پلاننگ سکریٹری کی کمیٹی کی منظوری کے بغیر موجودہ اجزا کو ہٹایا نہیں جا سکتا۔ انھوں نے مزید کہا کہ لوک سبھا انتخاب کے لیے مثالی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے سے عین

قبل ریاستی حکومت نے 12 مارچ 2024 کو ایک نیا جی آر جاری کیا جس میں ایگریکلچر کمشنر کو زراعتی انپٹ خریدنے کے لیے کنٹرولنگ افسر مقرر کیا گیا۔ انجلی دمانیا کے مطابق 5 اجزا کی خریداری میں زبردست دھاندلی کی گئی ہے۔ ان میں نینو یوریا، نینو ڈی اے پی، بیٹری اسپرے، میٹالڈیہائیڈ اور کاٹن بیگ شامل ہیں۔ دمانیا کا کہنا ہے کہ نینو ڈی اے پی کی 500 ایم ایل کی بوتل کی قیمت بازار میں تقریباً 92 روپے ہے، جبکہ محکمہ زراعت نے 220 روپے میں ایک بوتل خریدی۔ محکمہ کے ذریعہ 19 لاکھ 68 ہزار 498 بوتل کی خریداری کی گئی جس میں بہت زیادہ پیسوں کا گھوٹالہ ہوا۔ اسی طرح بیٹری اسپرے بازار میں 2496 روپے میں دستیاب ہے، لیکن محکمہ نے اسے 3425 روپے میں خریدا۔ انجلی دمانیا کے الزامات پر مہاراشٹر حکومت میں وزیر برائے سماجی انصاف سنجے شرساٹ نے کہا کہ "وزیر اعلیٰ اس معاملے کو دیکھیں گے اور دمانیا نے جو ثبوت پیش کیے ہیں، ان کی بنیاد پر جانچ کر کارروائی کی جائے گی۔ جہاں تک منڈے کے استعفیٰ کا معاملہ ہے، تو اس سلسلے میں اجیت پوار فیصلہ لیں گے۔"

بی جے پی اور عآپ دونوں خواتین کی توہین کرتے ہیں، وائرل ویڈیو دکھایا گیا: کانگریس

نئی دہلی۔(یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ دہلی کے لوگوں سے سب کی حفاظت کی بات کر کے ووٹ مانگ کر اقتدار میں لانے کی اپیل کر رہی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) مکمل طور پر خواتین مخالف ہیں اور ان دونوں جماعتوں کے لیڈروں نے خواتین کی توہین کرنے میں کبھی کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی اور خواتین کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند نہیں ہوا ہے۔ خواتین کانگریس صدر الکا لامبا نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ صبح سے ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے جس میں سابق وزیر اعلیٰ مدن لال کھورانہ کے بیٹے اور دہلی کے موتی نگر اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار ہریش کھورانہ اپنی ہی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ بانسوری سوراج سمیت خواتین کے خلاف توہین آمیز تبصرے کر رہے ہیں۔ اس ویڈیو میں وہ خواتین کے لیے نہ صرف نازیبا زبان استعمال کر رہے ہیں بلکہ خواتین کو جنسی استحصال سے ٹکٹ ملنے جیسے قابل اعتراض بیانات بھی دے رہے ہیں۔ محترمہ لامبا نے کہا، "ہریش کھورانہ نے خواتین کے جنسی استحصال کے بارے میں جو کہا ہے وہ انتہائی شرمناک ہے۔ بی جے پی سیاست کو کس سطح پر لے آئی ہے؟ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی صدر جے پی نڈا جیسے کئی بڑے لیڈر ہریش کھورانہ کے لیے مہم چلا چکے ہیں۔ ان سب کو اس ویڈیو پر وضاحت دینی چاہیے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ بی جے پی خواتین کی توہین کر رہی ہے۔ کالکاجی سے بی جے پی امیدوار رمیش بدھوری کے بیانات مسلسل خواتین مخالف رہے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے او پی شرما کو بھی خواتین کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے پر معطل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی دہلی میں الیکشن ہارنے والی ہے۔ ان کا طرز عمل، کردار اور چہرہ پوری دہلی کے سامنے ہے۔ یہ لوگ صرف طاقت، پیسہ اور طاقت کا استعمال کر کے الیکشن جیتنا چاہتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی میں خواتین کی توہین عام ہے۔ اے اے پی کی ایم پی سواتی مالیوال کو تشدد اور بدتمیزی کا نشانہ بنایا گیا، اروند کیجریوال دہلی کی خاتون وزیر اعلیٰ آتشی جی کو عارضی کہہ کر ان کی توہین کرتے ہیں، بی جے پی لیڈر خود بانسوری سوراج جی کے خلاف نازیبا الفاظ کہتے ہیں۔ یہ بی جے پی اور اے اے پی کا چلن، کردار، چہرہ اور زبان ہے۔ کانگریس کی لیڈر نے کہا کہ بی جے پی میں رسہ کشی ہے اور اس کے لیڈر کھلے عام ایک دوسرے کو گالی دیتے ہیں اور اس صورت حال کو دیکھ کر صاف ہے کہ دہلی میں بی جے پی ہار رہی ہے۔ اے اے پی خواتین کی کتنی عزت کرتے ہیں اس کی ایک مثال پارٹی ایم پی سواتی مالیوال کے ساتھ تشدد اور بدسلوکی اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کا وزیر اعلیٰ آتشی کو عارضی کہہ کر ان کی توہین کرنے کا بیان ہے۔

ریل منتری جی، پھر ایک بار چھوٹا حادثہ ہو گیا، کیا آپ کچھ کہنا چاہیں گے؟' 2 ٹرینوں کی ٹکر پر کانگریس کا سوال

فتح پور۔ اتر پردیش کے فتح پور میں 2 ٹرینوں کے درمیان آمنے سامنے کی شدید ٹکر سے متعلق کانگریس نے مرکزی وزیر مالیات اشونی ویشنو کو ایک بار پھر نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس نے جائے حادثہ کی ویڈیو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے "Reel منتری جی، پھر ایک بار 'چھوٹا حادثہ' ہو گیا ہے، کیا آپ کچھ کہنا چاہیں گے۔" طنزیہ انداز میں یہ حملہ کانگریس نے وزیر ریل کے ایک پرانے بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے کیا ہے، جب پارلیمنٹ میں انھوں نے ایک ریل حادثہ پر کہا تھا کہ چھوٹے حادثہ کو اپوزیشن کے ذریعہ بڑا بنا کر پیش کیا گیا۔ بہرحال، آج صبح فتح پور ضلع کے کھاگا قصبہ کے پاس پامبھی پور علاقہ میں 2 مال گاڑیوں کی آمنے سامنے سے ٹکر ہو گئی۔ اس حادثہ میں دونوں ہی مال گاڑیوں کے لوکو پائلٹ زخمی ہو گئے ہیں۔ حادثہ کے بعد محکمہ کے افسران جائے وقوع پر پہنچے اور راحت رسانی کا کام شروع ہو گیا۔ اس حادثہ کی وجہ سے دیگر ٹرینوں کی آمد و رفت بھی متاثر ہوئی۔ کچھ ٹرینوں کو فوری طور پر روک دیا گیا اور کچھ ٹرینوں کا راستہ تبدیل کیا گیا۔ اس حادثہ کی جو تصویریں اور ویڈیوز سامنے آئی ہیں، اس میں صاف دیکھا جا سکتا ہے کہ دونوں مال گاڑیوں کے انجن بری طرح ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں۔ ٹکر کے بعد مال گاڑی کے کچھ حصے کو ٹریک سے الگ الٹا ہوا بھی دیکھا گیا ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ ٹرینوں کے درمیان تصادم زوردار تھا۔

دھلی میں ووٹنگ سے ایک دن قبل آتشی کا بڑا الزام

'رمیش بدھوڑی کا بیٹا لوگوں کو دھمکا رہا'

نئی دہلی۔ دہلی میں اسمبلی انتخابات کے لیے انتخابی مہم پیر، 3 فروری کو ختم ہو گئی۔ اب 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی جبکہ نتائج 8 فروری کو سامنے آئیں گے۔ ووٹنگ سے ایک دن قبل دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے بی جے پی امیدوار رمیش بدھوڑی کے بیٹے منیش بدھوڑی پر سنگین الزام عائد کیا ہے۔ آتشی کے مطابق، منیش بدھوڑی اپنے 3-4 ساتھیوں کے ساتھ جے جے کیمپ اور گری نگر کے علاقوں میں لوگوں کو دھمکا رہے تھے۔ شکایت درج کرانے کے بعد پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا ہے۔ آتشی نے اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "پیر کو انتخابی مہم ختم ہو چکی ہے اور شام 6 بجے کے بعد سائلنس پیریڈ کے دوران کسی بھی باہر کے شخص کو علاقے میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔ ہمیں اطلاع ملی کہ رمیش بدھوڑی کی ٹیم کا ایک فرد جے جے کیمپ اور گری نگر میں لوگوں کو دھمکا رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ پولیس سے شکایت کے بعد کارروائی کی گئی ہے اور امید ہے کہ سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ دوسری جانب رمیش بدھوڑی نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا، "آتشی شکست کے خوف میں ایسی بے بنیاد باتیں کر رہی ہیں۔ میرے دو بیٹے ہیں، ایک دہلی ہائی کورٹ میں وکیل ہے اور دوسرا بیرون ملک ایک کمپنی میں وائس پریزیڈنٹ کے طور پر کام کر رہا ہے۔ آتشی کسی بھی شخص کو میرا بیٹا قرار دے کر عوام کو گمراہ نہ کریں۔" انہوں نے مزید کہا کہ عوام اب اپنا فیصلہ خود کرے گی۔ واضح رہے کہ کالکاجی اسمبلی سیٹ پر آتشی کے خلاف بی جے پی کی طرف سے رمیش بدھوڑی اور کانگریس کی جانب سے الکا لامبا میدان میں ہیں۔ عام آدمی پارٹی اپنی جیت کے لیے پُر اعتماد ہے۔

نتیش حکومت میں بدعنوانی عروج پر: تیجسوی

پٹنہ۔(یو این آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے ریاست میں امن و امان کی صورتحال کے تعلق سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بدعنوانی اپنے عروج پر ہے ریاست اور انتظامی انارکی پھیل چکی ہے منگل کو میڈیا کو جاری ایک بیان میں مسٹر یادو نے الزام لگایا ہے کہ مسٹر کمار کی وجہ سے ریاست میں انتظامی انارکی پھیلی ہے، مسٹر کمار خود وزیر داخلہ ہیں، اس لیے پولیس میں بدعنوانی اپنے عروج پر ہے۔ مدھوبنی میں پولیس نے تباہی مچا رکھی ہے۔ پولیس جب چاہے کسی کو بھی مار دیتی ہے۔ مسٹر کمار کی حکومت کو خبردار کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ ہماری حکومت کے اقتدار میں آئے یا نہ آئے، ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا، لیکن ہم معاشرے میں ناانصافی، ظلم اور امتیاز کو کبھی برداشت نہیں کریں گے اور نہ ہونے دیں گے۔ اگر کسی نے مسلمانوں کو بری نظر سے دیکھا تو ان بری نظر والوں کی نظر صحیح کرنا ہمیں اچھی طرح سے آتا ہے۔ ان پولیس اور انتظامیہ والوں کو غور سے سننا چاہیے، آپ لوگ عوام کے نوکر ہیں، خادم ہیں۔ آپ اپنی تنخواہ اس عوام کے پیسوں سے لیتے ہیں ہماری جماعت ایسے افسران کے خلاف انسانی حقوق کمیشن میں بھی جائے گی اور ان کی سزا کو یقینی بنائے گی۔ مسٹر یادو نے الزام لگایا کہ دربھنگہ اور مدھوبنی کے 20 ایم ایل اے میں سے 17 کا تعلق بھارتیہ جنتا پارٹی اور جنتا دل یونائیٹڈ سے ہے۔ پچھلے 20 سالوں سے، مدھوبنی-دربھنگہ-جھنجھارپور کے ممبران اسمبلی انہیں کے ہیں۔ یہ سب نکمے اور ناکارہ ہو چکے ہیں۔ نتیش انتظامیہ انہیں کی ہے جو ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک کرتی ہے۔ بینی پٹی تھانے کے علاقے کے بسیٹھ میں چند ماہ قبل ایک نوجوان راہل کمار جھا کو پولیس نے اس وقت بے دردی سے پیٹا تھا جب وہ بغیر کسی وجہ کے دوسرے تھانے کی سرحد میں داخل ہوا تھا۔ پچھلے سال 2024 میں، کلیا کے قریب واقع دامودر پور گاؤں میں ایک آٹو ڈرائیور منا جھا کو قتل کر دیا گیا تھا۔ بینی پٹی پولیس تھانہ ایف آئی آر میں نامزد ملزمان کو بھی گرفتار نہیں کر سکی ہے۔

پورے ہندوستان میں اردو ایکشن کمیٹی کی ضرورت ہے: فہیم اختر

پٹنہ۔ اردو انگلینڈ سمیت دیگر یورپی ممالک میں بھی مقبول ہے لیکن نوجوان نسل اس سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس نسل کو اردو سے جوڑا جائے۔ یہ باتیں پیر کو پٹنہ میں مشہور شاعر، ادیب اور کالم نگار فہیم اختر نے انگلینڈ اور دیگر ممالک میں اردو کے موضوع پر اپنی گفتگو میں کہیں۔ اس کا اہتمام اردو ایکشن کمیٹی بہار نے گورنمنٹ اردو لائبریری میں کیا تھا۔ پروگرام کی صدارت اردو ایکشن کمیٹی بہار کے صدر اور کثیر الاشاعت اخبار قومی تنظیم کے مدیر اعلیٰ ایس ایم اشرف فرید نے کی اور نظامت کا فریضہ کمیٹی کے نائب صدر اور سینیئر صحافی ڈاکٹر ریحان غنی نے انجام دیا۔ اپنی گفتگو میں فہیم اختر نے کہا کہ اردو زبان نہ مٹ رہی ہے اور نہ ختم ہو رہی ہے۔ اس زبان کے تعلق سے غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ صحیح ہے کہ اردو زبان جرمنی، فرانس، اسپین اور دوسرے یورپی ممالک میں بولی جاتی ہے لیکن اس حقیقت کے باوجود اردو کے کام بہت محدود پیمانے پر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں اردو کا بہت کام ہو رہا ہے۔ ایس ایم اشرف فرید کی قیادت میں بہار میں اردو تحریک پروان چڑھ رہی ہے۔ اس تحریک کو اردو ایکشن کمیٹی بہار آگے بڑھا رہی ہے۔ اردو کے حوالے سے بہار میں جو کام ہو رہا ہے اسے دیکھ کر میں دنگ ہوں۔ آپ سب لوگ اردو کی محبت میں یہاں آئے ہیں۔ فہیم اختر نے

کہا کہ صرف پورے ہندوستان میں نے ہی نہیں بلکہ برطانیہ میں بھی اردو ایکشن کمیٹی کی ضرورت ہے۔ میں بھی اردو ایکشن کمیٹی کا والنٹیئر بننا چاہتا ہوں۔ فہیم اختر نے کہا کہ اردو ایکشن کمیٹی کے صدر ایس ایم اشرف فرید اور ان کی ٹیم کی دعوت پر میں آج آپ کے سامنے موجود ہوں۔ پہلے دہلی آیا۔ کئی تقاریب میں شرکت کا موقع ملا۔ اس کے بعد کلکتہ گیا وہاں ایک صوفی انٹرنیشنل کی تقریب میں شرکت ہوئی لیکن بہار میں اردو کے تعلق سے جو تقریب ہو رہی ہے وہ کافی جاندار اور شاندار ہے۔

انہوں نے اپنی گفتگو میں کہا کہ اردو زبان پر کوئی خطرہ نہیں ہے یہ نہ مٹ رہی ہے نہ ختم ہو رہی ہے یہ فہیم اختر نہیں کہہ رہا ہے بلکہ کثیر تعداد میں آپ کی موجودگی سے بخوبی یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظامت کر رہے اردو ایکشن کمیٹی کے نائب صدر ڈاکٹر ریحان غنی کی رائے سے میں بھی متفق ہوں کہ اردو کے متعلق جو لوگ غلط فہمیاں پال رہے ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہیں۔ میرا بھی تعلق بہار کے سیوان سے ہے جہاں سے مولانا مظہر الحق، خدا بخش خاں، ڈاکٹر راجندر پرساد کا تعلق ہے۔ فہیم اختر نے کہا کہ تاریخی نقطہ نظر سے بہار کے لوگوں نے اردو زبان کے لئے بہت جدوجہد کی ہے۔ آج مجھے لگا کہ اردو کے لئے ہندوستان کے دیگر شہروں میں جو کام نہیں ہو رہا ہے وہ بہار میں ہو رہا ہے۔ میں دنگ ہوں کہ اردو کا کام صرف اور صرف بہار میں ہی ہو رہا ہے۔ انگلینڈ اور جرمنی کی اگر بات کروں تو وہاں 50-60 کی دہائی سے اردو کی شروعات ہوئی جب ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش سے لوگ ہجرت کر کے گئے۔ اور قومی جذبے کے تحت اس زبان کو اپنایا۔ برطانیہ میں 90 کی دہائی سے اردو میں لکھنے پڑھنے کا سلسلہ باضابطہ شروع ہوا لیکن جو پرانے لوگ تھے وہ اللہ کے پیارے ہوتے گئے یا ان کی صحت خراب ہونے سے کام سست پڑ گیا۔ پٹنہ یونیورسٹی کے سابق صدر شعبہ اردو پروفیسر شہاب ظفر اعظمی کے خطاب کے دوران پورا جلسہ گاہ کلاس روم میں تبدیل ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا اور گلوبل ویلیج میں رابطے میں تو رہتا ہی ہوں۔ فہیم اختر باہر سے جتنے خوبصورت ہیں اندر سے بھی وہ اتنے ہی خوبصورت انسان ہیں بلکہ اپنی تحریروں میں بھی وہ اسی قدر خوبصورت ہی۔ ان کی خدمات کی جہتیں متنوع ہیں۔ لندن کی ڈائری میں یا ان کے سفرنامے میں ہم اسے محسوس کر سکتے ہیں۔ ایک اچھے شاعر، اچھے افسانہ نگار اور بہترین کالم نگار ہیں لیکن میں انہیں بنیادی طور پر ایک کامیاب افسانہ نگار ہی مانتا ہوں۔ گورنمنٹ اردو لائبریری کے فعال چیئرمین ارشد فیروز نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں سات ہزار سے زیادہ زبانیں ہیں اور ہر سال نو زبانیں دم توڑتی جا رہی ہیں ہم اردو زبان کو کیسے زندہ رکھیں اس کی کوشش ہمیں اپنے گھروں سے کرنی ہوگی۔ باورچی خانہ کو کچن اور غسل خانہ کو باتھ روم یا واش روم کہنے سے پرہیز کرنا پڑے گا۔ انہوں نے اردو ایکشن کمیٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج اس طرح کے پروگرام سے نہ صرف فہیم اختر کی خدمات کو جاننے کا موقع ملا بلکہ یورپی ممالک میں اردو کی کیا صورتحال ہے اس کا بھی علم ہوا۔

علی گڑھ میگزین اے ایم یو کی زریں روایت کی ایک کڑی ہے: پروفیسر نعیمہ خاتون

علی گڑھ: 4 فروری (پی این ایس) "اردو زبان و ادب کی ترقی میں علی گڑھ کا نمایاں کردار رہا ہے۔ سرسید احمد خاں سے لے کر آج تک اردو کی جو خدمات علی گڑھ نے انجام دی ہیں وہ شاید ہی کسی دوسرے شہر یا کسی دوسری تحریک نے انجام دی ہوں۔ خوشی کی بات ہے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے تحت سالانہ "علی گڑھ میگزین 2023 خصوصی شمارہ، غیر افسانوی ادب کے مطالعہ میں علی گڑھ کا حصہ" منظر عام پر آ رہی ہے جس کے لیے سبھی ذمہ داران، اساتذہ، ایڈیٹر اور ادارتی بورڈ کے اراکین کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ یہ باتیں وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے اپنے دفتر کے میٹنگ روم میں علی گڑھ میگزین کا اجراء کرتے ہوئے کہیں۔

اس موقع پر رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس، پراکٹر پروفیسر محمد وسیم علی، میگزین کے سرپرست پروفیسر محمد علی جوہر، صدر شعبہ اردو اور نگراں پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی، پروفیسر سید سراج الدین اجملی، ایڈیٹر سید اکرام الہی، ممبر بلقیس مقبول، محمد سعود اور آفتاب احمد موجود تھے۔ وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے کہا کہ سرسید احمد خاں ایک عبقری شخص تھے جنھوں نے اردو زبان کے طرز و اسلوب کو ایک نیا رخ دیا تھا۔ غیر افسانوی ادب کا اسلوب انہیں کا مرہون منت ہے۔ انھوں نے میگزین کی فہرست دیکھتے ہوئے کہا کہ پروفیسر رشید احمد صدیقی سے لے کر پروفیسر شہاب الدین ثاقب کی تحریروں کا انتخاب بڑی جانفشانی کے ساتھ کیا گیا ہے۔ علی گڑھ میگزین یونیورسٹی کی زریں روایت کی ایک کڑی ہے اور اس کی تاریخ کو دیکھتے ہوئے یہ میگزین خود ریسرچ کا موضوع ہے۔ رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عموی طور پر یہاں کی شناخت اردو سے ہے جو یہاں کی تہذیب و ثقافت کا حصہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے طنز و مزاح پڑھنا بہت پسند ہے۔ یہ وہ صنف ہے جو انسان کو لطف و انبساط کے مواقع فراہم کرتی ہے اور مجھے جب بھی وقت ملتا ہے میں طنز و مزاح پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ انھوں نے میگزین کے سرپرست نگراں اور مدیر کے ساتھ ہی ممبران کو مبارکباد پیش کی۔ اس سے قبل سرپرست پروفیسر محمد علی جوہر نے علی گڑھ میگزین کی تاریخ اور اس کی روایت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ میگزین صرف شعبہ اردو کی نہیں ہے بلکہ پوری یونیورسٹی کی سالانہ میگزین ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کا مدیر کسی بھی شعبہ کا طالب علم ہو سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انگریزی اور ہندی زبانوں میں یونیورسٹی کی جانب سے میگزین کا اجراء بعد میں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ رشید احمد صدیقی کی نگرانی میں یہ میگزین شروع ہوئی تھی۔ اس میگزین کی خصوصیت خصوصی موضوعات ہی رہے ہیں۔ عام طور پر کسی خاص موضوع پر اس کی ترتیب عمل میں آتی ہے۔ اس سے قبل اردو تحقیق میں علی گڑھ کا حصہ منظر عام پر آچکا ہے۔ اس شمارے کے علاوہ مزید دو شمارے بھی غیر افسانوی ادب کے حوالے سے ترتیب دیئے جائیں گے تاکہ غیر افسانوی ادب کے فروغ میں علی گڑھ کی تاریخ اور روایت پوری طرح سے واضح ہو سکے۔ پروفیسر محمد علی جوہر نے بتایا کہ اس شمارے میں اردو نثر کے بنیادی اسلوب سے لے کر خطوط، سیرت و سوانح، انشائیہ، طنز و مزاح، سفر نامہ اور خاکہ نگاری جیسی اصناف سے متعلق علی گڑھ کے پروردہ ادیبوں کی خدمات کو شامل کیا گیا ہے۔ پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی نے میگزین کے اجراء پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ اردو کی ایک زریں تاریخ رہی ہے جس کا ایک حصہ علی گڑھ میگزین بھی ہے۔ یہاں کے طلباء کی علمی، ادبی اور تحقیقی و تنقیدی تربیت میں اس میگزین کا بڑا اہم کردار رہا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ آج وائس چانسلر کے ہاتھوں "علی گڑھ میگزین 2023 غیر افسانوی ادب کے مطالعے میں علی گڑھ کا حصہ" کا اجراء عمل میں آ رہا ہے۔ پروفیسر سید سراج الدین اجملی نے کہا کہ جب ہدف متعین کر لیا جائے تو کام آسان ہو جاتا ہے۔ پروفیسر محمد علی جوہر کی سرپرستی اور صدر شعبہ پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی کی نگرانی میں مدیر اکرام الہی اور ایڈیٹوریل بورڈ کے ممبران نے یہ تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے کہ انہوں نے غیر افسانوی ادب کے فروغ میں علی گڑھ کے حصے کو مرتب کر کے محفوظ کر دیا ہے۔ یہ بہت وسیع موضوع ہے جس پر ہزاروں تحریریں موجود ہیں جن میں سے نمائندہ تحریروں کا انتخاب کوئی آسان کام نہ تھا مگر اساتذہ کی رہنمائی، ایڈیٹر کی محنت اور بورڈ ممبران کی جانفشانی نے اسے آسان کر دیا جس کا نتیجہ ہے کہ آج یہ میگزین ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ میگزین علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی

ایودھیا سانحہ میں بڑا انکشاف

قتل کے بعد لاش کو کافی دور تک گھسیٹا گیا

ایودھیا: 4 فروری (پی این ایس) ایودھیا کوتوالی علاقے میں رہنے والی ایک لڑکی کو اس کے ہی گاؤں کے تین افراد نے نشے کی حالت میں قتل کر دیا۔ قتل کے بعد پہلے لاش چھپانے کی کوشش کی۔ بعد ازاں لاش کو کافی دور تک گھسیٹا گیا۔ اس کے پرائیویٹ پارٹ کو نقصان پہنچایا گیا جس کی وجہ سے بہت زیادہ خون بہہ گیا اور وہ مر گئی۔ پولیس نے تینوں ملزمان کو گرفتار کر کے سانحے کا انکشاف کیا ہے۔ ایس ایس پی راجکرن نیر نے پیر کی صبح ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ گاؤں کے رہائشی بھورائی کی بیٹی سونی (22) جمعرات کی رات لاپتہ ہو گئی تھی۔ جمعہ کو مختلف جگہوں سے اس کے کپڑے اور خون کے دھبے ملے تھے، اس کی لاش گاؤں کے باہر واقع ایک سوکھی نہر سے ملی تھی۔ نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش جاری ہے۔ تفتیش کے دوران اسی گاؤں کے دگ وجے سنگھ، وجے ساہو اور ہری رام کوری کے نام سامنے آئے۔ ملزمان کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی تو انہوں نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ ذرائع کے مطابق مرکزی ملزم دگ وجے سنگھ ایک پرائیویٹ آئی ٹی آئی کالج کا چوکیدار بھی ہے۔ وہ پہلے لڑکی کے گھر جایا کرتا تھا۔ چند روز قبل لڑکی کے بھائی نے اسے گھر آنے سے روک دیا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ لڑکی کے گھر والوں سے کھنس کرنے لگا۔ جمعرات کی رات دگ وجے نے دیگر دو ملزمین کے ساتھ شراب نوشی کی تھی۔ اس دوران جب لڑکی بھاگوت کتھا میں حصہ لینے آئی تو اس کی نظر اس پر پڑی۔ وہاں سے واپس آتے ہوئے، انہوں نے لڑکی کو پکڑ لیا اور کھیتوں اور کھلیانوں سے ہوتے ہوئے جائے واردات پر لے گئے۔ وہاں ان تینوں نے مل کر لڑکی کی بری طرح پٹائی کی۔ اس نے اسے مردہ حالت میں چھوڑنے کے بعد اس کی عصمت دری کرنے کی بھی کوشش کی۔ جب وہ ناکام ہوئے تو انہوں نے اس کی شرمگاہ پر حملہ کیا۔ بہت زیادہ خون بہنے کی وجہ سے اسے آئی ٹی آئی کالج کے باتھ روم میں لایا گیا اور ریت کے ڈھیر پر رکھا گیا۔ شرمگاہ پر گہرے زخموں سے بہت زیادہ خون بہنے لگا جو باتھ روم میں پھیل گیا۔ لاش کو تقریباً چھ گھنٹے تک باتھ روم میں رکھنے کے بعد وہ تینوں اسے نالے کی طرف لے گئے اور واردات کو الگ شکل دینے کے لیے اسے سوکھے نالے میں پھینک کر اس کے ہاتھ پیر باندھ دیے۔ اس دوران اسے کافی دور تک گھسیٹا گیا جس کی وجہ سے ان کے جسم پر کئی گہرے زخم بن گئے۔ ایس ایس پی راجکرن نیر نے اس سنسنی خیز معاملے کو تیزی سے حل کرنے کے لیے ٹیم کی تعریف کی ہے جو اتوار کی شام تک بلائنڈ مرڈر کی طرح رہا۔ انہوں نے کہا کہ انسپکٹر انچارج منوج شرما، ایس او جی انچارج امریش ترپاٹھی، چوکی انچارج درشن نگر جگناتھ منی ترپاٹھی سمیت تقریباً سات ٹیمیں اس واردات کو حل کرنے میں مصروف ہیں۔ ہر کسی نے طرح طرح کی تکنیکوں کا سہارا لے کر اس واقعے کو جلدی انکشاف کر دیا۔ ملزمان کو سخت سے سخت سزا دلوانے کے لیے پیروی کی جائے گی۔

مجلس سوئم برائے ایصال مرحوم روشن علی ابن محمد شکیل حسینیہ امانت علی عالم پور میں مجلس کو خطاب کرتے ہیں مولانا محمد محسن

مکان پر ڈمپر پلٹا، ایک خاتون اور تین بچے زخمی

فوٹو۔(۱) موقع پر موجود لوگ (۲) حادثے کے بعد سڑک پر پلٹا ہوا ڈمپر

دیوبند: 4/فروری (ایچ ایف خان) دارالعلوم دیوبند کے نزدیک ایک دردناک حادثہ اس وقت سامنے آیا جب محکمہ ڈوڈا کے ذریعہ زیر تعمیر سڑک پر مٹی بھراؤ کے دوران ایک ڈمپر بے قابو ہو کر سڑک کنارے بنے ایک مکان سے ٹکرا گیا، دیر رات شیخ الہند کالونی میں ہوئے اس حادثہ میں مکان کی چھت اور دیوار گرنے سے ایک بیوہ خاتون شہر ونہ اور اس کے تین معصوم بچے زخمی ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ سڑک تعمیر کے لئے مٹی بھراؤ کا کام چل رہا تھا اچانک ایک مٹی سے بھرا ڈمپر بے قابو ہو کر مکان سے ٹکرا گیا جس کے نتیجہ میں مکان دیوار اور چھت کا کچھ حصہ ملبے میں تبدیل ہو کر نیچے گر گیا جس میں دبنے سے بیوہ خاتون اور اس کے تین بچے زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محلے کے لوگوں نے تمام زخمیوں کو ملبے سے باہر نکالا اور ہسپتال میں داخل کرایا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔

زمین پر قبضے کی کوشش کا الزام: مقدمہ درج

دیدیوبند: دیوبند تحصیل کے گاؤں بھانکھیڑی کے رہنے والے راجندر نے گاؤں کے ہی رہنے والے ایک شخص پر اس کی زمین پر قبضے کی کوشش کا الزام لگاتے ہوئے پولیس کو تحریر دیکر قانونی کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس کو دی گئی تحریر میں راجندر نے بتایا ہے کہ گاؤں بھانکھیڑی کے جنگل میں کھسرا نمبر 274 میں 7 بسے زمین اس کے نام ہے جس پر گاؤں کا ہی ایک شخص قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے جس سے اس کی کئی مرتبہ کہاسنی بھی ہو چکی ہے، متاثرہ کا الزام ہے کہ صبح کے وقت جب وہ اپنی زمین پر کام کر رہا تھا تو اسی درمیان مذکورہ شخص اپنے ایک ساتھی کے ساتھ وہاں پہنچ کر اس کے ساتھ گالی گلوچ کرنے لگا جب اس نے ان پر اعتراض کیا تو وہ مار پیٹ کرنے لگے جس پر اس نے ڈائل 112 پر فون کر پولیس کو بلا لیا، موقع پر پہنچی پولیس نے مذکورہ لوگوں سے اس کی جان بچائی۔ متاثرہ راجندر نے پولیس سے ملزمان کے خلاف کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں پولیس کا کہنا ہے کہ تحریر کی بنیاد پر معاملہ کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔

دارالعلوم منظر حق کا سہ روزہ سالانہ اجلاس دستار فضیلت بہ حسن و خوبی اختتام پذیر

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) دارالعلوم منظر حق ٹانڈہ کا 117 واں سہ روزہ سالانہ اجلاس دستار فضیلت کی تقریبات آج 4 فروری بروز منگل کو بعد نماز ظہر اجلاس خواتین انعقاد کے بعد بہ حسن و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ بالخصوص خواتین کے اس اجلاس میں دارالعلوم ہذا کی 35 فارغات کو سند و رداء سے نوازا گیا۔ اس تقریب میں دور و نزدیک کی دختران اسلام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس سے قبل 3 فروری بروز دوشنبہ کی شب بعد نماز عشاء دارالعلوم کے احاطہ میں حضرت سید محمد محامد اشرف اشرفی الجیلانی عرف شارق میاں بسکھاری کے زیر سرپرستی اجلاس دستار فضیلت منعقد ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت مولانا محمد انجم القادری اور نظامت کے فرائض مولانا محمد ارشد منظری نے ادا کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ جبکہ معروف شاعر راہی بستوی نے بارگاہ رسالت ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔ ان کے علاوہ دیگر تمام شعراء کرام نے بھی نعت و منقبت بارگاہ رسالت میں نظرانہ عقیدت پیش کیا۔ اجلاس کو مہمان خصوصی جو اپنے اصلاحی کاموں کی بدولت دنیا بھر میں مشہور، مخلص داعی، کامیاب مصلح اور اہل سنت کے عظیم عالم دین مولانا شاکر علی نوری امیر سنی دعوت اسلامی ممبئی نے نماز کی اہمیت قرآن و احادیث کی روشنی میں تفصیلی خطاب فرمایا۔ یہ خطاب شوق و سنجیدگی سے سنا گیا۔ اجلاس میں ادارے کے مینیجر حاجی اشفاق احمد نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ انہوں نے دارالعلوم منظر حق کے موجودہ صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے اس کی ضروریات کے تحت تعلیم کے تعلق سے عملی منصوبے کا نمونہ بھی عوام کی خدمت میں پیش کیا۔ دوران اجلاس مختلف شعبہ جات سے 38 فارغ طلبہ کو دارالعلوم کے ذمہ داران و اساتذہ کرام اور مہمان علماء کرام کے بدست دستار سے سرفراز کیا گیا اور اسناد سے نوازا گیا۔ آخر میں دارالعلوم کے سکریٹری حاجی شمیم اختر نے سبھی فارغین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ درود و سلام اور ملک و ملت کی سربلندی سرفرازی کامرانی و کامیابی کے علاوہ امن و اتحاد کی دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر دارالعلوم کی پوری عمارت اور جلسہ گاہ میں عظیم الشان سجاوٹ بھی کی گئی۔ تقریب کے پہلے روز 2 فروری بروز اتوار کو بعد نماز عشاء ختم بخاری شریف اور دعا کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں شہر ٹانڈہ اور مضافاتی علاقے کے علما و خطبا اور ائمہ مساجد وغیرہ بڑی تعداد میں موجود رہے۔

عالمی یوم کینسر 2025:

کینسر ہونے سے پہلے دکھتی ہیں یہ علامات

آگرہ: 4 فروری (پی این ایس) کینسر... اس کا مطلب زندگی کا خاتمہ نہیں ہے۔ ڈاکٹر مانتے ہیں کہ بروقت علاج سے مریض صحت یاب ہو رہے ہیں۔ ایسے ہی کینسر فائٹر ہیں جنہوں نے علاج اور حوصلہ افزائی کی خوراک سے بیماری کو شکست دی ہے۔ بیماری کی تکلیف سے نجات ملنے کے بعد وہ اپنی زندگیوں میں مسکراہٹیں بکھیرنے لگے ہیں۔ آگرہ کینسر سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر سندیپ اگروال نے کہا کہ ہر ماہ 500-550 نئے مریض آ رہے ہیں۔ تمام تر بیداری کے باوجود تقریباً 70 فیصد مریض آخری اسٹیج پر پہنچ جاتے ہیں۔ علامات ظاہر ہوتے ہی مریض آ جائے تو مرض مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اوسطاً 20-25 فیصد صحت مند زندگی گزار رہے ہیں۔ ایس این میڈیکل کالج میں کینسر کے امراض کے شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر سوربھی گپتا نے کہا کہ تمباکو نوشی، سگریٹ نوشی اور دیگر وجوہات کی وجہ سے کینسر کے مریضوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ گزشتہ سال 1864 نئے مریض آئے۔ ان میں سے 60 فیصد منہ کے کینسر، 9-10 فیصد چھاتی کے کینسر، 8-9 فیصد سروائیکل کینسر، 5 فیصد پھیپھڑوں کے کینسر اور باقی گال بلیڈر، فوڈ پائپ اور بڑی آنت کے کینسر میں مبتلا تھے۔ فیروزآباد کے راجہ تل کی رہنے والی مینو گپتا (43) نے بتایا کہ انہیں 2009 میں فیلوپین ٹیوب کینسر کی تشخیص ہوئی تھی۔ ڈاکٹروں نے مجھے ایک دو گھنٹے کی مہمان بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ایشور پر بھروسہ تھا اور ہمت نہیں ہاری۔ علاج جاری رکھا اور ہمت نہیں ہاری۔ اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میرا مریضوں سے صرف اتنا کہنا ہے کہ وہ علاج سے نہ بچیں اور مثبت سوچنا بند نہ کریں۔ موہن نگر کے رہنے والے موہن اگروال (52) نے بتایا کہ انہیں منہ کا کینسر ہے۔ جانچ کے بعد ڈاکٹروں نے بیماری کے بارے میں بتایا۔ میں نے سوچا کہ اب کیا ہوگا، لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری۔ ڈاکٹر نے 2016 میں آپریشن کیا اور اس نے علاج جاری رکھا۔ اب میں بالکل ٹھیک ہوں، کوئی دقت نہیں ہے۔ مریض اپنی بیماری نہ چھپائیں، ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ ایس این میڈیکل کالج کے شعبہ کینسر کے سربراہ ڈاکٹر سوربھی گپتا نے کہا کہ جانچ کے بعد کیموتھراپی، ریڈیوتھراپی اور ضرورت پڑنے پر آپریشن بھی کیا جاتا ہے۔ مریضوں کی کاؤنسلنگ بھی کریں۔ علاج، غذائیت سے بھرپور خوراک اور مریض کی قوت ارادی سے یہ مرض بھی ٹھیک ہو رہا ہے۔ ایس این میڈیکل کالج کے کینسر سرجن ڈاکٹر ورون اگروال نے کہا کہ سرجری کروانے والے زیادہ تر مریض منہ، چھاتی اور سروائیکل کینسر میں مبتلا تھے۔ ان میں سے 50-60 فیصد مریض 30-40 سال کی عمر کے ہیں۔ زیادہ تر مریض تیسرے مرحلے کے بعد ہی آتے ہیں۔

ڈی ایم کی صدارت میں بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا جائزہ اجلاس

بہرائچ 04 فروری۔ پیر کی دیر شام کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے جائزے کے لیے منعقدہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے تمام بلاک ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی کہ وہ معیار کے مطابق ہر ماہ اسکولوں کا دورہ کریں اور تدریسی حاضری کا جائزہ لیں۔ سٹاف اور طلباء نے چارج لینے کے ساتھ ساتھ سکولوں کی صفائی، ایم ڈی ایم اور دیگر انتظامات کا بھی معائنہ کیا۔ ڈی ایم نے کہا کہ تمام بلاک ایجوکیشن آفیسرز ہر ماہ اسکولوں کے معائنہ کے دوران بہترین کام کرنے والے 02 اساتذہ اور 02 اساتذہ کا انتخاب کریں جو اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے میں لاتعلق ہیں۔ ڈی ایم مونیکا رانی نے ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ بہترین اساتذہ کے انتخاب کے لیے پیرامیٹر تیار کریں جیسے تعلیم کا معیار، صفائی، ایم ڈی ایم، ہوم ورک وغیرہ اور انہیں بلاک ایجوکیشن افسران کو دستیاب کرائیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ محکمہ جاتی ماہانہ جائزہ میٹنگ میں ہر تعلیمی بلاک سے منتخب ہونے والے دو اساتذہ کو اعزاز سے نوازا جائے گا تاکہ دیگر اساتذہ کو بھی ترغیب مل سکے۔ ڈی ایم نے ہدایت دی کہ متعلقہ بی ای او ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کو بلاک ایجوکیشن آفیسرز کے ذریعہ شناخت کئے گئے 02 اساتذہ کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے اپنی سفارشات پیش کرے گا۔ جس کی بنیاد پر لاپرواہ اساتذہ کو سزا دی جائے گی۔ ڈی ایم نے ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ سبلہ ایپ کے ذریعہ موصول ہونے والی درخواستوں پر فوری کارروائی کریں اور بچوں کو ان کی عمر کے مطابق آنگن واڑی مراکز یا کونسل اسکولوں میں داخل کروائیں۔ ڈی ایم نے بلاک ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی کہ وہ بچوں کے ہوم ورک کی کاپیوں پر "نو ہیلمٹ نو پیٹرول" کی مہر لگائیں اور انہیں اپنے خاندان کے بزرگوں کو دکھانے کو کہیں۔ ڈی ایم نے بلاک ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی کہ وہ پی ایم شری اسکولوں میں جاری تعمیراتی کام کو معیاری انداز میں مکمل کریں۔ میٹنگ کے دوران بحالی مشن کا جائزہ لیتے ہوئے، ڈی ایم نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے پینے کے پانی، بیت الخلا اور پیشاب کے انتظامات، بیت الخلاء میں پانی اور ٹائل، معذور بیت الخلاء، متعدد ہاتھ دھونے، کمروں میں ٹائل لگانے، بلیک بورڈ، کچن وغیرہ کا انتظام کریں۔ عمارت کی پینٹنگ، برقی کنکشن، مناسب وائرنگ اور آلات، فرنیچر اور ڈیسک، آبدوز/سپلائی واٹر اور باؤنڈری وال وغیرہ جیسے تمام اشارے اگلی ماہانہ میٹنگ تک مکمل کر لیے جائیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ اگر اگلی میٹنگ تک کام میں متوقع پیش رفت نہیں ہوئی تو متعلقہ بی ڈی او اور بی ای او کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ کونسل سکولوں کی الیکٹریفکیشن اور سکولوں کے اوپر سے گزرنے والی ہائی ٹینشن پاور لائنوں کی شفٹنگ کے جائزہ کے دوران بتایا گیا کہ 133 سکولوں کے مقابلے میں اب تک 33 سکولوں کی الیکٹریفکیشن کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ ڈی ایم نے محکمہ بجلی کو اگلے ماہ تک بجلی کا کام مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ لائن شفٹنگ کے کام کے بارے میں بی ایس اے نے بتایا کہ ضلع کے 166 سکولوں سے بجلی کی لائنیں گزر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ بجلی کی جانب سے 104 اسکولوں کا تخمینہ فراہم کیا گیا ہے۔ جسے ہیڈ کوارٹر بھجوا کر بجٹ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ڈی ایم نے محکمہ بجلی کو ہدایت دی کہ وہ باقی اسکولوں کا تخمینہ بھی تیار کرے اور اسے بنیادی تعلیم کے محکمہ کو فراہم کرے۔

کوارٹر فائنل میں دہلی کی دو ٹیموں کے درمیان کرکٹ مقابلہ

امروہہ۔ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن اور یوتھ کرکٹ کلب کے زیر اہتمام منی اسٹیڈیم امروہہ میں ماسٹر بھورے خان اور شیرو پرویز میموریل سد بھاونا کپ آل انڈیا کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد جاری ہے۔ آج اس ٹورنامنٹ کا دوسرا کوارٹر فائنل میچ فرینڈز الیون کرکٹ کلب دہلی اور ایمل کرکٹ کلب کے درمیان کھیلا گیا۔ فرینڈز کرکٹ کلب نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ایمل کرکٹ کلب دہلی کی ٹیم 30 اوورز میں 181 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی، فرینڈز کرکٹ کلب کی جانب سے انکت نے 48 اور وکاس نے 30 رنز بنائے اور ہرشت نے 5 اور ثقلین نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ناردرن فرینڈز کرکٹ کلب نے 2 وکٹوں کے نقصان پر 5.26 اوورز میں ہدف حاصل کر لیا، فرینڈز کرکٹ کلب کی جانب سے ہرشیت سیٹھی نے 56 رنز بنائے۔ اور یش ڈباس نے 46 رنز بنا کر فرینڈز الیون کرکٹ کلب دہلی کو فاتحہ یاب کر دیا۔

ہرشیت سیٹھی کو شاندار بلے بازی اور باؤلنگ پر مین آف دی میچ دیا گیا، میچ میں امپائر کے احکامات ستیندر سنگھ اور جمال پاشا نے انجام دیے میچ میں اسکورنگ سینڈی گپتا نے کی اور میچ میں کمنٹری شمشاد علوی نے کی اس موقع پر رضوان پاشا، عمران پاشا، نظام علی، پرویز پاشا، شہزاد فاروق، سکندر علی، ندیم بادشاہ، اکرم انصاری، معظم علی، سینڈی گپتا، انیل چوہان، محمد نور، بوبی پاشا، نوید عامر، روہت چندیل، رضن اصغر، مبشر علی، محمد زاہد، بھرت، محمد زبیر، طارق چ ینہ، عاقب، دیپانکور، نفیس، عظیم احمد، انس خان، وجے ٹھاکر، جاوید پاشا، مجاہد علی، ڈاکٹر ورون، مکرراب پاشا۔ گفران، اکرام علی، اجے راؤ، شہباز، شاندار حسین، عارف، واجد منصور، رفیع اللہ، خاور حسن، گوتم، موہر سنگھ وغیرہ خاص طور سے شریک رہے۔

اسلامیہ ڈگری کالج دیوبند میں پروگرام کا انعقاد

دیوبند: 4/فروری (ایچ ایف خان)۔ اسلامیہ گروپ آف کالج دیوبند کے ایم بی اے، بی بی اے اور لاء اسٹوڈنٹ کو کالج آڈیٹوریم میں لائیو بجٹ سیشن کی سٹریمنگ دکھائی گئی۔ ایم بی اے، بی بی اے اور لاء کے طلبہ کو بجٹ سے متعلق معلومات فراہم کرنے، کریکولر اور ایکسٹرا کریکولر کے ذریعہ اسکل نالج میں بہتری کے لئے صبح گیارہ بجے سے بجٹ کی لائیو سٹریمنگ کا نظم کیا گیا۔ اس موقع پر ایم بی اے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر دانش نے لائیو سیشن کی افادیت بتاتے ہوئے کہا کہ لائیو سٹریمنگ دکھانے کا مقصد طلبہ و طالبات کو نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے ذریعے مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن کی معلومات فراہم کرنا تھا کیونکہ مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن دونوں ہی صنعت اور کاروبار کے اہم حصے ہیں۔ ڈاکٹر دانش نے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی جانب سے پیش کیے گئے بجٹ کو پورے ملک میں سراہا جا رہا ہے۔ شعبہ مینجمنٹ کی سربراہ محترمہ خالدہ زویا نے کہا کہ طلباء کو کاروباری ماحول سے اپ ڈیٹ رکھنے کے لئے انہیں لائیو بجٹ سیشن دکھایا گیا ہے۔ اس دوران اسلامیہ ڈگری کالج دیوبند کے پرنسپل ڈاکٹر وکیل احمد، محمد عثمان، یونس صدیقی، ترون کمار اور ندیم وغیرہ بطور خاص موجود تھے۔

رمضان مبارک کی قدر و منزلت اور عظمت سے عوام کو روشناس کرائے گی جمعیۃ علماء: مولانا ابوبکر ہادی

کانپور: آج شہری جمعیۃ علماء کانپور کے تحت تشکیل اصلاح معاشرہ کمیٹی و "استقبال رمضان" کے کنوینر مولانا ابوبکر ہادی نے بتایا کہ قاضی شہر الحاج حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی کی قیادت و سرپرستی میں "استقبال رمضان" کے عنوان سے شہر کے مختلف علاقوں میں پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔ اس موقع پر رمضان مبارک کی قدر و منزلت اور عظمت رمضان سے عوام کو روشناس کرایا جائے گا۔ جیسا کہ ہمارا یہ جاننا ضروری ہے کہ رمضان کے مہینے کا استقبال کرنے کے لئے چند اہم اقدامات ہیں جو ہمیں اس بابرکت مہینے میں روحانیت اور عبادت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے کرنے چاہیے۔ رمضان کا آغاز دل کی صفائی اور توبہ سے کرنا چاہیے۔ اپنے گناہوں پر نادم ہو کر اللہ سے معافی مانگیں اور اپنی نیت صاف کریں۔ نماز، تلاوت قرآن اور دعاؤں میں زیادہ وقت گزاریں۔ رمضان میں ان عبادات کی اہمیت بڑھ جاتی ہے، اس لئے اس مہینے کے لئے خود کو ذہنی اور روحانی طور پر تیار کریں۔ رمضان میں خیرات اور صدقہ دینا بہت زیادہ ثواب کا باعث ہوتا ہے۔ اس مہینے کے لئے کچھ اضافی مالی منصوبے بنائیں تاکہ محتاجوں کی مدد کر سکیں۔ روزے رکھنے کے لئے جسمانی طور پر صحت مند ہونا ضروری ہے۔ اپنے کھانے پینے کی عادات کو بہتر بنائیں، تاکہ روزہ رکھنے میں کسی قسم کی مشکل کا سامنا نہ ہو۔ رمضان کا مہینہ خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کا بہترین موقع ہوتا ہے۔ سحری اور افطاری کے وقت اہل خانہ کے ساتھ وقت گزارنے کی کوشش کریں۔ رمضان کے دوران اپنی زندگی کو اللہ کی رضا اور یاد میں گزاریں۔ یہ مہینہ صرف روزے رکھنے کا نہیں بلکہ دل کی صفائی اور نیکیوں کا ہے۔ رمضان کا استقبال ان نیتوں کے ساتھ کرنا چاہیے کہ ہم اس مہینے میں اپنی عبادات کو زیادہ بہتر بنائیں اور اللہ کی رضا کی کوشش کریں۔ انہوں نے بتایا کہ آج کے دور میں رمضان کے آداب و احترام کو بالکل بھلا دیا گیا ہے لوگ رمضان میں کھلے عام کھاتے پیتے ہیں، دکانیں کھلی رہتی ہیں ایک پردہ بھی اب لوگ نہیں ڈالتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رمضان میں کھلے عام کھانے پینے والے اللہ کے غیظ و غضب کو دعوت دیتے ہیں۔

www.avadhnama.com AVADHNAMA

شہر نامہ

اودھ نامہ
لکھنؤ، بدھ ۵ر فروری، ۲۰۲۵

ملکی پور ضمنی انتخاب:

پولیس ہمارے کارکنوں اور ایجنٹوں کو مار رہی ہے

سپا کے ریاستی صدر کا بڑا الزام □ اکھلیش یادو کے الزامات پر بی جے پی کا جوابی حملہ، ضلع الیکشن افسر نے بھی دیا جواب

لکھنؤ:4 فروری (پی این ایس) ایودھیا کی ملکی پور اسمبلی سیٹ پر 5 فروری کو ہونے والی ووٹنگ کو لے کر الزامات اور جوابی الزامات کا دور چل رہا ہے۔ ایس پی کے ریاستی صدر شیام لال پال نے لکھنؤ میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات میں بھاجپا نے دھاندلی کرنے کے لیے تمام تیاریاں کر لی ہیں۔ ایس پی لیڈروں کی شکایت نہیں سنی جا رہی ہے۔ پولیس ہمارے کارکنوں اور ایجنٹوں کو دھمکیاں دے رہی ہے اور انہیں مارا پیٹا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی ایس پی کا بوتھ ایجنٹ نہیں بننے دیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے دھاندلی کے لیے مکمل انتظامات کر لیے ہیں۔ بی جے پی جمہوریت کا مذاق اڑا رہی ہے۔ یہ شرمناک ہے۔ اس سے پہلے پیر کو سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو، جو ملکی پور میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرنے آئے تھے، نے انتخابی عمل میں بے قاعدگیوں کو لے کر کئی سنگین الزامات لگائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل او کی جانب سے کسی مخصوص علاقے میں ووٹر سلپس تقسیم نہیں کرنے دیا جا رہا ہے۔ انتخابات اثر انداز ہونے کے لیے ریاستی حکومت کے وزراء اور بی جے پی ایم ایل ایز کے رشتہ داروں اور دوستوں کو ایس ایچ او اور سی او کے طور پر تعینات کیا ہے۔ اکھلیش نے یہاں تک کہا کہ ڈی ایم کی ہدایت پر انہیں غلط کوآرڈینیٹ دیے گئے تھے تاکہ ان کا ہیلی کاپٹر ملکی پور میں نہ اتر سکے اور وہ عوامی جلسہ نہ کر سکیں۔ وہیں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع صدر سنجیو سنگھ نے ایس پی صدر کے الزامات پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کے تمام الزامات جھوٹے اور حقائق سے پرے ہیں۔ وہ انتخابات میں اپنی شکست کو دیکھ کر مایوسی کا اظہار کرنے کے لیے ایسا کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ضلع الیکشن افسر چندر وجے سنگھ نے واضح کیا کہ ووٹر سلپس کی 100 فیصد تقسیم کی جا رہی ہے۔ اگر ووٹر پرچی کہیں نہ پہنچی ہو تو ووٹر دوسرے آپشنز کا استعمال کر کے اپنا ووٹ ڈال سکتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اگر کسی ووٹر کے پاس ووٹر سلپ نہ ہو تو وہ ووٹ ڈالنے سے محروم رہ جائے گا۔

ملکی پور ضمنی انتخاب دلچسپ موڑ پر پہنچ گیا ہے۔ ووٹنگ بدھ کی صبح 7 بجے شروع ہوگی۔ منگل کو پولنگ پارٹیوں کو پولنگ اسٹیشنوں پر روانہ کر دیا گیا۔ ایسے میں الزامات اور جوابی الزامات کا دور بھی جاری ہے۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو، جو پیر کو ملکی پور میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرنے آئے تھے، نے انتخابی عمل میں بے ضابطگیوں کو لے کر کئی سنگین الزامات لگائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل او کی جانب سے کسی مخصوص علاقے میں ووٹر سلپس تقسیم نہیں کی جا رہی ہیں۔ انتخابات پر اثر انداز ہونے کے لیے ریاستی حکومت کے وزراء اور بی جے پی ایم ایل ایز کے رشتہ داروں اور دوستوں کو ایس ایچ او اور سی او کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ اکھلیش نے یہاں تک کہا کہ ڈی ایم کی ہدایت پر انہیں غلط کوآرڈینیٹ دیے گئے تھے تاکہ ان کا ہیلی کاپٹر ملکی پور میں نہ اتر سکے اور وہ عوامی جلسہ نہ کر سکیں۔ ایسے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع صدر سنجیو سنگھ نے ایس پی صدر کے الزامات پر جوابی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے تمام الزامات جھوٹے اور حقائق سے بالاتر ہیں۔ وہ انتخابات میں اپنی شکست کو دیکھ کر مایوسی کا اظہار کرنے کے لیے ایسا کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، ضلع الیکشن افسر چندر وجے سنگھ نے واضح کیا کہ ووٹر سلپس کی 100 فیصد تقسیم کی جا رہی ہے۔ اگر ووٹر پرچی کہیں نہ پہنچی ہو تو ووٹر دوسرے آپشنز کا استعمال کر کے اپنا ووٹ ڈال سکتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اگر کسی ووٹر کے پاس ووٹر سلپ نہ ہو تو وہ ووٹ ڈالنے سے محروم رہ جائے گا۔

مہاکمبھ 2025: ہیلیم گیس سے بھرا ہاٹ ایئر بیلون پھٹنے سے حادثہ، 6 عقیدت مند جھلس گئے

پریاگ راج: مہاکمبھ 2025 میں ایک اور افسوسناک حادثہ پیش آیا جب ہیلیم گیس سے بھرا ایک ہاٹ ایئر بیلون اچانک زوردار دھماکے سے پھٹ گیا، جس کے نتیجے میں بیلون کی باسکٹ میں سوار 6 عقیدت مند شدید طور پر جھلس گئے۔ یہ حادثہ مہاکمبھ میلہ علاقے کے سیکٹر 20 میں واقع اکھاڑا مارگ کے قریب پیش آیا جہاں بسنت پنچمی کے اسنان کے دوران بیلون فضا میں بلند ہو رہا تھا۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب بیلون ہیلیم گیس بھرنے کے بعد زمین سے اٹھنے لگا اور اچانک زوردار دھماکے کے ساتھ پھٹ گیا۔ خوش قسمتی سے بیلون زیادہ بلندی پر نہیں پہنچا تھا، ورنہ حادثہ اور بھی زیادہ ہولناک ہو سکتا تھا۔ زخمیوں میں 27 سالہ پردیپ، 13 سالہ امن، 16 سالہ نکھل، 50 سالہ مینک، 32 سالہ للت اور 25 سالہ شوبھم شامل ہیں۔ ان میں پردیپ اور نکھل رشیکیش کے رہائشی ہیں، امن ہریدوار سے ہے، للت مدھیہ پردیش کے ضلع کھرگون سے تعلق رکھتا ہے، شوبھم اندور کا رہنے والا ہے جبکہ مینک پریاگ راج کا مقامی باشندہ ہے۔ زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ حادثے کے فوری بعد ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور انہیں مہاکمبھ کے ذیلی مرکزی اسپتال منتقل کیا گیا۔ بعد ازاں حالت تشویشناک ہونے کے باعث انہیں میڈیکل کالج کے زیر انتظام سوروپ رانی نہرو اسپتال ریفر کر دیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل مہاکمبھ میں مونی اماوسیہ کے موقع پر بھگدڑ کے ایک افسوسناک واقعے میں 30 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔ یہ مسلسل دوسرا بڑا حادثہ ہے جس نے مہاکمبھ کے حفاظتی انتظامات پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ انتظامیہ نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے تاکہ حادثے کی اصل وجوہات معلوم کی جا سکیں اور مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔

ریاست کے مدارس میں اب نہیں چلیں گی کامل فاضل کی کلاسیں

ہزاروں بچوں کے مستقبل پر سوالیہ نشان

لکھنؤ:4 فروری (پی این ایس) اب کامل (گریجویٹ) اور فاضل (پوسٹ گریجویٹ) کی کلاسیں مدارس میں نہیں چلیں گی۔ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے ریاست کے مدارس میں چلائی جا رہی کامل اور فاضل کلاسز کو بند کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ تاہم جو طلباء پہلے سے زیر تعلیم ہیں ان کے بارے میں سرکاری سطح پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ ایسے میں تقریباً 37000 طلباء کے مستقبل کو لے کر غیر یقینی صورتحال ہے۔ اتر پردیش مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی کامل اور فاضل ڈگریوں کو یو جی سی نے تسلیم نہیں کیا تھا۔ ایسے میں سپریم کورٹ نے ان ڈگریوں کو غیر آئینی قرار دیا تھا۔ حکومت کی ہدایت پر مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے کامل اور فاضل کورسز میں نئے داخلوں پر پابندی عائد کر دی تھی جس کے بعد کامل اور فاضل کی ڈگریوں کا لینگویج یونیورسٹی سے الحاق کا معاملہ سرکاری سطح پر طے ہونے کے بعد پہلے سے زیر تعلیم کامل اور فاضل کے طلباء □ کورسز میں داخلہ لے سکیں گے، مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرنا تھا۔ سرکاری سطح پر فیصلہ آنے کی صورت میں بورڈ نے اب مدارس میں چلنے والی کلاسوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے، بورڈ کے رجسٹرار آر پی سنگھ نے تمام اضلاع کے اقلیتی بہبود کے افسران کو ایک خط بھیج کر کہا ہے کہ ڈگری کو غیر آئینی قرار دینے کے بعد عدالت نے کہا کہ مدرسے کامل اور فاضل نہیں پڑھا سکیں گے۔ نہ ہی کلاسز کا انعقاد کیا جا سکتا ہے۔ رجسٹرار نے کہا کہ کامل اور فاضل طلبہ کا کیس ہائی کورٹ میں ہے۔ عدالت سے فیصلہ آنے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا کہ آگے کیا کیا جا سکتا ہے۔ کامل کے پہلے، دوسرے اور تیسرے سال میں تقریباً 28,000 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور مدرسہ بورڈ کے ذریعہ تسلیم شدہ اور امداد یافتہ 16,460 مدارس میں تقریباً 9,000 طلباء فاضل کے پہلے اور دوسرے سال میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ ایجوکیشنل ایکٹ کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد مدارس میں زیر تعلیم تقریباً 37 ہزار کامل اور فاضل طلباء کے مستقبل کے بارے میں ابہام ختم نہیں ہوا ہے۔

رام مندر کے پروہت ستیندر رداس کی خیریت دریافت کرنے پہنچے وزیر اعلیٰ، پی جی آئی سی یو میں زیر علاج

لکھنؤ۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ منگل کی شام ایس جی پی جی آئی پہنچے اور آچاریہ ستیندر داس کی خیریت دریافت کی۔ شری رام جنم بھومی مندر کے چیف پجاری آچاریہ ستیندر داس کو اتوار کو فالج (فالج) کی وجہ سے سب سے پہلے ایودھیا کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں سے ڈاکٹروں نے انہیں ایس جی پی جی آئی ریفر کر دیا تھا۔ ایس جی پی جی آئی ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے جاری ہیلتھ بلیٹن کے مطابق وہ ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر جیسی سنگین بیماریوں میں بھی مبتلا ہیں۔ فی الحال انہیں نیورولوجی آئی سی یو میں رکھا گیا ہے اور ڈاکٹروں کی قریبی نگرانی میں ان کا علاج جاری ہے۔ منگل کی شام ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ خود اسپتال پہنچے اور آچاریہ ستیندر داس کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے ڈاکٹروں سے علاج کی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا اور ضروری ہدایات دیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق آچاریہ جی کی حالت بدستور تشویشناک ہے تاہم فی الحال ان کی حالت مستحکم ہے۔ ان کی عمر اور دیگر بیماریوں کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر خصوصی احتیاط برت رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ان کی جلد صحت یابی کی خواہش کی ہے۔ اس کے بعد سی ایم یوگی نے لیور ٹرانسپلانٹ یونٹ میں داخل گورکھپور کے پی پی گنج کے رہنے والے مہندر مشرا سے بھی ملاقات کی اور ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔

بجلی ملازمین کا ٹرانجکشن کنسلٹینٹ تقرری کا ٹینڈر منسوخ نہ کرنے پر تحریک کا انتباہ

لکھنؤ:04 فروری (یو این آئی) نجکاری کے خلاف دھرنا دے رہے بجلی ملازمین نے انتباہ دیا ہے کہ نجکاری کے لئے ٹرانجکشن کنسلٹ تقرر کرنے کا ٹینڈر منسوخ نہ کرنے کی صورت میں اگلے ہفتے تحریک تیز کی جائے گی۔ بجلی ملازم مشترکہ جدوجہد کمیٹی کی کال پر بجلی ملازمین نے آج پوری ریاست بھر احتجاج کیا۔ کمیٹی نے کہا ہے کہ اگر ٹرانزیکشن کنسلٹنٹ کی تقرری کا ٹینڈر منسوخ نہیں کیا گیا تو اگلے ہفتے احتجاج کو تیز کیا جائے گا۔ جدوجہد کمیٹی کے عہدیداروں نے کہا کہ نجکاری کی راہ ہموار کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر کنٹریکٹ ملازمین کو نکالا جا رہا ہے۔ مینجمنٹ پلان کے مطابق کنٹریکٹ ختم ہونے کے بعد ملازمین کی تعداد میں ہر سال 20 فیصد کمی کا حکم ہے۔ اس طرح صرف ایک سال میں کنٹریکٹ ورکرز کی تعداد میں 40 فیصد تک کمی کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پوروانچل ودیوت وترن نگم میں 15236 ریگولر اور 27000 کنٹراکٹ ورکرس ہیں۔ اسی طرح دکشنانچل ودیوت وترن نگم میں 8582 ریگولر ملازمین اور 23000 کنٹراکٹ ملازمین ہیں۔ پوروانچل ودیوت وترن نگم میں 853 انجینئر اور 1241 جونیئر انجینئر کام کر رہے ہیں۔ دکشنانچل ودیوت وترن نگم میں 666 انجینئر اور 913 جونیئر انجینئر کام کر رہے ہیں۔ جدوجہد کمیٹی نے کہا کہ پوروانچل ودیوت وترن نگم اور دکشنانچل ودیوت وترن نگم کی نجکاری کی راہ ہموار کرنے کے لیے تقریباً 50 ہزار کنٹراکٹ ورکرس کو ہٹایا جانا ہے۔ نجکاری کے بعد دیگر ملازمین کی 23818 آسامیاں ختم ہو جائیں گی، جونیئر انجینئر کیڈر کی 2154 آسامیاں ختم کی جائیں گی اور انجینئر کیڈر کی 1519 آسامیاں ختم ہونی جا رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نجکاری کی راہ ہموار کرنے کے لیے انتظامیہ نے باقاعدہ ملازمین، جونیئر انجینئرز اور انجینئرز کو بڑے پیمانے پر جبری ریٹائرمنٹ دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ جدوجہد کمیٹی نے خبردار کیا کہ ملازمین میں خوف کی فضا پیدا کر کے نجکاری کا منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ جدوجہد کمیٹی بڑے پیمانے پر تحریک چلانے کی تیاری کر رہی ہے۔

ایکسائز کے تحت جنوری 2025 کے مہینے میں مجموعی طور پر 3356.26 کروڑ روپے کی آمدنی

ریاست کو خصوصی امداد کے تحت 10795.16 کروڑ روپئے موصول ہوئے

لکھنؤ:04 فروری۔ اتر پردیش کے وزیر خزانہ اور پارلیمانی امور جناب سریش کمار کھنہ نے بتایا کہ ریاست کے اہم ٹیکس نان ٹیکس ریونیو آئٹمز میں مالی سال 2024 کے جنوری کے مہینے میں کل 94.17425 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔ 25، جبکہ مالی سال 2023-24 میں جنوری کے مہینے میں 38.18603 کروڑ روپے کا ریونیو موصول ہوا۔ مسٹر کھنہ نے بتایا کہ ٹیکس آمدنی کے تحت جی ایس ٹی سر کے تحت جنوری 2025 کے مہینے میں کل 29.7167 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی تھی، جب کہ گزشتہ سال اسی مہینے میں یہ وصولی 33.7593 کروڑ روپے تھی۔ VAT کے تحت جنوری 2025 کے مہینے میں محصولات کی وصولیاں 32.2797 کروڑ روپے تھیں جبکہ گزشتہ سال جنوری 2024 کے مہینے میں یہ وصولیاں 34.2689 کروڑ روپے تھیں۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ ایکسائز کے تحت جنوری 2025 کے مہینے میں مجموعی طور پر 26.3356 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی تھی، جبکہ گزشتہ سال اسی مہینے میں یہ وصولیاں 02.4968 کروڑ روپے تھیں۔ انہوں نے کہا کہ 2025-26 کی ایکسائز پالیسی ڈکلیئر نہ ہونے کی وجہ سے کمی دیکھی جا رہی ہے۔ جنوری، 2025 کے مہینے میں اسٹامپ اور رجسٹریشن کے تحت آمدنی کی وصولی 11.2511 کروڑ روپے ہے جبکہ پچھلے سال جنوری، 2024 کے مہینے میں یہ رسید 45.2075 کروڑ روپے تھی۔ جنوری 2025 کے مہینے میں نقل و حمل کے تحت آمدنی کی وصولی 83.1110 کروڑ روپے ہے، جب کہ گزشتہ سال اسی مہینے میں یہ وصولی 44.898 کروڑ روپے تھی۔ انہوں نے بتایا کہ نان ٹیکس ریونیو، جیولوجی اور کان کنی کے اہم آئٹم کے تحت جنوری 2025 کے مہینے میں وصولی 13.483 کروڑ روپے ہے، جبکہ گزشتہ سال اسی مہینے میں یہ وصولی 80.378 کروڑ روپے تھی۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ ریاستی ٹیکس کے تحت مالی سال 2024-25 کے جنوری کے مہینے میں جی ایس ٹی اور وی اے ٹی آئٹم میں 61.9964 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں، جو جنوری کے مہینے میں مقرر کردہ ہدف کا 1.71 فیصد ہے۔ ایکسائز آئٹم میں جنوری کے مہینے میں 26.3357 کروڑ روپے کی رقم موصول ہوئی، جو مقررہ ہدف کا 5.64 فیصد ہے۔ اسی طرح اسٹامپ اور رجسٹریشن آئٹم میں جنوری 2025 میں 11.2511 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے جو اس مدت کے لیے مقرر کردہ ہدف کا 7.83 فیصد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جنوری 2025 کے مہینے میں ٹرانسپورٹ کی مد میں 83.1110 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے جو اس مدت تک مقرر کردہ ہدف کا 10.95 فیصد ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مالی سال 2025-26 کا پیش کیا گیا بجٹ معاشی صورتحال کو مستحکم کرنے کا بجٹ ہے۔ متوسط طبقے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر ٹیکس معاف کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قوت خرید میں اضافہ ہوگا جس سے نہ صرف ملیں چلتی رہیں گی بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ اس سال پیش کیے گئے بجٹ میں، مرکزی ٹیکس میں ریاست کا حصہ 91.192696 کروڑ روپے ہے اور اس کے ساتھ ساتھ، اتر پردیش میں، ریاست کے لیے خصوصی امداد جو 50 سال پرانی ہے ترقی کے لیے، خاص طور پر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے 50.1 کروڑ روپے کی رقم بلا سود قرض کے طور پر مختص کی گئی ہے۔ 2024-25 میں اس سر کے تحت اب تک 16.10795 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں۔

مدرسہ تجوید القرآن سمنان گارڈن کے طالب علم نے ایک نشست میں پورا قرآن مجید سنایا

لکھنؤ، ۳ شعبان، ۲ فروری ۲۰۲۵ کو مدرسہ تجوید القرآن سمنان گارڈن بالاگنج لکھنؤ کے طالب علم محمد ابوذر بن محمد الیاس ندوی نے اپنے استاد قاری زبیر صاحب کو ایک نشست میں پورا قرآن مجید سنایا اللہ تعالی استاد اور شاگرد دونوں کو دین دنیا کی تمام نعمتوں سے نوازے اور ہم سب خدام مدرسہ کے لیے خیریت و برکت کا ذریعہ بنا آمین، اس موقع پر ناظم مدرسہ مولانا حسین احمد قاسمی و دیگر اساتذہ نے طالب علم و استاذ کو دعاؤں و انعامات سے نوازا قاری رضی الدین صدیقی صاحب نے بھی اس موقع پر بچے کو دعاؤں سے نوازا

ملکی پور: بی جے پی کرا سکتی ہے کھلے بازی: سپا

لکھنؤ:04 فروری (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے اجودھیا کی ملکی پور اسمبلی سیٹ کے ضمنی الیکشن میں بدھ کو ہونے والی ووٹنگ میں گھپلے بازی کے شبہ کا اظہار کرتے ہوئے الیکشن کمیشن سے سخت بندوبست کرنے کی اپیل کی ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری راجندر چودھری اور ریاستی صدر شیام لال پال نے منگل کو یہاں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ کل ملکی پور میں اسمبلی ضمنی الیکشن کے لئے ووٹنگ ہونا ہے۔ یہ عوام بنام انتظامیہ کے درمیان الیکشن ہے۔ بی جے پی کا جمہوری نظام کی غیر جانبداری پر بھروسہ نہیں ہے۔ ایسے میں الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے کہ الیکشن میں فیصلہ ہو کر ووٹنگ کا نظم کریں۔ ووٹروں سے اپیل ہے کہ وہ کسی بہکاوے میں آئے بغیر آزادی سے ووٹنگ کریں اور پارٹی امیدوار اجیت پرساد کو کامیاب بنائیں۔ چودھری نے کہا کہ بی جے پی جمہوریت کو تباہ کرنے پر آمادہ ہے۔ کل اکھلیش یادو کی ملکی پور میں انتخابی ریلی کو اجازت دینے میں حیلہ حوالی کی گئی۔ ان کا ہیلی کاپٹر اترنے کی صحیح جانکاری نہ دے کر ان کی سیکورٹی سے کھلواڑ کیا گیا۔ مین پوری کی ایم پی ڈمپل یادو کے روڈ شو میں بھی رکاوٹ ڈالے گئے اور پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا عوام پر اعتماد نہیں ہے اس کی نیت بھی ٹھیک نہیں ہے۔ پہلے ہوئے ضمنی الیکشن میں بی جے پی کی گھپلے بازی اجاگر ہو چکی ہے۔ ملکی پور میں ووٹروں کو دھمکی، سماج وادی پارٹی کے کارکنوں کی گرفتاری، فرضی ووٹنگ کرنے کی تیاری کی خبریں ہیں۔ چودھری نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کا عزم ہے کہ وہ ہر سطح پر جمہوریت کو بچانے کی لڑائی لڑیں گے۔ بی جے پی کے ناپاک ارادوں کو پورا نہیں ہونے دیں گے۔ بی جے پی اجودھیا لوک سبھا کا الیکشن ہار چکی ہے اور ملکی پور میں بھی ہارے گی۔ بی جے پی فرضی ووٹنگ کرانے اور سماج وادی پارٹی کے حامیوں کو ووٹنگ سے روکنے کی سازش کرتی ہے۔ شیام لال پال نے کہا کہ ملکی پور میں بوتھ سطح تک پولیس کی دہشت ہے۔ بی جے پی حکومت غیر جمہوری طریقے سے الیکشن میں گھپلے بازی کرنا چاہتی ہے۔ پہلے ضمنی الیکشن میں اس کے کارنامے اجاگر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر سے مطالبہ کیا ہے کہ منظور شدہ پارٹیوں کے پولنگ ایجنٹ کو پولنگ والے کمرے میں بٹھایا جائے۔ غیر حاضر، شفٹیڈ، متوفی کی فہرست پولنگ ایجنٹ کے ذریعہ پریذائیڈنگ آفیسر کو دی جائے گی۔ ایسے فرضی ووٹ نہ پڑنے دیں۔

ایران یونیورسٹی میں جیک آف آل ٹریڈز: "اے میتھڈ ڈریوین اپروچ ٹو ڈرگ ڈسکوری"

یہاں ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے شعبہ بایوٹکنالوجی نے 04 فروری 2025 کو ایرا یونیورسٹی کے طلباء اور فیکلٹی ممبران کے لیے "جیک آف آل ٹریڈز: اے میتھڈ ڈریوین اپروچ ٹو ڈرگ ڈسکوری" (شرمیلا V.S.S جنا نکمیرو) پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ دجیوک کمپاد کے عنوان پر گیسٹ لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر شوزب حیدر، پروفیسر آف کمپیوٹیشنل بائیوفزکس، یونیورسٹی کالج لندن سکول آف فارمیسی، یو کے اور ایڈجنکٹ پروفیسر آف میڈیسن، Icahn سکول آف میڈیسن، ماؤنٹ سینائی، نیویارک، USA تھے۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر تبریز جعفر، ہیڈ، شعبہ بائیو ٹیکنالوجی کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا جہاں انہوں نے مہمان کو خوش آمدید کہا اور حاضرین سے ان کا تعارف کرایا۔ ڈاکٹر شوزب حیدر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اپنی تازہ ترین تحقیق پر گفتگو کی اور طلباء سے بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس اکیلے نہیں ہو سکتی اور تعاون ہی کامیابی کی کنجی ہے۔

چنگ ڈائریکٹر نے سوسائیڈ نوٹ لکھ کر کی خودکشی

گورکھپور 4 فروری (پی این ایس) گورکھپور کے پادری بازار کے خزانچی چوراہے پر واقع ایک کوچنگ سینٹر کے مالک وشال سنہا (52) نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ یہ قدم اٹھانے سے پہلے وشال نے سوسائڈ نوٹ میں لکھا قرض دنیا کا سب سے برا لفظ ہے۔ دریں اثناء درجہ چہارم ریلوے ملازم بہادر یادو (45) نے دھرم شالہ کے نزدیک سینئر سیکشن انجینئر کے دفتر میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ اس کی بیوی نے یہ بھی کہا ہے کہ اس کی خودکشی کی وجہ ساہوکار کی طرف سے ہراساں کرنا ہے۔ ریلوے ملازم کی بیوی نے بھی شاہ پور تھانے میں شکایت درج کرائی ہے جس میں ایک شخص پر الزام لگایا گیا ہے جو اسے سود کے لیے ہراساں کر رہا تھا۔ ساتھ ہی کوچنگ سینٹر کے منیجر کے اہل خانہ نے بھی ساہوکاروں پر قتل کا الزام لگاتے ہوئے شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس دونوں معاملات کی تفتیش کر رہی ہے۔ کوچنگ سینٹر کے منیجر نے خودکشی نوٹ میں لکھا۔ میں قرض سے تنگ آ گیا ہوں۔ قرض دنیا کا بدترین لفظ ہے۔ میں قرض سے بہت پریشان ہوں، جواب دے دے کر تھک گیا ہوں، میں اپنی بیوی اور بچے کا بھی قصوروار ہوں، میں ان کے تئیں اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر سکا، آپ سب مجھے معاف کر دیں، اب کوئی راستہ نہیں بچا تھا، مجھے ادا کرنا تھا۔

آرڈی ایس او میں وینڈر کے تعامل سیشن کا اہتمام

لکھنؤ۔ آرڈی ایس او نے راجکوٹ، گجرات میں لاگو صنعت بھارتی کے زیر اہتمام نویں ہندوستانی صنعتی میلے-2025 میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس تقریب کے دوران، RDSO کی طرف سے 4 فروری کو صنعت کے رہنماؤں اور نمائندوں کی شرکت کے ساتھ ایک خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد RDSO کے وینڈر بیس کو بڑھانا تھا۔ جناب سنجے کمار شرما، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، کوالٹی ایشورنس (مکینیکل) احمدآباد نے سیمینار میں ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی جس کے ذریعے انہوں نے مختلف صنعتی شراکت داروں، دکانداروں اور صنعت کے نمائندوں کو انڈین ریلوے کے حصولی عمل کے بارے میں آگاہ کیا اور وینڈر رجسٹریشن اور منظوری میں ان کی مدد کی۔ آن لائن پورٹل UVAM کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے آرڈی ایس او کی طرف سے نئے وینڈرز کے رجسٹریشن کے عمل کے بارے میں بھی مکمل معلومات فراہم کیں اور وہاں موجود تمام صنعتی نمائندوں اور دکانداروں کے شکوک و شبہات کو دور کیا۔ شری پون کمار شرما، ایگزیکٹو ڈائریکٹر/ کوالٹی ایشورنس/ S&T نے بھی 3 فروری کو منعقدہ ایک سیمینار میں RDSO کی جانب سے آن لائن وینڈر رجسٹریشن اور منظوری پر بات کی جس کا مقصد مختلف ریلوے یونٹوں کی شرکت کے ساتھ ہندوستانی ریلوے کے لیے وینڈر بیس کو بڑھانا ہے۔ عمل کے بارے میں معلومات دیں۔ یہ وینڈر ڈائیلاگ سیشن سب سے بڑے وینڈر میٹنگز میں سے ایک تھے اور شرکاء نے ان میں بھرپور شرکت کی۔ راجکوٹ ہندوستان میں فاؤنڈریوں کا مرکز ہے اور زیادہ تر شرکاء کا تعلق فاؤنڈری اور انجینئرنگ کی صنعتوں سے تھا۔ پوری امید ہے کہ ان بات چیت اور بات چیت کے سیشنوں کے بعد RDSO کے وینڈر بیس میں مزید اضافہ ہوگا۔